صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

9 اپریل 19[illegible]ء

(18 رجب المرجب الثانی 1405ھ)

جلد 2 شمارہ 1

مندرجات

منگل 9 اپریل 1985ء

نمبر شمار		صفحہ نمبر
1 ۔	تلاوت قرآن حکیم اور اس کا اردو ترجمہ — —	1
2 ۔	جناب مخدوم زادہ سید حسن محمود کی حلف وفاداری .	2
3 ۔	سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے عہدوں کے انتخاب کیلئے کاغذات نامزدگی — — — —	3
4 ۔	جناب صدر کے حلف کے بارے میں ایڈووکیٹ جنرل کی وضاحت — — — —	4

صوبائی اسمبلی پنجاب

صوبائی اسمبلی پنجاب کا دوسرا اجلاس

منگل 9 اپریل 1985ء

بمطابق 18 رجب المرجب 1405ھ

صوبائی اسمبلی پنجاب کا دوسرا اجلاس سہ پہر 3 بجے منعقد ہوا۔ جناب صدر چوہدری فضل الٰہی کرسی صدارت پر متمکن ہوئے۔ قاری بل حسین صدیقی نے تلاوت قرآن پاک اور اسکا اردو ترجمہ پڑھا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۝

پ ۸ - س ۶ - آیت ۱۶۶ ، پ ۱۰ - س ۸ - آیت ۴۶ ، پ ۲۶ - س ۴۹ - آیت ۱۰ ،
پ ۱۵ - س ۱۷ - آیت ۳۴

اور وہی اللہ ہی تو ہے جس نے زمین پر تم کو اپنا نائب و خلیفہ بنایا اور تم میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تم کو عطا کیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے۔

اور تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرنا اور آپس میں نہ جھگڑنا ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور تم صبر و استقامت سے کام لیا کرو بلاشبہ اللہ صبر و استقامت سے کام لینے والوں کے ساتھ ہے۔

اس کے سوا کچھ نہیں کہ سارے ایمان والے آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

اور اپنے عہد کو پورا کرو بلاشبہ عہد کے بارے میں ضرور بازپرس ہو گی۔

وما علینا الا البلاغ

جناب مخدوم زادہ سید حسن محمود کی مطلق وفاداری

[illegible]

جناب صدر: [illegible]

[illegible]

محترمہ نجمہ ناشر الوری: [illegible]

[illegible]

چوہدری محمد [illegible]

[illegible]

محترمہ نجمہ ناشر الوری: [illegible] ؟

چوہدری محمد [illegible]

محترمہ نجمہ ناشر الوری: [illegible]

[illegible]

محترمہ نجمہ ناشر الوری: [illegible]

[illegible]

جناب صدر: [illegible]

[illegible]

محترمہ نجمہ ناشر الوری: [illegible]

[illegible]

محترمہ نجمہ ناشر الوری:

MP [illegible] please [illegible] your seat [illegible] again [illegible] your seat

محترمہ نجمہ ناشر الوری: [illegible]

جناب صدر: [illegible]

محترمہ نجمہ تابش الوری—یہ ضابطے کی خلاف ورزی ہو رہی ہے ۔

چوہدری محمد صدیق سالار—سپیکر کی رولنگ کے بعد کسی رکن کو کھڑے رہنے کا حق نہیں ہے ۔

محترمہ نجمہ تابش الوری—جناب والا ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس ایوان میں کوئی قانونی کارروائی ہونے سے پہلے — — —

جناب صدر—معزز خواتین میں نے کہہ دیا ہے ؟

"Please take your seat."

محترمہ نجمہ تابش الوری—کیا آپ نے حلف اٹھایا ہے ؟

جناب صدر—جن اراکین نے حلف اٹھانا ہے کیا وہ اراکین ایوان میں آ چکے ہیں ؟

محترمہ نجمہ تابش الوری—جناب والا میں اپنے سوال کے جواب کی منتظر ہوں ۔

جناب صدر—میں نے ایک دفعہ کہہ دیا ہے

"Please take your seat."

محترمہ نجمہ تابش الوری—جناب والا کیا آپ نے حلف اٹھایا ہے ؟

(اس مرحلہ پر جناب صدر نے حلف برداری کا متن پڑھا اور مخدوم زادہ سید حسن محمود نے ایسے لفظ بہ لفظ دہرایا نیز رجسٹر پر دستخط ثبت فرمائے) ۔

سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے عہدے کے انتخاب کیلئے کاغذات نامزدگی

سیکرٹری اسمبلی—معزز ایوان کی اطلاع کے لیے گزارش ہے کہ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے پروگرام کے مطابق کاغذات نامزدگی 9 اپریل 1985ء کو یعنی آج پانچ بجے شام تک سیکرٹری پنجاب اسمبلی کے پاس داخل کئے جا سکتے ہیں یہ کاغذات 9 اپریل 1985ء کو ساڑھے تین بجے شام سے ساڑھے پانچ بجے شام تک وصول کریں گے ۔ کاغذات نامزدگی کی پڑتال سیکرٹری اسمبلی اپنے دفتر میں 9 اپریل 1985ء کو مندرجہ ذیل اوقات میں کریں گے ۔ سپیکر کے لیے آج ساڑھے پانچ بجے شام اور ڈپٹی سپیکر کے لئے چھ بجے شام کاغذات نامزدگی 9 اپریل 1985ء کو یعنی آج رات آٹھ بجے تک واپس لئے جا سکیں گے ۔ رائے شماری اگر ضروری ہوئی تو

10 اپریل 1985ء کو دس بجے صبح اسمبلی ہال میں منعقد ہو گی ۔ اس پروگرام کی تمام نقول معزز اراکین کی نشستوں پر رکھ دی گئی ہیں ۔

ایک ضروری اعلان جناب گورنر پنجاب کی جانب سے اراکین پنجاب اسمبلی کے اعزاز میں کل مورخہ 10 ۔ اپریل 1985ء کی شب کو گورنر ہاؤس میں دی جانے والی دعوت عشائیہ ملتوی کر دی گئی ہے ۔ مذکورہ دعوت عشائیہ میں تقریباً ساڑھے چار سو معزز حضرات مدعو تھے ۔ جن کے لئے ہال میں بندوبست کرنا ممکن نہ تھا اس لئے سبزہ زار میں اہتمام کیا گیا چونکہ محکمہ موسمیات نے کل رات ہی بارش اور خراب موسم کی پیشین گوئی کی لہذا مجبوراً دعوت عشائیہ ملتوی کرنی پڑی ہے ۔ جناب گورنر اس کے لئے معذرت خواہ ہیں ۔ ان کی طرف سے یہ دعوت اگلے اجلاس کے موقع پر دی جائے گی ۔

جناب صدر کے حلف کے بارے میں ایڈووکیٹ جنرل کی وضاحت

جناب صدر۔۔کیا ایڈووکیٹ جنرل صاحب آئے ہوئے ہیں ؟

ایڈووکیٹ جنرل۔۔جی ہاں ۔

جناب صدر۔۔معزز خواتین نے جو سوال اٹھایا ہے آپ اس کا جواب دیں گے ؟

ایڈووکیٹ جنرل۔۔کیا یہ میرے متعلق ہے ؟

جناب صدر۔۔نہیں ، یہ میرے متعلق ہے ۔

ایڈووکیٹ جنرل۔۔میں عرض کر دیتا ہوں کہ اسمبلی کے Rule of Proce'ure جو کہ آئین کے تحت بنائے گئے ہیں کے مطابق رول 5 میں یہی Procedure دیا گیا ہے اس کے مطابق جو آپ نے حلف اٹھایا ہے وہ صحیح ہے اور اس کو آئین کا تحفظ بھی حاصل ہو گا ۔

راجہ محمد خالد خان۔۔جناب صدر۔۔آپ نے دوسری بار "معزز خواتین" کا لفظ استعمال کیا ہے ۔ حالانکہ وہ واحد خاتون ہیں "معزز خاتون" میں اس کی تصحیح کئے دیتا ہوں ۔

جناب صدر۔۔آپ نے بالکل ٹھیک کہا ہے ۔

راجہ محمد خالد خان: میاں نواز شریف کے وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر دو شعر عرض ہیں۔

دور خزاں میں بھی تیری کلیاں کھلی رہیں
تا حشر یہ حسین فضائیں بسی رہیں

تیری نشاط خیز فضائے جواں کی خیر
گل ہائے رنگ و بو کے حسین کارواں کی خیر

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب محمد گلفام اشرف: جناب صدر ابھی ابھی اس معزز ایوان کے ایک معزز رکن جو آپ کی اصلاح کر رہے تھے خود بھی غلطی کر گئے۔ انہوں نے جناب نواز شریف کے متعلق فرمایا ہے کہ ''منتخب وزیر اعلیٰ'' میرے خیال میں انہیں اس وقت تک ''منتخب وزیر اعلیٰ'' نہیں کہا جا سکتا جب تک کہ انہیں اعتماد کا ووٹ حاصل نہیں ہو جاتا ''منتخب وزیر اعلیٰ'' وہ اعتماد کا ووٹ لینے کے بعد ہی ہوں گے لیکن فی الحال انہیں ''نامزد وزیر اعلیٰ'' ہی کہنا چاہیے۔

جناب صدر: اب اجلاس کی کارروائی کل دس بجے تک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(اجلاس کی کارروائی بدھ 10 اپریل 1985ء تک کے لئے ملتوی کر دی گئی)۔

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

---

10 اپریل 1985ء

(18 رجب المرجب الثانی 1405ھ)

جلد 2 شمارہ 2

مندرجات

بدھ 10 اپریل 1985ء

نمبر شمار		صفحہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور اس کا اردو ترجمہ	2
2	جناب سپیکر، صوبائی اسمبلی پنجاب کا انتخاب	6
3	جناب ڈپٹی سپیکر کا انتخاب	8
4	جناب سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کی خدمت میں ہدیہ تہنیت	9
5	جناب سپیکر کا خطاب	42

شام کی نشست

6 ۔ تلاوت قرآن پاک اور اس کا اردو ترجمہ — — 48

7 ۔ وزیر اعلیٰ پنجاب پر مکمل اعتماد کی قرارداد — 49

8 ۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی خدمت میں ہدیہ تہنیت — — 49

9 ۔ وزیر اعلیٰ کا پنجاب خطاب — — — — 9۱

صوبائی اسمبلی پنجاب

صوبائی اسمبلی پنجاب کا دوسرا اجلاس بدھ 10 اپریل 1985ء
(چہار شنبہ 18 رجب المرجب 1405ء)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر لاہور 10 بجے صبح منعقد ہوا جناب صدر چوہدری فیض احمد کرسی صدارت پر متمکن ہوئے جناب قاری علی حسین صدیقی نے تلاوت قرآن پاک اور اس کا اردو ترجمہ پڑھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ
وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا
فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ
تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝
اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ
وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ
وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا
تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝

پ ۵ ۔ س ۴ ۔ آیت ۱۳۵ = پ ۲۱ ۔ س ۳۱ ۔ آیت ۲۰ = پ ۱۳ ۔ س ۱۴ ۔ آیت ۳۴ ۔

اے ایمان والو! انصاف پر مضبوطی سے قائم رہنا اور اللہ کے واسطے سچی گواہی دینا خواہ وہ تمہارے اپنے، یا تمہارے ماں باپ کے یا رشتے داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ ان دونوں کا خیر خواہ ہے۔ پس تم اپنی خواہش نفس کے پیچھے چل کر کہیں انصاف کو نہ چھوڑ دینا اگر تم گول مول شہادت دو گے یا شہادت دینے سے پہلوتہی کرو گے کہ اللہ تمہارے تمام کاموں سے باخبر ہے۔

جناب سپیکر صوبائی اسمبلی پنجاب کا انتخاب

سیکرٹری اسمبلی بسم اللہ الرحمن الرحیم پروگرام کے مطابق سپیکر کے انتخاب کے سلسلے میں کاغذات نامزدگی واپس لینے کا وقت کل 11 بجے شب تھا - مذکورہ وقت گزر جانے کے بعد باقاعدہ طور پر صرف ایک نامزد امیدوار میاں منظور احمد وٹو صاحب ہیں لہذا وہ بحیثیت سپیکر منتخب ہو چکے ہیں - میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ڈائس پر تشریف لائیں اور ایوان کے سامنے اپنے عہدے کا حلف اٹھائیں -

(نعرہ ہائے تحسین)

اس مرحلہ پر میاں منظور احمد وٹو صاحب نے بحیثیت سپیکر صوبائی اسمبلی پنجاب اپنے عہدے کا حلف اٹھایا)

جناب صدر - چونکہ جناب سپیکر نے حلف اٹھا لیا ہے - میں ان کی خدمت میں اس اعزاز کے لئے ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں اور استدعا کرتا ہوں کہ وہ کرسی صدارت کو رونق بخشیں - خدا حافظ -
(نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلے پر جناب میاں منظور احمد خان وٹو کرسی صدارت پر متمکن ہوئے (نعرہ ہائے تحسین) -

جناب ڈپٹی سپیکر صوبائی اسمبلی پنجاب کا انتخاب

سیکرٹری اسمبلی - معزز اراکین پروگرام کے مطابق ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے سلسلے میں کاغذات نامزدگی واپس لینے کا وقت کل گیارہ بجے شب تھا - مذکورہ وقت گزر جانے کے بعد باقاعدہ طور پر نامزد کردہ امیدوار صرف ایک ہی ہیں - یعنی یہ جناب میاں مناظر علی رانجھا ہیں (نعرہ ہائے تحسین) - لہذا وہ بحیثیت ڈپٹی سپیکر منتخب ہو چکے ہیں - ان سے درخواست ہے کہ وہ ایوان کے سامنے اپنے عہدے کا حلف اٹھائیں -
(نعرہ ہائے تحسین)

(جناب میاں مناظر علی رانجھا نے بحیثیت ڈپٹی سپیکر صوبائی اسمبلی پنجاب حلف وفاداری اٹھایا) - (نعرہ ہائے تحسین) قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1973ء کے قاعدہ 14 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے اجلاس ہذا کے لئے مندرجہ ذیل اراکین پر مشتمل بحیثیت

تقدیم ذیل صدر نشینوں کی جماعت تشکیل فرمائی ہے۔

1- چوھدری ممتاز حسین صاحب ساہیوال

2- سیدہ ساجدہ نیر عابدی سیالکوٹ

3- چوھدری فیض احمد صاحب گجرات

4- میاں ممتاز احمد صاحب متیانہ بہاولنگر

جناب سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کی خدمت میں ھدیہ تہنیت

وزیر اعلیٰ (میاں نواز شریف) - جناب سپیکر - میں جناب سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا دلی طور پر خیر مقدم کرتا ہوں اور مبارکباد پیش کرتا ہوں اس کے ساتھ ساتھ معزز اراکین کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے سابقہ روایات کے مطابق متفقہ رائے سے ان دو عہدوں کا انتخاب کیا - مجھے یقین ہے جناب سپیکر اور ڈپٹی سپیکر اسمبلی کے وقار کو بلند رکھنے کے لئے خلوص نیت کے ساتھ کوشش کریں گے ملک کی ترقی اور جمہوری اداروں کے فروغ کے لئے مخلصانہ کوشش کریں گے - میں ایک دفعہ پھر آپ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں - بہت بہت شکریہ - (نعرہ ھائے تحسین) -

چوھدری محمد صدیق سالار - جناب سپیکر صاحب - میں وزیر اعلیٰ کی تائید کرتے ہوئے آپ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور توقع رکھتا ہوں کہ آپ سپیکر کے منصب پر فائز ہو کر ہر ممبر ہر کے حقوق کا پورا پورا خیال رکھیں گے - بلکہ پس ماندہ اضلاع جن کے عوام کی آواز پنجاب اسمبلی میں اپنی فریاد لے کر آئے ہیں - مجھے یقین ہے کہ آپ ہم سب اراکین کو ایک جیسا موقع دیتے ہوئے ان کی باتوں کو سنیں گے اور انشاء اللہ ، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہمارا ڈویژن اور میرا شہر آپ کے ساتھ مکمل تعاون کرے گا -

رانا پھول محمد خان -- جناب سپیکر صاحب ، میں آپ کو دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں اور اس معزز ایوان کے تمام اراکین کو بھی مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اتحاد اور اتفاق کے ساتھ آپ کو اور ڈپٹی سپیکر صاحب کو متفقہ طور پر منتخب کیا - چونکہ اس معزز ایوان کے صدر ایک سیاسی شخصیت ھی نہیں بلکہ ایک جج کی

حیثیت بھی رکھتے ہیں۔ اس لئے تمام اراکین اسمبلی نے اپنے اپنے دلائل آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ مجھے قوی امید ہے کہ آپ اس معزز ایوان کا وقار قائم رکھتے ہوئے اور انصاف کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک اچھے جج کا ثبوت دینگے۔ جناب والا۔ مجھے قوی امید ہے کہ آپ جانبداری ذاتی مخالفتوں کی پٹی اپنی آنکھوں تک نہیں آنے دیں گے اور اس صوبہ میں جمہوری اقدار کی فروغ کے لئے اراکین اسمبلی کی حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔ میں سب دوستوں سے درخواست کرتا ہوں کہ ہم مل کر دعا کریں کہ جیسے متفقہ طور پر آپکو بلا مقابلہ منتخب کرنے کے لئے ہم سب نے ایک غیرمتنازعہ شخصیت قرار دیا ہے۔ آپ ہم سب کے لئے ایک غیر جانبدار جج کے فرائض انجام دیں

مسٹر سپیکر - بیگم صاحبہ۔

بیگم نجمہ تابش الوری - جناب والا - سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے بلا مقابلہ انتخاب اور آپ کی کامیابی پر میں دلی طور پر آپ کو ہدیہ تبریک پیش کرتی ہوں۔ میں سمجھتی ہوں کہ سپیکر ایوان اور تمام اراکین اسمبلی کے حقوق کا custodian ہوتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ آپ بغیر کسی بیرونی دباؤ کے ہمارے حقوق اور مفادات کا خیال رکھیں گے۔ میں اس ایوان اور خاص طور پر خواتین کی طرف سے آپکو یقین دلاتی ہوں کہ ہم سب آپکے ساتھ مکمل تعاون کریں گے۔ شکریہ۔

میجر (ریٹائرڈ) وکٹر سیموئل -

جناب سپیکر - میں صوبہ پنجاب کے تمام اقلیتی اراکین کی طرف سے جناب سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں اور صوبہ پنجاب کے تمام اقلیتوں کی طرف سے مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آپ نے آکر اس ایوان کی صدارت کو سنبھالا ہے۔ میں قوی امید رکھتا ہوں کہ آپ اس ایوان میں اقلیتوں کے حقوق کو بحال کرنے میں پورے عزم کے ساتھ کوشاں ہونگے اور ہماری امداد اور رہنمائی فرمائیں گے میں اپنے اقلیتی ممبران کی طرف سے اور صوبے کے تمام اقلیتوں کی طرف سے بھرپور تعاون کا (coperation) اعلان کرتا ہوں۔

راجہ محمد خالد

جناب سپیکر

ضبط کرتا ہوں تو ہر زخم ہوا دیتا ہے

شکوہ کرتا ہوں تو اندیشہ رسوائی ہے

مگر وفاداری بشرط استواری کے مصداق میں سچ کہنے سے بھی گریز ہر گز نہیں کروں گا - جناب وزیر اعلیٰ نے فرمایا ہے کہ اراکین نے پنجاب کی روایات کو قائم رکھا ہے کیا پنجاب کی یہی ریت ہے کہ وظیفہ خواروں اور سرمایہ داروں کے آگے سر جھکا دیں - اور کسی کو موقع نہ دیا جائے کاغذات واپس لینے کا وقت آٹھ بجے شب تھا جس کو بڑھا کر گیارہ بجے کر دیا گیا - میں افسوس سے کہتا ہوں کہ ہمیں مقابلہ نہیں کرنے دیا گیا - (تالیاں) -

شیخ آفتاب احمد - جناب سپیکر میں ایوان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ یہ اسمبلی وجود میں آئی اور ہم نے متفقہ طور پر جناب سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کو منتخب کیا (جس طرح) ایک معزز رکن نے فرمایا ہے کہ ہمیں موقع نہیں دیا گیا میں سمجھتا ہوں کہ یہ موقع ہمیں فراہم کیا گیا ایک باقاعدہ میٹنگ بلائی گئی جس میں 100 سے زیادہ ممبر حضرات نے شرکت کی -

رانا پھول محمد خان--جناب سپیکر - میرا پوائنٹ آف آرڈر ہے - آپ میری بات سنیں -

شیخ آفتاب احمد--جناب سپیکر-رانا صاحب نے جو کچھ کہا ہم نے تحمل سے سنا اب آپ کا فرض ہے کہ آپ ہماری بات سنیں

(قطع کلامیاں)

شیخ آفتاب احمد--جناب والا - آپ میری بات تو سنیں - دیکھئے ہم نے آپ کی بات سنی ہے آپ ہماری بات تو سنیں -

چوہدری محمد صدیق سالار--جناب سپیکر یہ روایت ٹھیک نہیں ہے آپ اس ضمن میں کچھ حکم جاری کریں -

شیخ آفتاب احمد--ہم نے آپ کی بات سنی آپ بھی ہماری بات سنیں ہم نے جو کمیٹی تشکیل دی اس میں وٹو صاحب کو اپنا متفقہ طور پر امیدوار نامزد کیا یہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس طرح وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ ہم نے ان کو اپنا قائد ایوان تسلیم کر لیا اپنا لیڈر تسلیم کر لیا اب یہ ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم ان کو follow کریں اور میں سمجھتا ہوں کہ ہم نے یہ متفقہ فیصلہ کر کے پنجاب کی روایات کو برقرار رکھا -

جناب فضل حسین راہی--جناب سپیکر یہ بحث بالکل غیرمتعلقہ ہے - یہ کیسے ہوا اور کیسے نہیں ہوا اس کو اب ختم کریں -

مسٹر سپیکر۔۔اس سلسلے میں اراکین سے ایک گذارش کرنا چاہتا ہوں اس ایوان کی بہت اعلیٰ روایات ہیں اور ہم ان اعلیٰ روایات کے امین ہیں ۔ میں توقع کروں گا کہ آپ کسی ایسے مسئلے کو نہیں الجھائیں گے اور اگر آپ اس انتخاب پر بات کرنا چاہتے ہیں تو اپنی اعلیٰ روایات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے بات کو جاری رکھیں میں ان سب اراکین کو اجازت دینا چاہتا ہوں جو بولنا چاہتے ہوں ۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر۔۔ان کو اپنی بات جاری رکھنے دیں ۔

شیخ آفتاب احمد۔۔میں سمجھتا ہوں کہ آج ہمارا پہلا اجلاس ہے ۔ اور یہ خوشی کی بات ہے کہ ہم نے اپنی رنجشیں بھلا کر ایک فیصلہ کیا ہے اور خدا سے میری دعا ہے کہ یہ فیصلہ کامیاب رہے ۔ اور جو ہم نے وزیر اعلیٰ اور قائد ایوان کا فیصلہ کیا ہے میری یہ دعا ہے کہ اللہ کرے یہ ایوان ان کی رہنمائی میں پھلے پھولے ۔ جناب سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کو میں آج مبارکباد پیش کرتا ہوں اور میری مزید یہ دعا ہے کہ وہ ہماری پوری طرح سے رہنمائی کریں ۔ ہمیں اللہ تعالیٰ آپس میں اتحاد دے کہ ہم مل جل کر پنجاب کی خدمت کر سکیں ۔ یہ بہت بڑا صوبہ ہے ہمیں اپنی روایات کو قائم رکھنا ہوگا اور انشاء اللہ ہم ان کو برقرار رکھیں گے ۔ آخر میں ایک دفعہ پھر آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔

جناب سپیکر۔۔نوابزادہ صاحب ۔

نوابزادہ مظفر علی۔۔جناب سپیکر میں آپ کی خدمت میں اس بنیاد پر مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ یہ متفقہ انتخاب ہوا ہے اور یہ اس ایوان کے لئے نیک فعال ہے ۔ جیسا کہ سپیکر کی شخصیت کو غیرمتنازعہ سمجھا جاتا ہے اس انتخاب سے یہ بات واضح ہو گئی ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایوان جو ایک طویل تعطل کے بعد وجود میں آیا ہے اور جن حالات میں معرض وجود میں آیا ہے اور جو حالات ابھی تک موجود ہیں ۔ آپ اپنی اعلیٰ صلاحیتوں سے اس فرائض منصبی سے عہدہ برآء ہونے کی کوشش کریں گے ۔ میں اپنی طرف سے آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جب تک آپ باضابطہ طور اپنے فرائض کی ادائیگی فرمائیں گے اور اس ایوان کے وقار کے بڑھانے کے لئے کوشاں رہیں گے ہمارا مکمل تعاون آپ کے ساتھ رہے گا ۔

رائے احمد سعید۔۔جہاں تک 17 رکنی کمیٹی کا معاملہ تھا ۔

جناب سپیکر—رائے صاحب یہ بات طے ہو چکی ہے کہ اس پر Debate نہ کرائیں ۔ کیونکہ اس معزز ایوان کے وقار کا خیال رکھتے ہوئے اس معزز ایوان کی اعلیٰ روایات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اس فیصلہ پر Debate نہیں ہونی چاہئیے ۔

رائے احمد سعید—ہم نے وزیر اعلیٰ کو اپنا قائد تسلیم کیا تھا اور ان کی بات بھی راز لی تھی لیکن جب ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کا وقت آیا تو بھی 17 رکنی کمیٹی کے اراکین Lawn میں Convessing کرتے رہے

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر—میں چاہتا تھا کہ اس مسئلے پر آپ اپنے خیالات کا اظہار بغیر اپنے ذہنوں میں کوئی بات رکھے کریں گے ۔ یہ ضروری نہیں کہ یہاں اظہار خیال کیا جاتا ۔ میں نے آپ کو اجازت دی ہے کہ آپ اپنی بات کریں لیکن اس فیصلے کو متنازعہ نہ بنائیں ۔ روکڑی صاحب ۔

جناب گل حمید خان روکڑی—جناب والا آپ کے متفقہ انتخاب کے لئے ہمارے دوست مبارکباد دے رہے تھے اور تعاون کی یقین دہانی کرا رہے تھے کمیٹیوں کی debate ہاؤس کا مسئلہ نہیں ہے ۔ یہ ایوان سے باہر کا مسئلہ ہے ۔ یہاں اس مسئلے پر بحث کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی آج بحث کا دن ہے ۔ یہی دو الفاظ آپ کے یا ہاؤس کے متعلق کہنے تھے ۔ اس کے بعد مہربانی کر کے اس بحث کو ختم کر دیں ۔ میری سب بھائیوں سے التجا ہے کہ وہ اس مسئلہ میں نہ الجھیں ۔

چوہدری محمد صدیق سالار—جناب والا جب کوئی پوائنٹ آف آرڈر پیش ہوتا ہے تو وہ معزز ممبر آپ کو مخاطب کریں گے دوستوں کو نہیں ۔ یہ سیدھی سی بات ہے کہ وہ آپ کو مخاطب کریں ۔

جناب سپیکر—روکڑی صاحب بات کریں گے ؟ آپ نے بات ختم کر لی ہے ؟

جناب گل حمید خان روکڑی—جی ہاں ۔

چوہدری گل نواز خان وڑائچ—جناب سپیکر ۔ میں آپ کے انتخاب پر آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور سارے ہاؤس سے التجا کرتا ہوں کہ ہم ایک برادری کی حیثیت سے اکٹھے چلیں ۔ یہ سپیکر

ہمارا نہیں دوسرے کا نہیں بلکہ یہ ساری جماعت کا ہے - سارے ممبران کا ہے اور سارے ہاؤس کا ہے - ممبران کا مطلب ہاؤس ہی ہوتا ہے - اس لئے کوئی بھی گروپنگ نہیں تھی یہ انتخاب سارے ہاؤس نے متفقہ طور پر کیا ہے - میں امید کرتا ہوں آئندہ بھی یہ ہمارے بھائی متفقہ طور پر فیصلے کریں گے تاکہ پنجاب کی مثال دی جائے کہ پنجاب والے اکٹھے ہیں ۔ خدا کرے ہم اکٹھے رہیں - خدا کرے کہ یہ چھوٹے چھوٹے جھگڑے نہ کریں - اس میں کوئی فائدہ نہیں ہے - -

جناب محمد سلیم باجوہ - جناب سپیکر میری گذارش ہے کہ اس ایوان میں ایک مومن کا نصب العین پیش کیا جائے - تاکہ چھوٹے چھوٹے اختلافات ہمارے اندر جنم نہ لیں ۔ بعض چھوٹے چھوٹے اختلافات اپنی ہوس اور ذاتی اغراض کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں قل ھو اللہ احد - اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ان کو فرما دیجئے کہ اللہ ایک ہے - ہمارا اللہ ایک ہے - اس لئے ہم میں کوئی اختلاف یا تعصب یا شہری دیہاتی یا علاقائی یا کسی برادری کا پیدا نہیں ہونا چاہئے - کیونکہ ہمارا خالق ومالک ایک ہے ہم اس کے بندے ایک ہیں -

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے
نیل کے ساحل سے لیکر تا بخاک کاشغر

ہوس نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا نوع انساں کو
اخوت کا بیاں ہو جا محبت کی زباں ہو جا

غبار آلود ہیں رنگ ونسب سے بال وپر تیرے
تو اے مرغ حرم اڑنے سے پہلے پر فشاں ہو جا

کسی تعصب یا عہدے کے لالچ کی وجہ سے ہمیں آپس میں کسی قسم کے اختلافات پیدا نہیں کرنے چاہئیں ہمارا اللہ ایک ہے - نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک ہے ۔ قرآن ایک ہے ۔ کعبہ ایک ہے اس لئے ہم ایک unit ہیں - ہمیں ایک بن کر رہنا چاہیے - اللہ الصمد - اللہ بے نیاز ہے - ہم مسلمانوں کو ظاہری اسباب سے اور ان اختلافات سے بے نیاز ہو کر سچائی کے لئے اور اپنی راستی کے لئے کام کرنا چاہیے - لم یلد ولم یولد - نہ کسی سے وہ جنا نہ کسی کو اس نے جنا - مومن وہ ہے جو جننے اور جنانے سے بے نیاز ہو اور ہمارے اندر کوئی لالچ اور ذاتی اغراض نہ پائی جائیں - لم یلد ولم یولد ولم یکن اللہ کفواً احد - اگر ہم ایک ہو جائیں اور ہمارے اندر اختلافات پیدا نہ ہوں اور ذاتی اغراض نہ آئیں تب ہم ایک اچھی

اسمبلی قائم کریں گے - میں تمام بھائیوں سے اور سپیکر صاحب سے التماس کرتا ہوں کہ ان چیزوں سے بے نیاز ہو کر اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے آئین کے تحت چلتے ہوئے اس ایوان کی عزت کو دوبالا کریں -

جناب سپیکر—جلال دین صاحب بات کریں گے -

جناب جلال دین—جناب والا - اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ صوبائی اسمبلی کے سپیکر اور جناب مناظر علی رانجھا صاحب ڈپٹی سپیکر بن چکے ہیں اور میں آپ کو ذاتی طور پر بھی جانتا ہوں مجھے توقع ہے کہ آپ اس ہاؤس کے تقدس کو پامال نہیں ہونے دیں گے - سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے اس ہاؤس کو اچھی طرح سے چلائیں گے اور اپنی پوری صلاحیتیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ کے پاس ہیں ان کو بروئے کار لاتے ہوئے اس ہاؤس کو بلا اس بات کے کہ کوئی آپ کے ساتھ ہے یا نہیں غیر جانبدارانہ طریقے سے چلائیں گے - مجھے پوری توقع ہے کہ یہ ہاؤس چلے گا -

ایک معزز ممبر—جناب والا - انہوں نے فرمایا ہے کہ آپ سپیکر بن چکے ہیں - آپ منتخب ہوئے ہیں یا select ہوئے ہیں

جناب جلال دین—جناب سپیکر - آپ الیکٹ ہو چکے ہیں - تو اس ضمن میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں ——— (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر - ڈھلو صاحب بات جاری رکھیں -

چوھدری غلام رسول جناب سپیکر - میں ہاؤس کے سامنے مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ یہ ایک اچھی روایت قائم ہوئی ہے کہ متفقہ طور پر ہمارے سپیکر صاحب اور ڈپٹی سپیکر منتخب ہوئے ہیں - یہ ایک بہت اعلیٰ روایت ہے کہ ایک دوسرے کے دست و گریباں ہونے کی بجائے ایک دوسرے پر کیچڑ اچھالنے کی بجائے ہماری سوچ تعمیری ہونی چاہیے - یہ مسئلہ طے ہو گیا ہے - اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ ہمیں کامیابی و کامرانی عطا فرمائے - اور ہم اسی طرح متفقہ طور پر اپنے مسائل حل کریں -

جناب والا - صرف ایک point کل کے function کے بارے میں ہے میری گذارش ہے کہ تمام ممبران کو شناختی کارڈ جاری ہو چکے ہیں یہ نہیں ہونا چاہیے کہ اگر کوئی function ہو تو ہم permit حاصل کرتے پھریں

کارک کے پیچھے بھاگتے پھریں یہ بات پارلیمانی روایات کے خلاف ہے ۔ ہم اس ایوان کے رکن ہیں ہونا یہ چاہیئے کہ ہم جس function میں جائیں وہاں اپنا شناختی کارڈ دکھا کر داخل ہو جائیں ۔ کل یہ کہا گیا کہ ادھر آپ نہیں بیٹھ سکتے ۔ حالانکہ وہ function خالصتاً ہمارا تھا لیکن ہمیں بتایا گیا کہ یہ سیٹیں آپ کے لئے نہیں یہ افسر صاحبان کے لئے ہیں ۔ یہ فلاں کے لئے ہیں یہ فلاں کے لئے ہیں ۔ تو میں گذارش کرتا ہوں کہ ایسی habit یا پریکٹس کو avoid کرنا چاہیے کیونکہ وہ purely ہمارا function تھا ۔ مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ آئندہ ایسا نہیں ہوگا ۔

راجہ اقبال مہدی — جناب والا ۔ اپنی طرف سے اور اپنے ضلع جہلم کی طرف سے آپ کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔ اور ایک دو چیزیں آپ کی خدمت میں پیش کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ جب بھی کوئی کمیٹیاں یا کمیٹی تشکیل دی جائے تو اس میں پسماندہ اضلاع کو خاص طور پر ترجیح دینی چاہیے ۔ جیسا کہ آپ کو علم ہے یہ Elections غیر جماعتی ہوئے ہیں ۔ غیر جماعتی اور جماعتی الیکشن میں صرف یہ فرق ہوتا ہے کہ غیر جماعتی الیکشن میں شخصیت کو پرکھا جاتا ہے ۔ اور اس کے ذریعہ وہ لوگ منتخب ہوتے ہیں جن کا کچھ کردار ہوتا ہے ۔ جنہوں نے عوام کے لیے کچھ خدمت کی ہوتی ہے ایک حکم جاری ہوا ہے کہ لوکل باڈیز کے کونسلر حضرات کو کچھ عرصہ بعد ان کی سیٹوں سے ختم کر دیا جائے گا ۔ میں پورے ہاؤس کی طرف سے اور تمام اراکین کی طرف سے گورنمنٹ سے یہ اپیل کرتا ہوں کہ ہماری سیٹیں بحال رکھی جائیں ۔ یا تو الیکشن سے پہلے یہ کہہ دیا جاتا کہ دو سیٹیں نہیں رہ سکتیں ۔ اب لوگوں نے الیکشن لڑا ۔ محنت کی ان سے کوئی سیٹ ختم کرنے کا جواز نظر نہیں آتا ۔ لہذا انہی الفاظ کے ساتھ میں پھر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور آپ کو مبارکباد دیتا ہوں ۔

جناب سپیکر - بیگم صاحبہ

محترمہ ڈاکٹر شیلا چارلس صاحبہ — جناب سپیکر ۔ میں تو پنجاب میں اقلیتی نشست پر منتخب ہوئی ہوں ۔ میری طرف سے اور اقلیت کی طرف سے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر صاحب کو مبارک ہو ۔ ہم سوچتے ہیں کہ اقلیت کا اتنا ہی حق ہے جتنا مسلم اکثریت کا ہے ۔ اور ہمارا عقیدہ ہے کہ پاکستان ایک ہے اور ہم بھی ایک ہیں ہم منتخب اسلئے نہیں ہوئے کہ غلط باتوں پر بحث کریں ہم ۔ منتخب اس لئے ہوئے ہیں کہ نئے سرے سے

پاکستان کے لئے آپ لوگوں کے ساتھ مل کر کام کروں - میں پہلے بھی کام کرتی رہی ہوں لیکن اب میں مزید جذبے سے کام کرنا چاہتی ہوں تا کہ ہم ملکر پاکستان کو صحیح طریقے سے مثالی مملکت بنائیں - شکریہ -

سردار شاہد اقبال — جناب سپیکر - میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آج آپ بلا مقابلہ اس اسمبلی کے سپیکر منتخب ہوئے ہیں - اس کے ساتھ ہی میں یہ بھی کہتا ہوں کہ جناب آج ہماری اسمبلی میں ایک سنہری موقع ہے - کہ ہم جمہوریت کی جانب بڑھ رہے ہیں - اس کی طرف ہمیں دیکھنا چاہیئے - یہاں پر آج جو بحث ہو رہی ہے - یہ بحث کا وقت نہیں ہے - یہاں پر آج تو آپ کو اور ڈپٹی سپیکر کو مبارکباد دینی چاہیئے - باقی بحث کا بہت موقع آئے گا - میری یہ التجا ہے - کہ آپ اس کی طرف غور کریں۔میں دوبارہ اپنی جانب سے اور اسی ہاؤس کی جانب سے آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور توقع کرتا ہوں کہ ہم نے جس طرح سے آپ کے ساتھ تعاون کیا ہے - آپ بھی ہمارے ساتھ تعاون کریں گے - شکریہ

جناب میاں محمود احمد — جناب سپیکر - میں یہ گذارش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ اسمبلیاں اس لئے معرض وجود میں آتی ہیں - کہ سول حکومت قائم ہو سکے - اگر ہم نے اس طرح کی بحث میں وقت ضائع کیا - تو میں سمجھتا ہوں کہ مارشل لا والوں کو مارشل لاء مزید مضبوط کرنے کا موقع ملے گا - ہمیں چاہیئے کہ ہم متحد ہو کر اصل مقام کی طرف نگاہ ڈالیں کہ ہم نے کرنا کیا ہے - اور ان لوگوں نے کس طرح سے ہماری جان بخشی کرنی ہے - اور ہم نے کس طرح سے حکومت کو چلانا ہے - شکریہ

جناب نعیم حسین چٹھہ — جناب سپیکر - آپ کا انتخاب متفقہ طور پر اور خوشگوار طریقہ سے ہوا - اس سلسلہ میں اپنی جانب سے اور اپنے سارے ضلع شیخوپورہ کے عوام کی طرف سے آپ کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان کے تعاون کا یقین دلاتا ہوں میں اس ہاؤس کو بھی مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے نہایت احسن طریقہ سے جمہوری روایات مدنظر رکھتے ہوئے اور اس کے تقدس کو برقرار رکھتے ہوئے آپ کو اور جناب ڈپٹی سپیکر کو متفقہ طور پر منتخب کیا ہے - ان جذبات کے ساتھ میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اس ہاؤس کی اعلیٰ روایات کی پاسبانی کریں گے

اور انشاء اللہ ہم سب آپ سے تعاون کرتے رہیں گے۔ آخر میں میں پھر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ شکریہ۔

جناب مہر محمد سلیم: جناب والا! جس طرح سے ممبران نے کھڑے ہو کر سب لوگوں نے مبارکباد پیش کی ہے۔ اسی طرح سے آپ ذرا وضاحت فرمادیں election commission سے یا محکمہ قانون سے یہ جو صورت حال افواہیں گردش کر رہی ہیں کہ کاغذات نامزدگی کی واپسی کرنے کا وقت 3 بجے رات سے بڑھا کر رات گیارہ بجے تک کر دیا گیا۔ جبکہ یہ اخبار میں بھی آگیا ہے۔ کیا الیکشن اتھارٹی اور محکمہ قانون اس کی وضاحت کریں گے تاکہ ان لوگوں کی غلط فہمی دور ہو جائے؟

جناب سپیکر: اس وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔ اس بات پر اتفاق رائے ہو گیا تھا۔ اب اس کی وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

جناب نوابزادہ مظفر علی: پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب والا میں آپ کی وساطت سے معزز اراکین کی اطلاع کے لیے یہ کہوں گا کہ ایک ہی وقت میں ایک ہی رکن کھڑا ہو۔ اور جب ایک فاضل رکن تقریر کر رہا ہو تو دوسرے فاضل اراکین اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔

[illegible] خان [illegible]: جناب سپیکر میں یہ عرض کروں گا کہ آج کا موقع محض اس لیے ہے کہ آپ کو مبارکباد پیش کی جائے۔ یہ بالکل قطعی طور پر متنازعہ مسئلہ نہ ہے کہ آپ کا الیکشن کیسے ہوا۔ سب معزز اراکین رات کو ادھر موجود تھے کسی پر کسی قسم کا دباؤ نہ تھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بالکل قطعی طور پر غیر متنازعہ مسئلہ ہے۔ اور ویسے بھی یہ اسمبلی کے وقار کے خلاف ہے کہ مبارکباد کے لئے وقت مقرر ہے اسلئے اس سے ہٹ کر اور مسائل پیش نہ کیے جائیں۔ اور غیر ضروری بحث میں نہ الجھا جائے۔ اور نہ ہی غیر متنازعہ مسائل میں اس ایوان کا وقت ضائع کیا جائے۔ میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ غیر متنازعہ طور پر اس ہاؤس کی جانب سے بغیر کسی دباؤ کے متفقہ طور پر منتخب ہوئے ہیں۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم آپ کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں گے۔ اور یہ بھی عرض کرتا ہوں کہ اگر آپ نے کبھی بھی ہمارے وقار کا خیال نہ رکھا [illegible] تو ہم [illegible] نہ کرنے پر مجبور ہوں گے۔ آج کے [illegible] active supporter [illegible]

تھا۔ آپ کے لئے برابر ہوگا۔ آپ اس ہاؤس کے حقوق کے پاسبان ہیں۔ اور مجھے امید ہے کہ اب آئندہ ہمیشہ بغیر کسی تخصیص یا امتیاز کے تمام ممبران کے حقوق کا خیال رکھیں گے۔ شکریہ

جناب اختر رسول۔ جناب والا۔ آپ کی نگاہیں سامنے ہیں یا اس طرف ہیں۔ آپ اس تمام ہاؤس کے متفقہ سپیکر ہیں۔ آپ ہماری طرف بھی دھیان کریں میں ادھر پندرہ منٹ سے کھڑا ہوا ہوں کہ میں بھی اپنی بات سنا سکوں اور آپ کی بات سن سکوں۔ اس بحث کو ختم کیا جائے کہ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب کیسے ہوا ہے دنیا جانتی ہے ہار کر واپس آگئی ہے لوگ تو خدا سے بھی خوش نہیں ہوتے آپ برائے مہربانی اس بحث کو ختم کریں ہم سب مل کر اس ملک کی بہتری کے لئے کام کریں۔ ایسے کام کریں جس سے پاکستان مضبوط ہو۔ شکریہ۔

جناب میاں محمد اسحاق۔ جناب سپیکر میں اپنی طرف سے اور اچھالیاں ضلع لاہور کی طرف سے آپ کو بااتفاق رائے سپیکر منتخب ہونے پر دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس معزز ایوان کا وقار قائم رکھنے اور شیر جوانمردانہ فیصلے کرنے کی طاقت اور توفیق عطا فرمائے۔ جناب والا اس معزز ایوان کے تمام اراکین بھی ہماری طرف سے دلی شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے دو مسلمان بھائیوں میں صلح کراتے ہوئے آپ کو متفقہ طور پر سپیکر منتخب کیا اور اسی قسم کی مثال قائم ہونے دی یہ نہ صرف صحابہ کرام کی روایت ہے بلکہ سنت نبوی صلعم بھی ہے کہ دو روٹھے ہوئے مسلمان بھائیوں میں صلح کرا دی جائے۔ اس طرح سے جو قیمتی وقت بچ گیا ہے وہ ہم دیگر توجہ طلب امور کی طرف صرف کر سکتے ہیں۔

جناب والا۔ چند ایک ضروری توجہ طلب مسائل جو اس معزز ایوان سے متعلق ہیں ان کا ذکر میں نے اس سے قبل بھی ایک میٹنگ میں جناب گورنر کے سامنے رکھے تھے۔ ایک اہم مسئلہ ممبران کی حاضری رجسٹر سے متعلق ہے۔ حاضری کا موجودہ طریقہ کار بہت ناقص اور تکلیف دہ ہے۔ بہت سا قیمتی وقت رجسٹر میں اپنی حاضری کے لئے باری کا انتظار کرنے میں ضائع ہو جاتا ہے۔ اور دو گھنٹے تک لگ جاتے ہیں [illegible] آئندہ اس طریقہ کار کی اصلاح فرمائی جائے اور کوئی آسان [illegible] طریقہ [illegible] نافذ فرمایا جائے۔

دوسرا مسئلہ اسمبلی سیکرٹریٹ کی ناقص کارکردگی کے بارے میں ہے اسمبلی کے دفتر سے ہدایات موصول ہونے پر ممبر نے بھی برائے شناختی کارڈ اپنی تصاویر دے دی ہیں ۔ مگر اس کے باوجود متعدد بار تصاویر کا تقاضہ کیا جاتا ہے ۔ سوال یہ ہے کہ جب تصاویر ایک مرتبہ اسمبلی سیکرٹریٹ کو دے دی گئیں تو آخر انہیں کوئی ایسے بار بار مطالبات پر اس معزز ایوان کے اراکین کی عزت مجروح ہوتی ہے ۔ اگر رجسٹر حاضری پر ممبران اسمبلی کے دستخط ہونا ضروری ہیں تو کوئی زیادہ باوقار اور باعزت طریقہ کار اپنایا جا سکتا ہے ۔ اس ضمن میں میری تجویز ہے کہ اسمبلی کی کارروائی شروع ہونے کے ایک گھنٹہ بعد رجسٹر حاضری جب اراکین جو کہ ہاؤس میں موجود ہوں باری باری انہیں پیش کیا جائے اور اپنی اپنی حاضری لگائیں ۔ وقفہ کے بعد یہ رجسٹر سیکرٹری اسمبلی کے کمرہ میں رکھا جائے تاکہ جو ممبران بعد میں تشریف لائیں ہوں وہ وہاں جا کر اپنی حاضری لگا سکیں ۔ آخر میں ایک دفعہ پھر اپنے متفقہ انتخاب پر مبارکباد قبول فرمائیں ۔

جناب سپیکر ۔ پریس گیلری کی طرف سے یہ اطلاع آئی ہے کہ جو بھی اراکین تقریر کریں تقریر شروع کرنے سے پہلے اپنا نام بتا دیں تاکہ صحیح رپورٹنگ ہو سکے ۔

رانا پھول محمد خان ۔ جناب والا ۔ یہ سیکرٹری صاحب کا فرض ہے ۔ بلکہ پریس کی اور آپ کی میزوں پر نقشوں کے نیچے ہمارے رکھے ہوئے ہیں ۔ بجائے اس کے کہ ہم اپنا شجرہ نسب بیان کریں ۔ جو بھی ممبر کھڑا ہو ۔ آپ کو اس کے نام کا خود ہی علم ہونا چاہیے ۔ seating plan

جناب سپیکر ۔ جناب سعید احمد ظفر صاحب ۔

جناب سعید احمد ظفر ۔ جناب سپیکر اس معزز ایوان میں خاصی دیر تک سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب پر بحث ہوتی رہی کہ الیکشن ، یا کوئی متفقہ فیصلہ ہوا یا کسی دباؤ میں آ کر فاضل ممبران نے کاغذات نامزدگی واپس لئے یا خود اپنی مرضی سے کاغذات واپس لئے ۔ بہر حال وہ ایک ایسا موقع تھا جو گزر گیا اور تقریباً تمام فاضل اراکین کو اس بات کا احساس ہے کہ وہ نہیں ہوا اور نہ ہونا تھا ۔ آپ میں

معزز اراکین سے یہ گزارش کروں گا کہ اس بحث میں نہ الجھیں اسوقت آپ سپیکر کا عہدہ سنبھال چکے ہیں اور ہم یہ توقع کرتے ہیں کہ آپ کی شخصیت غیر متنازعہ ہوگی اور آپ خدا کے فضل و کرم سے اس ایوان کی روایات کو ایک بلند مقام تک پہنچانے کی کوشش کریں گے - جہاں تک تعاون کا تعلق ہے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں اور میرے فاضل اراکین حق کی بات کہنے کے لئے آپ کے ساتھ اور دوسرے فاضل اراکین کے ساتھ تعاون کریں گے - لیکن جہاں کہیں بھی زیادتی ہوگی اسوقت ہم جناب سپیکر کی توجہ اس مسئلہ کی طرف مبذول کروائیں گے - ہم اس اسمبلی میں اسلئے منتخب ہو کر نہیں آئے کہ ہاں میں ہاں ملا دی جائے - ہم اسمبلی میں اسلئے آئے ہیں کہ اپنے حقوق کا تحفظ کریں - ہم اس ایوان میں -

آوازیں — آواز آہستہ رکھیں -

جناب سعید احمد ظفر — جناب سپیکر سامنے والی بنچوں سے یہ اعتراض کیا جا رہا ہے کہ میں اونچی آواز سے بول رہا ہوں -

جناب سپیکر — آپ اپنی تقریر جاری رکھیں -

جناب سعید احمد ظفر — جناب سپیکر میں معذرت کرتا ہوں کیونکہ میری آواز بعض اراکین کو ناگوار گزری ہے -

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر — آپ اپنی تقریر جاری رکھیں -

جناب سعید احمد ظفر — جناب والا انشاءاللہ ہم اس ایوان کی روایات کو برقرار رکھنے کیلئے اپنی پوری سعی کریں گے - اپنی پوری کوشش کریں گے جس طریقہ سے بھی اس معزز ایوان کا وقار بلند ہوسکے گا ہم اس سے پیچھے نہیں رہیں گے میں آپ کو اس موقع پر مبارک باد پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اس امر کی بھی نشاندہی کرنا چاہتا ہوں کہ اس ایوان میں اپوزیشن ممبران کا view point ہے میں امید کرتا ہوں کہ ان کی آراء کے سلسلہ میں صحیح رہنمائی فرمائیں گے اور اس ایوان کو احسن طریقے سے چلانے کی کوشش فرمائیں گے - شکریہ -

مخدوم زادہ سید حسن محمود ۔ جناب والا اس ایوان کو میں عرصہ دراز سے دیکھ رہا ہوں اور بڑی مدت سے اس ایوان کا رکن چلا آرہا ہوں ۔ جب یہ مغربی پاکستان کا ایوان تھا اسوقت بھی اس ایوان کا رکن تھا ۔ اسلئے یہ کہنا کہ سپیکر کا انتخاب روایات کے مطابق ہوا ہے غلط ہے ۔ جناب سپیکر ۔ آپ کا بلا مقابلہ چناو ہونا اس ایوان کے سیاسی شعور اور بصیرت کی نشانی ہے ۔ یہاں پر بڑی معرکہ آرائیاں ہوئی ہیں یہاں تک کہ بعض دفعہ سپیکر casting vote سے جیتا ہے ۔ یہاں عدم اعتماد کے ووٹ ہوئے ہیں اور ایک سپیکر ہٹ کے دوسرا سپیکر آیا ہے ۔ لیکن سپیکر چاہے کسی پارٹی سے یا کسی بھی گروہ سے تعلق رکھتا ہو جب وہ منتخب ہو جاتا ہے تو وہ غیر جانب دار ہوتا ہے اور اس کا فرض ہے کہ وہ ہر ممبر کے حقوق اور اس کے وقار کو بلند کرنے میں اس کی مدد کرے ۔ اگر اس ایوان کے کسی ممبر کا وقار مجروح ہوتا ہے تو اس سے آپ کو بھی مجروح ہونا پڑتا ہے ۔ اور ہم نے یہاں پر معزز ممبران کے وقار مجروح ہوتے دیکھے ہیں ۔ جیسے ہی لوگوں نے حکومت کے خلاف تقریریں کی ہیں ان کے خلاف کاروائیاں کی گئیں ، ان کی جائدادیں ضبط ہوئی ہیں ۔ خدا کرے کہ وہ وقت دوبارہ نہ آئے ۔ جناب سپیکر سے ہم توقع رکھتے ہیں کہ جب privilege committee بنے گی تو اس بات کا خاص خیال رکھا جائے گا ۔ کیونکہ ہر ممبر کی عزت وقار ایک جیسا ہے ۔ ہم میں سے وزیر اعلیٰ بنے ہیں اور وہ ہماری وجہ سے بنے ہیں لہذا میں آپ سے درخواست کروں گا کہ آپ ہمارے وقار ہمارے حقوق کا تحفظ کریں گے ۔ اگر آپ خود سپیکر منتخب ہونے کے بعد کھڑے ہو جاتے اور ایوان کا شکریہ ادا کرتے اور ان ممبران کا بھی شکریہ ادا کرتے جنہوں نے آپ کے حق میں withdraw کیا ہے ۔ پھر یہ جھگڑے کا موضوع ہی نہ بنتا ۔

رانا پھول محمد خان ۔ (قصور) ۔ جناب والا وہ بعد میں ہو گا ۔

مخدوم زادہ سید حسن محمود ۔ مبارک بادیں بعد میں ہو جاتیں ۔

رانا پھول محمد خان ۔ بعد میں کرنی ہوتی ہیں ۔

مخدوم زادہ سید حسن محمود ۔ یہ اچھی مبارک بادیں ہیں ۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر - مخدوم صاحب آپ اپنی تقریر جاری رکھیں -

مخدوم زادہ سید حسن محمود - رانا پھول خان میرے پرانے عزیز دوست ہیں ، لیکن میں ایک سیاسی بات بتا رہا ہوں کہ آپ ان سے بھی معذرت کر لیتے جن کی دل شکنی ہوئی ہے اور ان ارکان کا شکریہ ادا کر دیتے جنہوں نے آپ کے حق میں withdraw کیا ہے - تو یہ مناظرہ نہ ہوتا - میں آپ کو تہہ دل سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آپ ہمارا تعاون حاصل کرتے وقت ہماری عزت اور وقار کا بھی خیال رکھیں گے -

جناب سپیکر - آپ فرمائیں -

جناب مولوی محمد غیاث الدین - جناب سپیکر آپ کے اور ڈپٹی سپیکر کے بالاتفاق منتخب ہونے پر ، میں آپ کو اپنی طرف سے اپنے رفقاء اور سیالکوٹ کے ممبران اور اس ایوان کی جانب سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور یہ امید رکھتا ہوں کہ جب بھی ہم اپنے علاقی ، صوبائی یا ملکی مسائل یہاں پیش کریں گے آپ ایک سپیکر کی حیثیت سے انہیں حوصلے کے ساتھ سنیں گے اور ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں گے - آخر میں آپ کو اور ڈپٹی سپیکر صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں -

جناب سپیکر - جناب ملک اللہ یار خان -

جناب ملک اللہ یار خان - جناب سپیکر میں آپ کو اور جناب مناظر علی رانجھا صاحب کو بلا مقابلہ اس ایوان کے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر منتخب ہونے پر دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں - جناب والا آٹھ سال کے طویل عرصہ کے بعد اس ملک میں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات منعقد ہوئے جو خدا کے فضل و کرم سے مکمل ہو گئے - آج اس ایوان کے اراکین نے آپ کی ذات گرامی پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس ایوان کے اراکین ، اس ایوان کے وقار کو ملحوظ خاطر رکھتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ اس ایوان کی عزت و احترام کو ہمیشہ ملحوظ خاطر رکھیں اور میں امید کرتا ہوں کہ جناب والا اس ایوان کی گذشتہ روایات کو پیش نظر رکھتے ہوئے - آپ ایوان کے تمام اراکین کے حقوق کا تحفظ فرمائیں گے - آج آپ کے اور ڈپٹی سپیکر کے

انتخاب کے بعد اس ایوان کی تشکیل مکمل ہو چکی ہے ۔ ہم نے جس جمہوری راستہ کو اختیار کیا ہے اور جس جمہوری عمل کی طرف قدم بڑھانے کی کوشش کی ہے ۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس ایوان کے اراکین اس جمہوری عمل کو تیز تر کرنے کیلئے آپ کے ساتھ ہر ممکن تعاون کریں گے اور ہماری ہمیشہ یہ کوشش رہے گی کہ ہم اپنی اس منزل تک ، جس کیلئے یہ ایوان معرض وجود میں آیا ہے انتہائی احسن طریقے سے پہنچیں گے ۔ میں ان الفاظ کے ساتھ آپ کو اور جناب ڈپٹی سپیکر کو ایک بار پھر مبارک باد پیش کرتا ہوں ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب فضل حسین راہی ۔ جناب سپیکر میں مبارک باد اس واسطے پیش نہیں کرنی چاہندا کہ ایدا فائدہ ای کوئی نہیں ۔ دوسری گل ایہہ ہے کہ ساری پنجاب اسمبلی ہے ۔ میں جناب سپیکر صاحب نوں درخواست کراں گا کہ ایہہ پنجاب اسمبلی میںوں اجازت دیوے کہ میں پنجابی وچ گل کر سکاں ۔ میری ایہہ اپنی زبان اے ۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر ۔ اب اردو میں بات کرتے ہیں ۔ اب انگریزی بولتے ہیں ۔

جناب فضل حسین راہی ۔ جناب میںوں اردو وی آندی اے ۔ انگریزی وی آندی اے پر میں پنجابی وچ گل کرنی چاہندا واں ۔

(قطع کلامیاں)

جناب اختر رسول ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا بات یہ ہے کہ ہم یہ نہیں سمجھتے کہ ہم لاہور سے تعلق رکھتے ہیں یا فیصل آباد سے رکھتے ہیں یا پنجاب سے رکھتے ہیں ۔ ہماری قومی زبان اردو ہے ۔ ہم پاکستان سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے جو بھی بات کی جائے وہ پاکستانی زبان میں کی جائے ۔ ہماری قومی زبان اردو ہے ۔

جناب فضل حسین راہی ۔ جناب سپیکر میرا پوائنٹ آف آرڈر صرف اردو کیلئے ہے تو میں اردو میں بھی بات کر سکتا ہوں ۔ لیکن پنجابی میری اپنی زبان اے ۔ میں اونوں نہیں چھوڑ سکدا ۔

(قطع کلامیاں)

رانا پھول محمد خان - پوائنٹ آف آرڈر - جناب سپیکر ہمارا آئین ہمیں خود اجازت دیتا ہے کہ پنجابی - اردو - انگریزی - سندھی اور پشتو میں تقریر کی جا سکتی ہے -

(قطع کلامیاں)

وائس چیئرمین - جناب سپیکر میں رانا پھول محمد خان صاحب **کی** تائید کرتا ہوں - یہ ہمارا حق ہے کہ چاہے ہم اردو میں تقریر کریں یا پنجابی میں - پنجابی بھی ہماری dialect ہے اور اس سے ہمیں روکا نہیں جا سکتا ہے -

(قطع کلامیاں)

مسٹر سپیکر - آرڈر - آرڈر -

جناب فضل حسین راہی - میں چاہواں گا کہ میریاں ایک دو گلاں چھوٹیاں چھوٹیاں سن لئیاں جان جیہڑیاں متعلقہ گلاں نیں - آج دے ہاؤس نال متعلقہ گلاں نیں - دو چھوٹیاں چھوٹیاں گلاں نیں - پہلی **گل** تے ایہہ ہے کہ سردار شاہد اقبال صاحب نے ایہہ گل کہی -

جناب سپیکر - میں فاضل مقرر کو پنجابی زبان میں بات کرنے کی اجازت دیتا ہوں -

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب فضل حسین راہی - شکریہ - بڑی مہربانی - سردار شاہد اقبال صاحب نے ایہہ گل کہی کہ ساڈا ملک ہن جمہوریت ول ودھ رہیا اے - مینوں بڑی خوشی اے کہ جدوں وی کوئی ملک جمہوریت ول ودھے اوہدے عوام نوں اوہدے حقوق ملدے نیں تے اوتھے وسن والے لوکاں نوں وی - مینوں بڑی خوشی اے کہ ساڈے ملک دے لوکاں نوں اپنے بنیادی حقوق ول جان دا موقع مل رہیا اے پر اک گل بڑی عجیب جئی لگ دی اے کہ شاہد اقبال صاحب اور اینہاں دے ساتھی جنہاں نے نامزدگیاں کر کے رات اک جمہوری عمل نوں روکن واسطے پوری پوری کوشش کیتی تے پورے پورے وسیلے اوہدے وچ شریک کیتے جمہوری عمل نوں روکیا گیا تے ایسطرح غیر ضروری اک قدم چکیا گیا غیر جمہوری قدم دے نتیجے دے وچ کدی وی جمہوریت اگے نہیں ودھ دی -

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر ۔ فاضل مقرر اپنے استحقاق کے ساتھ ساتھ دوسروں کے استحقاق کا بھی خیال کیجئے ۔

ایک ممبر ۔ یہ جو بات کہہ رہے ہیں صحیح کہہ رہے ہیں ۔

جناب فضل حسین راہی ۔ دوسری اک فاضل ممبر نے ایہہ گل کیتی سی

اس نے کہیا سی کہ اوہناں نے بڑا چنگا کیتا اے ۔ کہ بزرگاں نے وچ بیہہ کے دوبھراں دی صلح کرادیتی ۔ میں اوناں دی اطلاع واسطے عرض کرنی چاھنداواں کل جھگڑے سی چار پنج بھرا سی دوبھرا ہیں سن باقی ہن جو وی صورت حال پیدا ہوئی اس دے نتیجے وچ تساں سپیکر اور رانجھا صاحب ڈپٹی سپیکر دے طور تے اپنی اپنی نشستاں تے بیٹھے او تے اسی بطور ممبر توھاڈے subordinate بن گئے تہاڈے احکامات دے تحت

(قطع کلامیاں)

میں subordinate اس انداز وچ نیں کہہ رہیا جس انداز وچ تسی سمجھ دے او میں اس انداز وچ کہہ رہیاهاں کہ اسی ممبراں تے اوساڈے انسر نے جس طرح وی بنائے گئے ۔

(قطع کلامیاں)

پہاجیں ممبر ہور ہوندا اے ڈپٹی ۔ سپیکر ہور هندا اے اس وچ فرق اے ۔ اسی اکوجئے نہیں رہ گئے ۔ میری گل تے تسی سمجھو ناں ۔ اسی اکو جئے نیں رہ گئے ۔ اپنا اور ساڈے وچ کوئی فرق پے گیا اے ۔

میری باقی گل ایو وے ۔ میری خواھش اے تے میرا خیال اے کہ پنجاب دے اکثر اراکین دی ایو خواھش اے کہ ساڈی اسمبلی بھوڑی اے ایہہ بزنس رولز جتنی جلدی بنا سکدی اے بنادیوے ۔ اس وچ ای ساڈی powers دا فیصلہ ہونا اے ۔ اھدے وچ ساریاں powers جیڑیاں ہیں درج کیتاں جان گیاں ۔ ایناں پوریاں پوریاں محنتاں اور پوراپورا علم جو ایناں نے زندگی وچ حاصل کیتاں اونوں برو نے کار لیا کے ایہہ جتنی جلدی ساڈے بزنس رولز بن سکدے نے اوناں دے وچ ایناں نو active ہونا چاھی دا ے ساڈے ساتھیاں نوں ایناں دا ساتھ دینا چاھی دا اے ۔ بڑی مہربانی ۔ بڑا شکریہ ۔ سارے دوستاں دا ۔

جناب محمد ارشد خان - جناب سپیکر میں آپ کو اور جناب ڈپٹی سپیکر صاحب کو متفقہ طور پر منتخب ہونے پر دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں یہاں پر بحث بہت ہوئی ہے میں صرف یہ عرض کروں گا کہ اس ہاؤس کا وقار ہے اس ہاؤس کا تقدس ہے اس ہاؤس کے معزز اراکین کے حقوق ہیں - اس ہاؤس نے مجموعی طور پر آپکو منتخب کیا ہے اور آپ ان کے custodian بنے ہیں - علاوہ پنجاب کے تمام لوگوں کے حقوق کا کسٹوڈین بھی آپکو بنایا ہے - اس ہاؤس کی traditions ہاؤس - اس ہاؤس کے rules and regulations ہیں - ہربات یہاں پر rules and regulations کے مطابق ہوتی ہے تو جناب سپکر ان کا تحفظ آپ نے کرنا ہے - اس ہاؤس rules and regaiatlnos کے تقدس کو بحال آپ نے کرنا ہے - اپنے حقوق کا تحفظ بھی آپ نے کرنا ہے -

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر - خان صاحب آپ اپنی تقریر جاری رکھیں -

جناب محمد ارشد خان - اس ہاؤس میں پنجاب کے جو طبقات ہیں - پنجاب کے جو لوگ ہیں ان میں غریب ہیں - امیر ہیں - پسماندہ ہیں ان کیلئے یہاں پر قوانین بنائے گئے -

دیوان عاشق حسین بخاری - پوائنٹ آف آرڈر - جناب سپکو یہاں مبارک باد کی بات ہورہی ہے - میں نے دو باتیں کرنی ہیں -

جناب محمد ارشد خان - جناب والا افسوس کی بات ہے - میں تو آپکے تحفظ کی بات کررہاہوں -

جناب سپیکر - آپ اپنی تقریر جاری رکھیں -

جناب محمد ارشد خان - آپ نے باہر کے قوانین کے ذریعہ تحفظ کرنا ہے اور اس ہاؤس کا تقدس آپ نے بحال کرنا ہے - آپکا election نکتہ تنقید نہیں بن سکتا کسی سیاسی عمل rules of regulations کے تحت — آپ کا election کے ذریعہ ہوا ہے اور متفقہ طور پر ہوا ہے - ہم آپکو مبارک باد دیتے ہیں اور یقین دلاتے ہیں کہ ہم آپکے ساتھ ہیں اور اس ہاؤس کے تقدس کو بحال رکھنے کیلئے آپ کا ساتھ دیں گے — شکریہ —

جناب سپیکر — بخاری صاحب آپ فرمائیں —

محترمہ نجمہ تابش الوری — پوائنٹ آف آرڈر — .

دیوان عاشق حسین بخاری — ابھی تو میں شروع ھی نہیں ہوا - آپ نے پوائنٹ آف آرڈر پہلے ہی کہہ دیا —

جناب سپیکر — بیگم صاحبہ ان کو بات کرنے دیں —

محترمہ نجمہ تابش الوری — جناب والا میں پوائنٹ آف آرڈر پر ہوں —

دیوان عاشق حسین بخاری — میں نے تو ابھی بات ہی نہیں کی - کس بات پر پوائنٹ آف آرڈر ہے —

(قہقہہ)

جناب والا - مجھے بیس منٹ کے بعد باری ملی ہے - مہربانی کر کے مجھے بولنے دیجئے مجھے بات کرنے دیجئے میں نے بہت انتظار کیا ہے —

ایک آواز — ladies first

محترمہ نجمہ تابش الوری — یہ بھی آپ کے تحفظ کی بات ہے —

جناب سپیکر — پوائنٹ آف آرڈر کی اجازت نہیں ہے —

(قطع کلامیاں)

محترمہ نجمہ تابش الوری — پوائنٹ آف آرڈر کی اجازت نہیں ہے - جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر کی اجازت ہے - آپ تسلیم کرتے ہیں — آپ خود کہہ رہے ہیں پوائنٹ آف آرڈر کی اجازت نہیں ہے - why ؟

Diawan Ashiq Hussain Bukhari : Because it s too high.

سردار اسجد حمید خان دستی : جناب والا , (قطع کلامیاں)

مسٹر سپیکر : بیگم صاحبہ : اب تشریف رکھیے —

مسز نجمہ تابش الوری : میں پوائنٹ آف آرڈر پر کھڑی ہوں۔

مسٹر سپیکر : آپ تشریف رکھیں -

دیوان عاشق حسین بخاری — جناب سپیکر - یہاں اکثر ممبر صاحبان نے آپکو مبارک باد دی ہے - لیکن میں آپ کو اسوقت مبارک باد نہیں دوں گا - میں آپکو اس وقت مبارک باد دوں گا جب آپ اپنے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دیں گے اور خاص طور پر جب آپ پس ماندہ علاقوں کی طرف توجہ دیں گے - مثال کے طور پر میں سمجھتا ہوں کہ سب سے زیادہ پس ماندہ علاقے تحصیل شجاع آباد اور لودھراں ہیں - اسی طرح اور بھی پس ماندہ علاقے ہوں گے - میرا ایک سوال ہے کہ کیا ہم ممبران صوبائی اسمبلی vip ہیں یا نہیں ؟ ملتان ایئرپورٹ پر ہمیں یہ کہا گیا ہے کہ صرف

senator اور MNA صاحبان وی آئی پی ہیں MPA صاحبان vip نہیں ہیں - انہوں نے ہمیں vip کے طور پر deal نہیں کیا - اس کا جواب میں آپ سے چاہتا ہوں اور یہ میری گزارش ہے - شکریہ - (نعرہ ہائے تحسین) -

سردار امجد حمید خان دستی -- جناب سپیکر - پوائنٹ آف آرڈر کی اجازت دی جاتی ہے - اگر وہ غلط ہو تو اسے مسترد کر دیا جاتا ہے -

(قطع کلامیاں)

مسز بشریٰ رحمٰن -- بسم اللہ الرحمن الرحیم - جناب سپیکر - میں آپ کی بے حد شکر گزار ہوں کہ آوازوں کے اس ہجوم میں آپ نے میری کمزور آواز سنی اور مجھے کچھ کہنے کی اجازت عنایت فرمائی - جناب والا

رسم دنیا بھی ہے موقع بھی ہے دستور بھی ہے کہ آپ کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کیا جائے جو دھڑا دھڑ پیش کیا جا رہا ہے اور ابھی اس سے زیادہ مبارک بادیں ہیں جو اس دروازے سے باہر آپ کا انتظار کر رہی ہیں میں سوچتی ہوں کہ مبارک بادوں کے یہ انبار اٹھا کر آپ اپنے گھر تک کیسے لے جائیں گے - حقیقت یہ ہے کہ یہ مبارک بادوں کے انبار نہیں ہیں جو آپ پر لادے جا رہے ہیں - یہ ذمہ داریاں ہیں جن کا بوجھ آپ پر لادا جا رہا ہے اور ہم من حیث القوم اس ایوان کے لوگ جو ایک ہی قافلے میں چلنے والے ہیں اپنے سالار کا ہاتھ بٹانے کے لیے آج اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ وہ تمام انبار کا بوجھ ہم آپ کے ساتھ اٹھائیں گے - اگر ہم آپ کی مبارک بادیوں میں شریک ہوں گے تو ہمیں آپ کی تھوڑی سی ذمہ داریاں بھی اٹھانی پڑیں گی - اس لیے انہی جذبوں کے ساتھ میں آپ کی اور ڈپٹی سپیکر کی خدمت میں اپنی مبارک باد پیش کرتی ہوں اور اس کے ساتھ یہ بھی کہنا چاہتی ہوں کہ یہاں پر بہت گرما گرم بحثیں ہوئیں بہت خوب صورت باتیں بھی ہوئیں - ابھی سے ہم لوگوں نے اپنا جوش و خروش دکھانا شروع کر دیا اور اسکا اظہار کرنا شروع کر دیا کہ ہمارے تیور کیا ہوں گے اور ہم کیا نیتیں اور اخلاص لے کر آئے ہیں - میرا یقین اور ایمان ہے کہ ہم سب کی ایک ہی نیت ہے ہم سب کا ایک ہی ارادہ ہے اور ہم سب کا ایک ہی وعدہ ہے جس کے ساتھ ہم اس مقدس ایوان میں داخل ہوئے ہیں چاہے جس طرح سے بھی آئے ہیں - ہمارا ارادہ اور ہماری نیت استحکام پاکستان اور نفاذ اسلام ہے اور اس کے سوا کچھ بھی نہیں - (نعرہ ہائے تحسین) -

کہنے کے ہزاروں ڈھنگ ہو سکتے ہیں - بولنے کا سلیقہ بھی الگ ہو سکتا ہے - کوئی اچھی طرح سے کہے یا بری طرح سے - اس لیے میں آج اس پورے ایوان کی خدمت میں بھی مبارک باد اور اپنی دلی دعائیں پیش کرتی ہوں کہ ہم سب مل کر ایک کارواں کی صورت میں اپنے ارادوں کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکیں - جناب والا دو چار تھوڑی سی شکایتیں بھی کیونکہ شکایتیں ہمیشہ حکایتوں کے ساتھ رہتی ہیں - ہم لوگ بڑے موقع پرست ہیں - جب بھی ہمیں زندگی میں کبھی کسی کو مبارک باد دینے کا موقع ملے تو ہم اس طرح سے مبارک باد پیش کرتے ہیں جیسے یہ کہہ رہے ہوں کہ ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے جاتے ہیں - تو جناب والا یہاں اسی طرح کی مبارک باد پیش کی گئی لیکن میں ایک عورت ہونے کے ناطے سے بہت ہی عاجزی اور انکساری کے ساتھ آپ کی خدمت میں عرض کرتی ہوں کہ ہم میں سے بہت سے اراکین میری طرح اس ایوان پر بالکل نووارد ہیں -

رائے احسان محمود خان: پوائنٹ آف آرڈر، جناب سپیکر صاحب ان کے پاس دوپٹہ تھا - پہلے ایسا ہوا تھا - اب یہ لے لیں تو مہربانی ہوگی -

بیگم بشریٰ رحمٰن: جناب والا مجھے بے انتہا خوشی ہے کہ میرے محترم بھائی میری تقریر میں میں رہ کر میرے دوپٹے کو دیکھ رہے تھے (نعرہ ہائے تحسین) - ہمارے یہاں پنجاب کی روایت میں

رائے احسان محمود خان: آپ نے نفاذ اسلام کی بات کی تو آپ کا فرض تھا کہ اپنے سر پر دوپٹہ لیتی -

بیگم بشریٰ رحمٰن: پنجاب کی خوبصورت روایت میں یہ روایت بھی رہی ہے کہ جب بھی تیز ہواؤں اور آندھیوں سے کسی بہن کا دوپٹہ اڑا تو بھائی نے بہت پیار سے اٹھا کر اس کے سر پر رکھ دیا (نعرہ ہائے تحسین) - ہم نے کبھی نہیں دیکھا کہ کسی بھائی نے کسی بہن کے دوپٹے کو نشانہ بنایا ہو - اور ایسی بہن کو جو عرصہ دراز سے آبلہ پائی کرتی آ رہی ہو جس کے چار جوان بیٹے ہوں ایسے اپنے دوپٹے کا خود خیال ہوتا ہے - جناب والا میں کہنے تو یہی آئی تھی کہ الحمد للہ کہ ابھی جب ہمارے جمہوری عمل کی ابتدا ہوئی اور آٹھ سال کے بعد ہم اس مقدس ایوان کی فضاؤں میں آکر بیٹھے اور ہم نے اپنے دلوں میں اس دن عہد کیا جب اس سنہری کتاب میں ہمارے دستخط ثبت ہوئے کہ ہمارا ہر قول و فعل ہماری ہر بات اس وطن عزیز کے لئے ہوگی - چاہئے تو یہ تھا کہ اس بات کی

جناب سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کی خدمت میں ہدیہ تہنیت

مبارک بادیں پیش کرنے کے بعد ہم سب یک طرفہ طور پر ان باتوں کے حوالے سے آپ کو بتاتے کہ جناب والا ، باہر نکل کر دیکھئے - آندھیاں اٹھ رہی ہیں ہماری سرحدوں کے دل کانپ رہے ہیں ہمارے اوپر منحوس اور مکروہ چیلیں پرواز کر رہی ہیں - جناب والا ہم اپنے آرام دہ گھروں سے اٹھ کر آئے ہیں اور یہ فیصلہ کر چکے آئے ہیں کہ من و تو کی بحث کو چھوڑ کے آج ہی سے ابھی سے وہی عمل شروع کر دیں گے، جس کے لئے ہم یہاں آئے ہیں - (نعرہ ہائے تحسین)- لیکن بات یہ ہو رہی ہے کہ مجھے اولیت کیوں نہیں دی گئی - بات اس بات کی ہو رہی ہے کہ مجھے (v i p) کا پاس ملے گا یا نہیں، میں اپنی گاڑی میں وی آئی پی پاس رکھ سکتا ہوں یا نہیں مجھے فلاں قسم کی مراعات دی جائیں اور مجھے فلاں قسم کی مراعات نہیں دی گئیں- جناب والا یہ وہ وقت نہیں - وقت کا دل خرد یہاں تیزی سے دھڑک رہا ہے - وہ ہم سے پوچھتا ہے کہ تم کس مقام پر ہو - دیکھو! میں بھاگا اور دوڑا چلا جا رہا ہوں - اس کے علاوہ جب کبھی کوئی معزز رکن کچھ کہنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو سرگوشیوں میں ادھر ادھر سے آوازیں آنی شروع ہو جاتی ہیں - ایسے لگتا ہے جیسے کسی فلم کا کوئی شو ہو رہا ہو اور پیچھے کمنٹری جاری ہو - میرے جیسی کم علم اور کم خواندہ خاتون کا دل بھی یہی چاہتا ہے کہ جب وہ کچھ کہہ رہی ہو تو اتنے عالم فاضل ، اتنے پڑھے لکھے ایوان کے اراکین اسے غور سے سن رہے ہوں - ہر کوئی اپنے دل کی بات سنانے کے لئے یہاں آتا ہے اور اپنے جذبات آپ تک پہنچانے کی سعی کرتا ہے - میری ناچیز رائے ہے اور میں اس معزز ایوان کی خدمت میں آپ کی وساطت سے یہ عرض کرنا چاہوں گی کہ میری طرح جن لوگوں کو ایوان کے قواعد و ضوابط کا علم نہیں ہے وہ مہربانی فرما کر اپنی زندگی کے چند لمحے اس کے لئے وقف کریں - اور ان کتابوں کو پڑھ لیں جو آپ نے ہمیں عنایت فرمائی ہیں - تاکہ اس کے مطابق ہم کارروائی کریں - اور اپنے دل سے عہد کریں کہ ہم وہ کریں جو ہم یہاں کرنے کے لئے آئے ہیں - ہم یہاں پر تماشہ بننے کے لئے نہیں آئے یہاں تو لوگوں کی باتیں سن کر یوں احساس ہوتا ہے کہ-

ہوا کچھ ایسی چلی ہے ہر ایک سوچتا ہے
تمام شہر جلے ایک میرا گھر نہ جلے

(تالیاں)

جناب سپیکر۔ بیگم صاحبہ فرمائیے۔

بیگم نجمہ تابش الوری۔ پوائنٹ آف آرڈر جناب سپیکر۔ آپ یہاں اشارے کرنے کے لئے تو نہیں بیٹھے۔ معاف کیجئے بھائی۔ جناب والا میں آپ کی توجہ اس اہم امر کی طرف مبذول کرانا چاہتی ہوں جو وقت آپ کو بلا مقابلہ کامیاب ہونے کے بعد ملا ہے اس وقت کو ہم ایسی مفید جگہ استعمال کر سکیں۔ میں درخواست کرتی ہوں کہ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب کے قاعدہ 119 کے تحت مجلس قائمہ کا انتخاب عمل میں لایا جائے۔ شکریہ۔ اتنی سی بات تھی۔

محمد اقبال۔ جناب والا میں دو باتیں مختصراً کہنا چاہتا ہوں جہاں بار بار ایک ہی بات دہرائی جا رہی ہے۔ میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جن معزز ممبران نے آپ کے حق میں withdraw کیا ہے وہ تھوڑے ہو کر یہ کیوں نہیں کہہ دیتے کہ ہم نے آپ کے حق میں withdraw کیا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ یہاں پر یہ کہا جا رہا ہے اور ہم تو یہاں پہلی دفعہ منتخب ہو کر آئے ہیں کہ سابقہ روایات کے مطابق میں جاننا چاہوں گا کہ وہ سابقہ روایات کیا تھیں؟ یہ بھی ہمیں بتایا جائے پہلے بھی یہاں کچھ معزز ارکان آئے ہیں کیا وہ روایات ہمارے سر تھوپی جاتیں گی۔

جناب سپیکر۔ یہاں جب سابقہ روایات کی بات ہوتی ہے تو وہ اسمبلی کی روایات کی بات ہوتی ہے کسی کونسل کی روایات کی بات نہیں ہوتی۔ مہر ظفر اللہ صاحب

مہر ظفر اللہ خان۔ جناب سپیکر پیشتر اس کے کہ میں جناب کو مبارکباد پیش کروں۔ میں یہ گذارش کروں گا کہ یہ ایوان بنتے بھی چلے آئے ہیں اور ٹوٹتے بھی چلے آئے ہیں لیکن تاریخ کے اوراق بدلے نہیں جاتے میں جناب کی وساطت سے اس معزز ایوان کے معزز ممبران کی خدمت میں گذارش کروں گا کہ اس کے احترام اور تقدس کو ہر حالت میں اور ہر قیمت پر سامنے رکھیں اور آپ یوں نہ سمجھیں نہ آپ ایک ہال اور ایک بند کمرے میں باتیں کر رہے ہیں بلکہ آپ یوں سمجھیں کہ ساری پریس گیلری بیٹھی ہے اور دوسرے صاحبان بیٹھے ہیں۔ جو بات آپ یہاں کریں گے اس کا مطلب یہ نہیں ہو گا کہ آپ اس ایوان میں بات کر رہے ہیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہو گا کہ آپ سارے پاکستان کے عوام کے سامنے بات کر رہے ہیں اس ضمن میں میں یہ گزارش کروں گا کہ ایک تو اس کا احترام

اور اس کا تقدس جس طرح بھی ہو اپنے جذبات پر کنٹرول کرتے ہوئے سامنے رکھیں اور یہ سمجھیں کہ جو بات ہم کر رہے ہیں وہ تمام پاکستان کے پریس میں آئے گی ۔ اس کے بعد ایک ضروری مسئلہ جناب کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں اور آپ کی وساطت سے جناب وزیر اعلیٰ کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں آج غالباً یہ اجلاس ختم ہو جائے گا کچھ اپنے تجربے کی بنا پر عرض کر رہا ہوں ہم ممبران بن کر یہاں آئے ہیں ۔ ہمارے علاقے کے منصوبے تجاویز سکیمیں اور مسائل ہیں جو ہم نے اس ہاؤس میں پیش کرنے ہیں اس ہاؤس سے منظور کرانے ہیں اور ان کو آنے والے بجٹ میں لانا ہے اس کے لئے حضور والا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ عموماً مارچ اپریل میں اجلاس ہوتا ہے اور ممبران کو موقع دیا جاتا ہے کہ اپنے اپنے علاقے کے منصوبے اور سکیمیں یہاں پیش کریں تاکہ وہ آمدہ بجٹ سیشن میں ایوان کے سامنے پیش ہوں منظور ہوں پاس ہوں اور بجٹ میں شامل ہوں تو جناب والا مجھے یہ خدشہ ہے کہ شاید ہمیں یہ موقع نہ دیا جائے اور ہمارا ایک سال ضائع جائے اور جو سکیمیں بن چکی ہیں وہی ہمارے سامنے جون کے بجٹ میں رکھ دی جائیں ۔ ہمیں یہ موقع بھی نہیں ملے گا کہ ہم اپنے مسائل اور سکیمیں پیش کر سکیں اور منظور کروا سکیں تو اس کے متعلق یہ گذارش کروں گا کہ ایک اجلاس بجٹ اجلاس سے پہلے چاہے وہ ایک دن ہو یا چار دن ہو ضرور طلب فرمایا جائے تاکہ ممبران کو موقع ملے وہ اپنے اپنے علاقے کے مسائل آنے والے بجٹ میں منظور کرا سکیں ۔

سید اقبال احمد۔ آپ نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا ۔

مسٹر سپیکر۔ میرے خیال میں تو آپ وی آئی پی ہیں ۔

دیوان عاشق حسین بخاری۔ خیال نہیں جناب کوئی حتمی بات کریں ۔

بیگم نجمہ حمید۔ جناب سپیکر میں کل کی بات عرض کرنا چاہتی ہوں جب وزیر اعلیٰ کی تقریب حلف برداری ہو رہی تھی تو ہمیں سب سے پیچھے بٹھایا گیا تھا اگر ہم واقعی VIP ممبر تھے تو ہمارا خیال کیوں نہیں کیا گیا ۔ ہم منتخب نمائندہ تھے بجائے اس کے کہ ہم ایئر پورٹ پر VIP لاؤنج ڈھونڈیں ہمیں تو یہاں بھی موقع نہیں دیتے اور ہمارا خیال نہیں کیا جاتا ۔ سب یونیفارم والے لوگوں کو آگے بٹھایا گیا تھا وہاں تو خواتین کا خیال بھی نہیں کیا گیا خواتین سب سے پیچھے بیٹھی تھیں ۔ پہلے یہاں تو VIP بنیں ایئر پورٹ کی بات تو دور ہے ۔

جناب سپیکر—جیسا کہ میں پہلے بتا چکا ہوں آپ معزز ارکان پنجاب اسمبلی VIP ہیں اس سلسلے میں ایر پورٹ اتھارٹیز کو لکھا جا چکا ہے ان کی طرف سے جواب آیا ہے - اب ان سے رابطہ قائم کر کے اپنے لئے VIP کارڈ بنوا سکتے ہیں -

بیگم نجمہ حمید—کل کی بات کے متعلق ؟

جناب سپیکر—کل کی بات کے متعلق مجھے کوئی علم نہیں ہے - میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ اس بات کا خیال رکھا جائے گا سردار صاحب آپ تشریف رکھیں -

سید اقبال احمد—جناب سپیکر میں اپنی طرف سے اور ضلع سیالکوٹ کے عوام کی طرف سے آپ کو سپیکر اور ڈپٹی سپیکر متفقہ طور پر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ ہم سب کو اللہ تعالی سے دعا کرنی چاہئے کیونکہ سپیکر کے عہدہ پر متمکن ہونے کے بعد دعا نہیں مانگی گئی لہذا ہم سب مل کر دعا کریں کہ اللہ تعالی آپ کو اور ہم سب کو پانچ سال کے لئے اس اسمبلی کو چلانے کی توفیق عطا فرمائے اور توفیق دے کہ ہم سب اپنے فرائض خوش اسلوبی سے ادا کر سکیں -

جناب سپیکر—میں آپ کی توجہ اس جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ آپ کے اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے بعد دعائے تشکر نہیں مانگی گئی -

سردار عارف رشید—جناب والا لاہور کے عوام کی جانب سے اور اپنی طرف سے آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں - ابھی میری ایک بہن نے یہ کہا تھا کہ ہمیں یہاں کافی کچھ سیکھنا ہے - ہم یہاں صرف اور صرف سیاسی عمل کے لئے نہیں آئے بلکہ ہم یہاں اپنے آپ کو Educate کرنے کے لئے بھی آئے ہیں - بات یہ ہے کہ یہاں کئی نو منتخب ارکان ہیں - ہمیں یہاں بہت کچھ سیکھنا ہے کہ جہاں یہ سیاسی Instituion ہیں وہاں ایک ایجوکیشن انسٹی ٹیوشن بھی ہے میں افسوس سے کہتا ہوں کہ ہماری لائبریری میں کتابیں نہیں ہیں - میں اپنی لائبریری میں یعنی اسمبلی کی لائبریری میں دو تین دن سے پھر رہا ہوں - 1960ء کے بعد کوئی کتاب نہیں ہے - افسوس سے کہنا پڑتا ہے - ان نوجوان بھائیوں اور بہنوں نے یہاں پڑھنا لکھنا ہے - سیکھنا ہے اور جب وہ اپنا ہوم ورک کر لیں گے تب یہاں بول سکتے ہیں - اس ضمن میں میں آپ سے گزارش کروں گا کہ اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ یہاں latest قسم کی کتابیں منگوائی جائیں تاکہ ہم پڑھ لکھ سکیں اور اس ایوان میں وہ بات کہہ سکیں جو

واقعی صحیح ہے ۔ اس کے ساتھ میں ایک بات اور کرنا چاہتا ہوں ۔ ہم لوگ اس ایوان میں اچھے خاندانوں سے اچھے گھروں سے آئے ہوئے ہیں ۔ ہمیں اس اسمبلی کی روایات قائم رکھنی چاہئیں ۔ ہمیں ایک دوسرے پر کیچڑ نہیں اچھالنا چاہئیے ۔ جو اچھی بات ہے اگر وہ سپیکر صاحب کی سمجھ میں آئے تو ضرور رکھنی چاہیے اور جناب سپیکر صاحب سے گزارش ہے کہ اس ہاؤس کو طریقے کے ساتھ کنٹرول کیا جائے ۔ اس کے ساتھ میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں ۔ شکریہ ۔

جناب سپیکر—بیگم صاحبہ آپ ارشاد فرمائیں ۔

ڈاکٹر سردار احمد—پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر میں آپ کی رولنگ اس بات پر چاہتا ہوں کہ کس ایجنڈا کے تحت ہم بحث کر رہے ہیں کیا ایجنڈا ہے جس پر بحث ہو رہی ہے ۔ ہم تو مبارکباد سے لائبریری تک پہنچ گئے ہیں ۔ کیا کوئی ایجنڈا ہے کہ ہم اتنی لمبی چوڑی بات کر سکیں ۔ میں آپ کی رولنگ چاہتا ہوں ۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر—بغیر ایجنڈے کے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے عہدوں کی حلف برداری کی تقریب کے بعد رسمی طور پر جو ممبران بات کرنا چاہتے ہوں میں نے ان کو بات کرنے کی اجازت دی ہے ۔۔۔ بیگم صاحبہ ۔

بیگم سیدہ ساجدہ نیر عابدی—محترم سپیکر و ڈپٹی سپیکر صاحب میں آپ کی خدمت میں آپ کی شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کرتی ہوں ۔

جناب والا— آپ کی وساطت سے یہ گذارش کرنا چاہتی ہوں کہ اب تک جو دھواں دھار اور بڑی جوش خروش والی تقاریر سنیں ۔ ان تقاریر میں میں سمجھتی ہوں کہ اس وقت حال کی بات کرنی چاہئیے کہ ماشاء اللہ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر منتخب ہو چکے ۔ ماضی میں اگر کوئی تلخی پیش آئی تو اس کو بھول جانا ہی انسانیت کی اچھی روایت ہے ۔ اور اس کو بھول کر ہی ہم قدم ملا کر اس اسمبلی کی کارگزاری کو اور اس سمت کو بہتر سے بہتر نمائندگی دے سکیں گے جس سمت میں ہمیں منتخب کر کے اس اسمبلی میں بھیجا ہے اس کے ساتھ ہی آپ کی وساطت سے یہ بھی گزارش کروں گی کہ بعض تقاریر اس قدر جوش پکڑ گئیں کہ دوپٹوں پر بھی نکتہ چینی شروع ہو گئی ۔ میں گزارش کرتی ہوں کہ اگر ایسی صورتحال یہاں پیدا کی گئی تو ہو سکتا ہے کہ پھر ہم خواتین کو ٹوپیوں کے لئے بھی کچھ انتظام کرانا پڑے ۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ اپنی نظروں کو اپنے

الفاظ کو ایک محدود طریقے سے استعمال کرنے کی عادت کو اپنانا بھی ہماری پچھلی روایات کے عین مطابق ہے ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں ۔

جناب سپیکر — مخدوم صاحب ۔

مخدوم التفات احمد — جناب والا — بطور سپیکر منتخب ہونے پر میں آپ کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔ اس ایوان نے ماضی میں بہت اچھے اچھے سیاستدان پیدا کئے ہیں ۔ بہت اچھے اچھے پارلیمنٹیرین پیدا کئے ہیں اور بہت سی اچھی اچھی روایات قائم کی ہیں ۔ میں آپ سے توقع کروں گا کہ آپ ان روایات کو قائم رکھنے میں ہماری رہنمائی اور مدد فرمائیں گے ۔ آخر میں میں پھر ایک دفعہ جناب کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔

جناب سپیکر — اب ملک صاحب فرمائیں گے ۔

ملک صلاح الدین ڈوگر — جناب سپیکر و ڈپٹی سپیکر صاحب میں آپ کو بلا مقابلہ کامیاب ہونے پر اپنی طرف سے اور تمام ہاؤس کی طرف سے دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔ جناب عالی ۔ آج قوم کی نظریں اسی ہاؤس پر لگی ہوئی ہیں ۔ ہم قوم سے جو وعدے کر کے آئے ہیں ہمیں ان وعدوں کی طرف توجہ دینی چاہیئے نہ کہ اپنی [illegible] کی طرف توجہ دلانی چاہیئے ۔ (نعرہ ہائے تحسین) ۔ بھائیو ! ہم اپنے علاقوں کے لوگوں سے کافی وعدے کر کے آئے ہیں ۔ جہاں لوگوں نے اعتماد کیا ہے اور ان سے توقع کرتے ہیں جنہیں ہم نے اقتدار سونپا ہے کہ وہ خدا کرے ہمارے ان وعدوں پر پورے اتریں جن وعدوں کے لئے ہم یہاں پہنچے ہیں لہذا میں آخر میں اقتدار حاصل کرنے والے تمام حضرات کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں خدا حافظ ۔

جناب سپیکر — مسٹر سعید احمد قریشی ۔

مسٹر سعید احمد قریشی — جناب سپیکر ۔ میں آپ کو اور جناب ڈپٹی سپیکر صاحب کو اپنی طرف سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ساتھ ہی یہ توقع کرتا ہوں کہ جس طرح ہم نے election campaign کے دوران نظام اسلام اور ملکی سالمیت کے لئے بات کی اس کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنے ان ووٹرز کے اعتماد کو بحال رکھیں گے اور ساتھ ہی اس ایوان کے تقدس کو بحال رکھنے کے لئے آپ کے ساتھ تعاون کریں گے ۔ میں امید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ آپ بھی ہمارے حقوق کے تحفظ کا

خاص طور پر خیال رکھیں گے - جہاںتک وی آئی پی ہونے کا تعلق ہے یا دوسری باتوں کے ہونے کا تعلق ہے یہ آپ کی ذمہ داری ہے - ہمیں اس طرف آپ کی توجہ دلانے کی ضرورت نہیں بلکہ آپ کا یہ فرض ہے کہ آپ دیکھیں کہ ہمارے حقوق کا تحفظ کس طرح ہو سکتا ہے - ہم نے تمام تر کوششیں اس طرف لگائی ہیں کہ جو ہم نے عوام کے ساتھ وعدے کئے ہوئے ہیں - ان کو پورا کیا جائے ہم نے بہنوں کے دوپٹوں کی طرف دھیان نہیں بلکہ ان دوپٹوں کی طرف دھیان کرنا ہے جو ہمارے علاقوں میں بغیر دوپٹوں کے بیٹھی ہیں - ان کے تحفظ کے لیے بات کرنی ہے ہم نے نظام اسلام کی بات کرنی ہے ہم نے اس چیز کے لیے بات کرنی ہے جس کے لئے ہم نے وعدہ کیا ہے - ہم نے تحفظ نظریہ پاکستان کے لئے بات کرنی ہے - ملک اور پنجاب کی بات کرنی ہے جس کے لئے ہمیں ان کا اعتماد حاصل ہوا - خدا حافظ

جناب سپیکر - آپ فرمائیں -

مخدوم زادہ سید محمد احسن شاہ— جناب سپیکر وڈپٹی سپیکر صاحب میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور آپ کی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں کہ آٹھ سال مارشل لاء رہا ہے اور آٹھ سال بعد یہ اسمبلی وجود میں آئی ہے میں وزیر اعلیٰ صاحب سے بھی گزارش کرونگا اور آپ سے بھی کہ جو ممبر یہاں منتخب ہوکر آئے ہیں وہ بہت امیدیں لیکر آئے ہیں - میں نے دیکھا ہے کہ انتظامیہ ابھی تک ہمارے ساتھ اسی طرح behave کررہی ہے جسطرح مارشل لاء کے دور میں ہوتا رہا ہے - میں وزیراعلیٰ صاحب سے گذارش کرونگا کہ ہم نوجوان قیادت جو اسمبلی میں آئے ہیں یہ سوچ کر آئے ہیں کہ جو وعدے علاقوں میں کئے ہیں اور جس چیز کے لئے ہم نے آگے کام کرنا ہے وہ پورے ہوں - آپ انتظامیہ کو ہدایات دیں کہ وہ ہمارے ساتھ تعاون کریں اور ہمارے جو جائز کام ہیں وہ کریں - کیونکہ مجھے یہ لگتا ہے کہ ابھی تک وہ یہ سمجھتے ہیں کہ سول حکومت نہیں آئی اور مارشل لاء لگا ہوا ہے -

جناب سپیکر— شام کی نشست میں آپ یہ بات کریں -

مخدوم زادہ سید محمد احسن شاہ— جناب والا میری ایک بہن نے کہا ہے کہ ممبر صاحبان وی آئی پی کی طرف توجہ دیتے ہیں - میں یہ ضرور کہونگا کہ اگر protocol والے یا آپ کا عملہ ہماری عزت نہیں کریگا تو باقی لوگ ہماری کیسے عزت کریں گے اگر آپ حسران کے

حقوق کا تحفظ کریں گے تو باقی انتظامیہ اور باقی لوگ بھی عزت کریں گے - کوئی غلط بات نہیں ہے - بلکہ ہم اپنے حقوق مانگ رہے ہیں - اور یہ حقوق اگر ہمیں نہیں دیے گئے اگر ہمیں بولنے کی آزادی نہیں ہوگی تو پھر ہم آپ کے ساتھ تعاون نہیں کرسکیں گے - (نعرہ ہائے تحسین

جناب سپیکر سعید اکبر خان -

جناب سعید اکبر خان — جناب سپیکر - اس سے پہلے کہ میں آپ کو مبارکباد پیش کروں - میں آپ کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں - کہ ہم پس ماندہ اضلاع سے منتخب ہوکر آئے ہیں - میں ضلع بھکر سے منتخب ہوا دوسرے بھی بہت سے اضلاع ہیں جو کہ پس ماندہ ہیں ہمارے دل میں ایک وہم ہوتا ہے - کہ ہمارے علاقے کیوں پس ماندہ ہیں - ہمارے دلوں میں یہ بات ہے کہ ان کی پسماندگی کی وجہ یہ ہے کہ شاید ان علاقوں کوپہلے نظر انداز کیا جاتا رہا ہے ہمیں اسی وجہ سے اب بھی یہ خدشہ لاحق ہوتا رہا ہے - اس لئے میں اس ایوان سے یہ امید رکھتا ہوں اور اس منتخب ادارے کے قائد سے امید رکھتا ہوں کہ ہمارے پس ماندہ علاقوں کو ضرور نمائندگی دی جائے گی اور حقوق باقی علاقوں کے طرح برابر رکھے جائیں گے - اس کے بعد میں جناب سپیکر آپ کو ڈپٹی سپیکر صاحب کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور توقع کرتا ہوں کہ آپ ہمارے حقوق کا باقی علاقوں کے برابر تحفظ فرمائیں گے - شکریہ -

جناب پیٹر جان — جناب سپیکر - میں اقلیتی فرقہ سے تعلق رکھتا ہوں - پیشتر اس کے میں آپ کو مبارکباد پیش کروں - میں آپ کی وساطت سے موجودہ گورنمنٹ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں اور ان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جنہوں نے بڑی مدت کے بعد ہمیں یہ موقع دیا ہے کہ ہم براہ راست منتخب ہوکر اس ایوان میں آئیں - اس کے بعد جناب سپیکر میں آپ کو اور ڈپٹی سپیکر کو متفقہ طور پر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں - یہاں پر جناب والا بحث چل رہی تھی جس کا حاصل یہ ہے کہ شاید ہمارے کچھ دوست سمجھ رہے ہیں کہ آگے چل کر آپ اس کمیٹی کے ارکان کو جنہوں نے آپ کو نامزد کیا ہے - ان کا زیادہ خیال رکھیں گے - میرے خیال میں جیسا کہ سپیکر کی شخصیت غیر جانبدار ہوتی ہے - ہم امید کرتے ہیں - کہ اس ایوان کا ایک ایک فرد آپ کی نظر میں برابر ہوگا جیسا کہ میرے بہت سے دوستوں نے بس

ماندہ علاقوں کا ذکر کیا ہے - میں آپ کی وساطت سے جناب وزیراعلیٰ کو یہ عرض کروں گا کہ جہاں جہاں لوگوں کی شکایات ہیں ان علاقوں پر اپنی نظر عنایت رکھیں اور ہم پر بھی نظر عنایت رکھیں - کہ ہم جو اقلیت کے نمائندے یہاں پہنچے ہیں ۔ ہم نے بھی اپنی قوم کے لئے کچھ کرنا ہے ۔ تو وہ ہمیں نظر میں رکھیں گے اور اس ایوان کے معزز اراکین سے بھی توقع رکھتا ہوں کہ وہ بھی فراخدلی کا مظاہرہ کریں گے - شکریہ ۔

جناب حاجی محمد بوٹا - جناب سپیکر میں اپنی طرف سے اور اپنے شہر ملتان کے عوام کی طرف سے آپ کو اس اسمبلی کا متفقہ طور پر سپیکر منتخب ہونے پر بہت مبارکباد پیش کرتا ہوں - دوسری گذارش یہ ہے کہ جو اس اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے ہیں - ہم ملتان کارپوریشن کے کونسلر بھی ہیں - جس وقت ہم اپنے شہر واپس جاتے ہیں - تو وہاں پر سو میں سے 99 لوگوں کے کام کارپوریشن سے متعلق ہوتے ہیں - لوگ یہ نہیں سمجھتے کہ یہ صوبائی اسمبلی کے ممبر ہیں - وہ یہ کہتے ہیں کہ حاجی صاحب ہماری نالیاں ٹوٹی ہیں - ہماری بچی کا نکاح ہے وہاں پر صفائی کے لئے خاکروب بھیج دیجیئے - یہ سڑک خراب ہے ۔ اس کو درست کرادیں اس لئے میں یہ گذارش کروں گا کہ جو ہماری چھوٹی ممبری ہے جس کی وجہ سے ہم وہاں کے لوگوں کی خدمت کرکے اس ہاوس میں منتخب ہو کر آئے ہیں وہ ختم نہ کریں اگر وہ ختم ہوگی تو ہمارا لوگوں سے رابطہ ختم ہوجائے گا ۔ ہم نہایت ادب کے ساتھ آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ اس مسئلہ پر ہمدردانہ غور فرمایا جائے اور ہماری کارپوریشن کی ممبری ختم نہ کی جائے ۔

جناب ممتاز احمد متیانہ - جناب والا - سب سے پہلے اپنا تعارف پیش کرتا ہوں ۔ میں بہاولنگر ضلع سے الیکٹ ہوکر آیا ہوں اور ممتاز احمد متوانہ میرا نام ہے - اس کے بعد میں جناب سپیکر آپ کو اور جناب ڈپٹی سپیکر کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آپ نے آج نہایت خوش اسلوبی سے اس اجلاس کی کارروائی کو جاری رکھا - اور نہایت فراخدلی سے ہم تمام ممبران کو اس کارروائی میں حصہ لینے کی اجازت دی مگر اس کے باوجود بھی کئی ممبران نے یہ اعتراض کیا ہے کہ کس اصول کے تحت ہم آج کی گفتگو کو جاری رکھے ہوئے ہیں - جناب والا - آپ نے ہمیں کھل کر بات کرنے کا موقع فراہم کیا ہے - ہم آپ کے بہت مشکور ہیں - ہم امید کرتے ہیں کہ آج آئندہ بھی ہمیں کھل کر بات کرنے کی اجازت دیں گے - اس کے ساتھ ہی میں معزز ممبران کی خدمت میں یہ گزارش کروں گا کہ ہم لوگ جو منتخب ہو کر آئے ہیں - ہم بہت

سارے ارمان لے کر اور بہت ساری امیدیں لے کر ایک دوسرے کے سہارے یہاں سے جا کر بہت کچھ کرنا چاہتے تھے لیکن آج کا ماحول دیکھ کر مختلف ممبران کو جس طرح سے بات کرنے سے روکا گیا ہے ۔ جس طرح سے ایک دوسرے کو بچھاڑنے کی کوشش کی گئی ہے اس سے ہمارا وقار مجروح ہوا ہے ۔ ہم ایک طاقت ہیں ۔ ہم اگر تمام ممبران ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش میں لگے رہے تو یقیناً ہم وہ مقصد حاصل نہ کرسکیں گے جس کے لئے ہم یہاں آئے ہیں ۔ میں یہ گزارش کروں گا کہ کسی بھی اچھے مقصد کے لئے اکٹھے ہونا بہت بڑی بات ہے ۔ اور باعث برکت بھی اگر ہم سے کوئی شخص اچھی بات کرے تو آپ اس کا پورا پورا ساتھ دیں ۔ ایسی قوت بنیں تاکہ اس کی آواز میں طاقت پیدا ہو ۔ لہذا میں گزارش کروں گا کہ اس ایوان میں بہت سی اہم باتیں سامنے آئیں لیکن ایک دوسرے کے پوائنٹ آف آرڈرز کی نظر ہو گئیں ۔ اور ان پر کوئی بات نہ ہو سکی کوئی فیصلہ نہ ہو سکا ان باتوں سے در گزر کرتے ہوئے ہمیں چاہیئے کہ ہم ایک دوسرے کا سہارا بنیں اور ایک دوسرے کی ہاں میں ہاں ملانے کی کوشش کریں اور ایک دوسرے کا ساتھ دیں ۔ ہمیں بہت سی طاقتوں کا مقابلہ کرنا ہے ۔ اس اسمبلی کے باہر جو حقیقی دشواریاں پیش آتی ہیں ۔ ان کا حل ہم نے یہاں تلاش کرنا ہے ۔ بجائے اس کے کہ ہم پہلی میٹنگ میں جناب سپیکر تو یہ نہیں کہ ہم آپ کے ساتھ تعاون نہیں کریں گے ۔ جب یہ باتیں اسمبلی کے باہر جائیں گی تو وہ مطالبہ جو کہ آپ یہاں کرتے ہیں ۔ کہ افسران ہمارے ساتھ تعاون نہیں کرتے ہیں ۔ وہ باتیں آپ کس سے منوائیں گے ۔ اگر آپ کے تعاون کا یقین جناب سپیکر کو نہیں ہوگا ان میں وہ حقیقی قوت پیدا نہ ہوسکے گی ۔ جس کی ہمیں ضرورت ہے ۔ لہذا میں یہ گذارش کروں گا کہ ہماری بلدیاتی زنجیروں کو بحال رکھا جائے ۔ ہم تقریباً ایک سو کے قریب ممبران صوبائی اسمبلی ہیں جو کہ بلدیاتی اداروں کے ارکان بھی ہیں اور منتخب ہو کر آئے ہیں یہ ہمارا حقیقی مطالبہ ہے ۔

جناب سپیکر : میانہ صاحب یہ مسئلہ آج زیر بحث نہیں ہے ۔

جناب ممتاز احمد میانہ : جناب والا آخر میں میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں آپ نے ہی ہم تمام ممبران اسمبلی کے متعلق اور عزت کو سنبھالا ہے ۔ آپ نے ہمارا ساتھ دینا ہے ۔ ہم تمام اراکین کی قوت آپ کے ناطے سے ہے ۔ لہذا آپ ایک سرپرست کے ناطے ۔ ایک بڑے بھائی کے ناطے اس اسمبلی کے سپیکر ہونے کے ناطے ہمیں پورا تحفظ فراہم کریں ۔ اور ہر جائز بات میں ہمارا ساتھ دیں ۔ شکریہ

جناب سپیکر - جناب ممتاز حسین ۔

جناب ممتاز حسین - جناب والا میں کل سپیکر کے الیکشن میں آپ ہی کی طرح امیدوار تھا - میں نے یہ سمجھتے ہوئے کہ آپ اس مقصد کے لئے اس عہدے کے لئے مجھ سے زیادہ اہل ہیں مجھ سے زیادہ بہتر ہیں صرف اسی چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کیا کہ میں آپ کے حق میں دستبردار ہو جاؤں - یہاں اس ایوان میں جو بہتان طرازی کی گئی ہے ۔ کم از کم میرے سلسلہ میں یہ بات بالکل غلط ہے - مجھے کسی نے بھی بیٹھنے کے لئے نہیں کہا ۔ مجھ پر دباؤ نہیں ڈالا گیا ہے - یہ میرا اپنا فیصلہ تھا - کیونکہ میں آپ کو اس عہدے کے لئے موزوں سمجھتا تھا - (نعرہ ھائے تحسین) میں آپ کو اور جناب ڈپٹی سپیکر کو ان عہدوں کے لئے منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ آپ ان عہدوں پر کامیاب ہوں اور اللہ تعالیٰ آپ کو سرخرو کرے - (آمین) شکریہ

جناب چوہدری عبدالغفور - جناب والا ہم بھی اس دیوار بیٹھے ہیں اگر اجازت دیں ایک منٹ کے لئے

جناب سپیکر - آپ ارشاد فرمائیں -

جناب چوہدری عبدالغفور - جناب سپیکر میں آپ کے اور ڈپٹی سپیکر صاحب کے متفقہ انتخاب پر آپ کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اس بات کا احساس کرتے ہوئے بھی کہ انتہائی مختصر وقت میں چند باتیں کی جا سکتی ہیں - میں عرض کروں گا کہ آٹھ سال بعد یہ منتخب ادارے سول حکومت قائم کرنے کیلئے آگے بڑھ رہے ہیں اور اس سلسلے میں صدر پاکستان اور گورنر پنجاب نے جو انتھک محنت کی ہے اور سول حکومت کو قائم کرنے کے لئے منتخب اداروں کے قیام کے لئے جو کچھ کیا گیا ہے اس کے لئے ہم ان کے بھی شکر گذار ہیں - اب یہ اس ایوان کے فاضل ممبران کی ذمہ داری ہے کہ اپنے اپنے حقوق کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے فرائض کو سنبھالیں اور ان کو جانچیں ہمیں محاذ آرائی کی بجائے صف بندی اور صف آرائی کرنی چاہیئے اور ان برائیوں اور مشکلات کے خلاف صف آرائی کرنی چاہیے جو اس معاشرے کو درپیش ہیں - بیشک ہمیں اپنے حقوق کے تحفظ کے لئے آپ کی معاونت کی آپ کی امداد کی ضرورت ہوگی لیکن اس کے ساتھ ہی ہمیں اپنے فرائض کی بجا آوری کے لئے بھی دن رات کوشاں ہونا پڑے گا - یہ بات اپنی جگہ درست ہے کہ ہم سب نوآموز ہیں اور نو منتخب ہو کر آئے ہیں - جناب

والا آج جس بے قراری کی فضا میں ہر ممبر ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش میں اس ایوان کے مشترکہ مفاد اور حقوق کو مجروح کئے ہوئے تھا ۔ ہم اپنے فاضل ممبران سے گذارش کریں گے کہ ہمیں یہاں اپنے وقار کو جناب سپیکر آپ کے وقار کو اور امن ایوان کے وقار کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے بات کرنی چاہیے ۔ جب بھی بات کرنے کا موقع ملے سپیکر صاحب کی اجازت سے کی جائے بلکہ میرے خیال میں بغیر اجازت بولنا اور اس ایوان کے مشترکہ مفاد اور حق کو مجروح کرنا مناسب نہیں ہوگا ۔ اس کے لئے میں فاضل ممبران اور اپنے بھائیوں سے بھی استدعا کروں گا کہ اس ایوان کو کامیاب کرنے کے لئے جو رولزآف پروسیجر ہمیں اردو اور انگریزی میں مہیا کئے گئے ہیں اس کا بغور مطالعہ کرنا چاہیے اور پوائنٹ آف آرڈر کی آڑ میں ہر وہ بات جو آرڈر کے خلاف ہو نہیں کرنی چاہیے ۔ بہرحال آپ کے انتخاب پر جو باتیں ہوئیں اور جو اختلافی باتیں ہوئیں اس سلسلے میں گذارش کروں گا کہ یہاں ایک جمہوری روایت یہ بھی ہے کہ ہر شخص کو انتخاب لڑنے کا حق حاصل ہے ۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ایک جمہوری روایت ہے کہ اگر افہام و تفہیم یا متفقہ طور پر یا اتحاد کے ساتھ کوئی بات کرلی جائے تو ایک اچھی روایت قائم ہوتی ہے جناب سپیکر آپ کی ذات کو بجائے اس کے کہ ہم کوئی متنازعہ فیہ مسئلہ بنائیں فراخدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہمارے بھائیوں کو چاہیے تھا کہ اگر چند باتیں یہاں پر ایسی ہوئیں بھی تو اخلاقی جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہیں وہیں کرلینی چاہئیں تھیں کسی پر کوئی ایسا نازیبا یا ایسا دباؤ نہیں ڈالا گیا جس کو وہ برداشت نہ کرسکتا اور اگر چند بھائیوں کی بات مان کر انہوں نے متفقہ طور پر سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب میں حصہ لیا تو ان کو اس فضا کو برقرار رکھنا چاہیے بجائے اس کے کہ اسے اختلاف کی نظر کر دیا جائے تو میں یہ چاہوں گا کہ ہم اس ایوان میں جس مقصد کیلئے آئے ہیں ان لاکھوں افراد کی نمائندگی کرنے کے لئے آئے ہیں ۔ ان کی مشکلات دور کرنے کیلئے آئے ہیں اور ان مسائل کا حل تلاش کرنے کے لئے آئے ہیں جو اس ملک اس قوم اور اپنے وطن کو درپیش ہیں ۔ اس مقصد کیلئے ایک ہی صف میں کھڑے ہو کر جس مقصد کے لئے جس آواز کو بلند کرنے کے لئے ہم یہاں اکٹھے ہوئے ہیں اس کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے اور اس ایوان کے حق کو مجروح کرنے کی بجائے ہمیں اچھی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ان پر عمل کرنا چاہیے گذشتہ روایات کچھ اچھی بھی ہیں اور کچھ بری

ہوئی ہیں ۔ اس لئے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ماضی میں تمام روایات بہت اچھی قائم ہوئی ہیں لیکن ہمیں اپنے طور پر یہ کوشش کرنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے اور ہماری عوام نے اگر ہمیں موقع دیا ہے تو ان کے حقوق کی حفاظت کیلئے اپنے ملک اور قوم کے استحکم کیلئے اگر کوئی بات کرنے کے لئے ہم یہاں آئے ہیں تو اس کو سامنے رکھتے ہوئے بات کی جائے ۔ اس کے ساتھ ہی آج کے اس اجلاس میں میں اس دعا کے ساتھ اور اس خواہش کے ساتھ آپ کو اور ڈپٹی سپیکر کو دوبارہ مبارکباد پیش کرتا ہوں اور وزیر اعلیٰ صاحب کو بھی جن کی کوشش سے اس فضا کو قائم کرنے میں ہمیں یہ موقع ملا کہ بجائے اس کے کہ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب جو ہے وہ اختلاف کی نظر ہو جائے اس کو متفقہ طور پر عمل میں لایا جائے میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ ان کی پہلی کوشش تھی اور اس میں اگر وہ کامیاب ہوئے ہیں تو ہمیں انہیں مبارکباد پیش کرنی چاہیے (نعرہ ہائے تحسین) اور اس کو اختلاف کا مسئلہ نہیں بنانا چاہیے تو میں ایک دفعہ پھر آپ کو اور ڈپٹی سپیکر صاحب کو ان کے متفقہ انتخاب پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں ۔

جناب سپیکر - جناب مقبول احمد فتیانہ ۔

جناب مقبول احمد فتیانہ جناب سپیکر اس سے قبل کہ میں آپ کو مبارکباد پیش کروں میں بھی ڈپٹی سپیکر کیلئے امیدوار تھا یہ بھی ایک جمہوری عمل ہے ۔ کہ ہر آدمی اتفاق رائے سے یہ فیصلہ کرسکے کہ کس کو آگے آنا چاہیے ۔ اس کے لئے ہم نے قرعہ اندازی کی تو اس سلسلہ میں ڈپٹی سپیکر کیلئے جو نام منتخب ہوا وہ بھی متفقہ طور پر ہوا ۔ اس سلسلہ میں کچھ گورنمنٹ کی رائے بھی لی تھی (قہقہے) بہر حال دوسرے صوبوں کی طرح ہمارے صوبہ میں بھی اتفاق رائے سے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر منتخب ہوئے ۔ اس سلسلہ میں میں آپ کو اور ڈپٹی سپیکر صاحب

جناب سپیکر - آپ کی رائے نہیں تھی ؟

جناب مقبول احمد فتیانہ - ہماری رائے تھی کہ یہ بات قرعہ اندازی سے ہو جائے ٹھیک ہے کیونکہ اتفاق رائے سے جو بات ہوتی ہے وہ ٹھیک ہوتی ہے ۔ اس لئے میں جناب سپیکر آپ کو ڈپٹی سپیکر صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں ۔

ایک آواز-- یہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے سب کچھ ہوا ہے ۔ اس لئے اتفاق رائے سے فیصلہ ہو گیا ۔

جناب مقبول احمد قتیانہ — بہر حال اس میں جو بات بھی ہوتی ہے بہتر ہوتی ہے میں آپ کو اور ڈپٹی سپیکر صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور ایک میرے فاضل دوست انتظار کر رہے ہیں ان کو بھی موقع دیا جائے۔

چوہدری محمد اعظم — جناب والا۔ کچھ کہنے سے پہلے میں یہ عرض کرونگا کہ ایک تو یہ کوشش کی جائے کہ ہر آدمی کو کچھ نہ کچھ کہنے کا موقع ملے اس ایوان کی سیٹوں کا انداز پہلے ہی کچھ اس قسم کا ہے کہ اس کے پہلے ہی سات یا آٹھ حصے بنے ہوئے ہیں۔ اگر ممکن ہو سکے تو ہر رو کی سیٹوں میں سے ایک ایک ممبر کو باری باری موقع دیا جائے۔ یا جو لوگ اپنی باری کا حق زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ ان کے لئے آپ ہی کوئی بہتر حل تجویز کرسکتے ہیں۔ اس کے بعد جناب والا میں یہ عرض کرونگا کہ آپ نے فراخ دلی اور تدبر کا بڑا ثبوت دیا ہے۔ سب سے بڑی حوصلے والی اپنے اور اپنے عہدے کے خلاف بات سننی ہوتی ہے۔ آپ نے جس تدبر کا یا جس حوصلے کا آج ثبوت دیا ہے۔ آپ یقیناً اس عہدے کے لائق ہیں اور آپ مبارک باد کے مستحق بھی ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین) آخر میں جناب والا میں یہ عرض کروں گا کہ جو کچھ ابھی ہوا وہ اچھا ہوا اور ہمیں آئندہ کی تیاری کرنی چاہیے۔ جیسا کہ ہم نے اپنے ساتھیوں سے ووٹروں سے جو وعدے ان کی ترقی کے لئے کئے ہیں ان کی بات کرنی چاہئے اور امید ہے کہ آئندہ بھی آپ اسی حوصلے کے ساتھ یہ موقع فراہم کریں گے میں آخر میں آپ کو اور ڈپٹی سپیکر صاحب کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر کا خطاب

جناب سپیکر — بسم اللہ الرحمان الرحیم۔ میری بہنوں۔ بھائیو اور بزرگو۔ آپ نے مجھے سپیکر پنجاب اسمبلی کے عہدہ کے لئے منتخب فرمایا میں آپ سب کا اس معزز ایوان کے ایک ایک فرد و بشر کا دل کی گہرائیوں سے ممنون ہوں۔ اپنی بہنوں کا بھی میں ممنون ہوں۔ بلاشبہ یہ ایک بہت بڑا اعزاز ہے جو اللہ تعالی کی مہربانی سے آپ نے مجھے دیا۔ مجھ پر آپ نے اعتماد کا اظہار کیا۔ مجھے اس بات کا احساس ہے کہ میں آپ میں سے ہوں۔ آپ جیسا ہوں۔ آپ میں سے بیشتر احباب مجھ سے بہت زیادہ صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ آپ میں سے بیشتر دوست بہت پرانے پارلیمنٹرین ہیں جو مجھے نظر آ رہے

ہیں - میں انشاء اللہ کوشش کروں گا کہ آپ نے جس اعتماد کا اظہار مجھ پر کیا ہے میں اپنے منصب کے ساتھ اپنے اس عہدے کے ساتھ انصاف کر سکوں - اور اس ضمن میں میری سب سے پہلی ترجیح ہوگی کہ میں معزز ارکان اسمبلی کے استحقاق کے لئے ان کی اظہار رائے کے لئے ان کی آزادی کے لئے ان کے وقار کے لئے ان کے احترام کے لئے جب کبھی مجھے stand لینے کی ضرورت ہو میں ان کے لئے stand لوں اور میں ان کے استحقاق کا احترام کروں - میں آپ کو یقین دلاتا ہوں جب کبھی ایسا موقع آیا کہ اسمبلی کے کسی معزز رکن کے استحقاق اور ان کے احترام کا سوال پیدا ہوا تو میں انشاء اللہ اس معزز رکن اسمبلی کے ساتھ کھڑا ہوں گا کسی اور کے ساتھ نہیں کھڑا ہوں گا -

(نعرہ ہائے تحسین)

آپ میں سے کچھ ساتھیوں نے میرے لئے بھرپور کام کیا ہے - مجھے منتخب کروانے کے لئے سرگرم عمل رہے اور کچھ دوست سرگرم عمل نہیں رہے لیکن آج منتخب ہونے کے بعد سپیکر کے عہدہ سے جو بات منسوب کی جاتی ہے اس کے مطابق میں سمجھتا ہوں میرے نزدیک کوئی امتیاز نہیں ہے - کوئی فرق نہیں ہے - میرے نزدیک ایک ایک رکن معزز ہے - میرے لئے ایک ایک رکن قابل احترام ہے - اور میں اس بات کو ثابت کرونگا کہ سپیکر کے لئے مجھے جو آپ نے منتخب کیا ہے میں نہایت غیرجانبداری سے انشاء اللہ اپنے فرائض کی سرانجام دہی کرونگا -

(نعرہ ہائے تحسین)

کچھ باتیں ہوئیں کہ آج کا یہ اجلاس زیادہ لمبا ہوگیا ہے - میں سمجھتا ہوں کہ 8 سال کے بعد اسمبلیاں معرض وجود میں آئی ہیں اور پھر ذاتی طور پر میں گھٹن کو پسند نہیں کرتا - میں چاہتا تھا کہ لوگ اپنی بات کریں - اپنے دل کی بات کریں اور پھر یہ تو آپ کا استحقاق ہے کہ آپ اپنے دل کی بات کریں آپ منتخب ہو کر آئے ہیں - آپ لوگوں کا اعتماد لے کر آئے ہیں - آپ انتہائی باوقار شخصیتیں ہیں - آپ اگر اپنی بات نہیں کریں گے تو اور کون کرے گا - اس لئے میں یہ چاہتا تھا کہ آج جو پہلی نشست ہے اس میں آپ اپنے دل کی باتیں کھول کر کریں اور پھر ہم ایک دوسرے کی باتیں سنیں -

الیکشن کے بارے میں بھی باتیں ہوئیں میں عرض کروں اس سلسلہ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کل اور پرسوں انتخابات کے ضمن میں جو سرگرمیاں دیکھنے میں آئیں وہ بھی جمہوری عمل کا ایک حصہ تھا ۔ آپ اگر اس پر نظر دوڑا کر دیکھیں تو آپ کو یہ یقین کرنا پڑے گا کہ یہ جمہوری عمل کا ایک حصہ تھا اور میں یہ بھی کہوں گا آج جو اختلاف رائے کیا گیا ہے یہ بھی جمہوری عمل کا ایک حصہ ہے ۔

(نعرہ ہائے تحسین)

مجھے یہ بھی کہنے کی اجازت دیجئے کہ اس سلسلہ میں جہاں آپ کا استحقاق جہاں آپ کی privileges ہیں وہاں ہماری بھی کچھ ذمہ داریاں ہیں ۔ ہمیں اسمبلی کے قواعد و ضوابط کے تحت پرانی روایات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے چلنا ہے ۔ ہمیں اچھی روایات کو اپنے سینے سے لگانا ہے اور جو اچھی باتیں لکھی ہوئیں ان کو دہرانا ضروری ہے ۔ ملک اس وقت جس مقام پر کھڑا ہے اس کے پیش نظر میں یہ کہوں گا کہ اراکین اسمبلی کے لئے یہ انتخابات ایک چیلنج کی حیثیت رکھتے ہیں ۔ ملک اور قوم نے جو آپ پر ذمہ داریاں ڈالی ہیں اور اس وقت جو بیرونی اور اندرونی صورت حال ہے وہ اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ جو منتخب اراکین اسمبلی ہیں وہ پہلے سے زیادہ تدبر کے ساتھ پہلے سے زیادہ ہوشمندی کے ساتھ پہلے سے زیادہ ٹھنڈے مزاج کے ساتھ ۔ پہلے سے زیادہ دور اندیشی کے ساتھ سوچیں اور اس کے مطابق کام کریں یہ ایک نیا تجربہ ہے ۔ اس وقت جس صورت حال سے ہم دو چار ہیں یہ ایک نیا تجربہ ہے ۔ جمہوریت کی پٹڑی پر گاڑی چل نکلی ہے اس کو صحیح سمت عقل کے ساتھ ۔ خرد کے ساتھ ۔ تدبر کے ساتھ اور مل جل کر افہام و تفہیم کے ساتھ چلانا ہے ۔ مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ ہم اپنی جمہوری منزل کو حاصل کرلیں گے اور اس ملک میں اسلام کی سربلندی کے لیے مل جل کر کام کر سکیں گے ۔

اس مرحلہ پر مجھے یہ کہنے کی اجازت دیجئے کہ یہ مقام جو ہمیں آج ملا ہے ۔ 8 سال کے بعد ملا ہے ۔ طویل عرصہ کے بعد انتظار کرتے کرتے ملا ہے اور یہ بھی کہنے کی اجازت دیجئے کہ انتہائی منصفانہ انتخابات کی صورت میں یہ مقام ہمیں نصیب ہوا ہے جس کے ہم سب معترف ہیں اور اس سلسلہ میں حکومت وقت تحسین کی مستحق ہے ۔

آخر میں میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں ۔ آپ نے جو مجھ پر اعتماد کیا ہے میں پھر اس بات کو دہراؤں گا کہ میں انشاء اللہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ۔ ہمارے جو پرانے پارلیمنٹرین دوست ہیں ان سے سیکھتے ہوئے اپنے فرائض کی بجاآوری میں انشاء اللہ کوئی کوتاہی نہیں کروں گا اور مل جل کر اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہیں گے ۔

اس کے ساتھ ہی اسمبلی کا اجلاس آج 5 بجے شام تک ملتوی کیا جاتا ہے (اس مرحلہ پر اسمبلی کا اجلاس 5 بجے شام تک کیلئے ملتوی ہو گیا)

شام کی نشست

(اجلاس کی کارروائی دوبارہ شام 5 بجے شروع ہوئی جناب سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے جناب قاری علی حسین صدیقی نے تلاوت قرآن پاک اور اس کا اردو ترجمہ کیا)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

پ ۹ ۔ س ۸ ۔ ایت ۲۶ ؛ پ ۴ ۔ س ۳ ۔ ایت ۱۱۰ ؛ پ ۴ ۔ س ۳ ۔ ایت ۱۰۴ ؛

اور تم اس وقت کو یاد کرو جب تم اقلیت میں تھے اور سرزمین (ملک) میں کمزور سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اڑا نہ لے جائیں بے خانماں نہ کر دیں تو اس نے تم کو رہنے کی جگہ عطا کی اور اپنی تائید و نصرت سے تم کو تقویت بخشی اور کھانے کے لیے بہترین رزق عطا کیا تاکہ تم شکر ادا کرو ۔

مسلمانو! جتنی قومیں لوگوں کے درمیان پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ اچھے کام کرنے کا حکم دیتے ہو اور بُرے کام کرنے سے منع کرتے ہو اور (صرف) اللہ پر ایمان رکھتے ہو

اور تم میں ایک ایسی جماعت کا ہونا ضروری ہے جو لوگوں کو بھلائی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کام کرنے سے روکے یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہوں گے ۔

وما علینا الا البلاغ

وزیر اعلیٰ پنجاب پر مکمل اعتماد کی قرار دادیں

جناب سپیکر۔ جناب غلام حیدر وائیں صاحب قرار داد پیش کریں گے۔

جناب غلام حیدر وائیں - جناب سپیکر، مجھے اس معزز ایوان کے سامنے یہ قرار داد پیش کرنے کی اجازت دی جائے کہ۔

"یہ ایوان جناب نواز شریف صاحب پر بحیثیت وزیر اعلیٰ پنجاب اپنے مکمل اعتماد کا اظہار کرتا ہے"۔

شکریہ۔

شیخ آفتاب احمد۔ میں اس کی تائید کرتا ہوں۔

جناب سپیکر - جناب مخدوم زادہ شاہ محمود حسین صاحب کی طرف سے بھی اسی مضمون کی قرارداد ہے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ایک قرارداد پیش ہو گئی ہے وہی کافی ہے۔ مخدوم زادہ صاحب، وائیں صاحب کے بعد اس پر تقریر کر سکیں گے - یہ قرارداد ایوان کے سامنے ہے کہ۔

"یہ ایوان جناب نواز شریف صاحب پر بحیثیت وزیر اعلیٰ پنجاب اپنے مکمل اعتماد کا اظہار کرتا ہے"۔

(قرارداد باتفاق رائے پاس کی گئی)

(نعرہ ہائے تحسین)

وزیر اعلیٰ پنجاب کی خدمت میں ہدیہ تہنیت

جناب سپیکر - میں غلام حیدر وائیں صاحب کو سب سے پہلے دعوت دونگا۔

جناب غلام حیدر وائیں -

جناب سپیکر میں آپکا بیحد شکر گذار ہوں کہ آج کے اس تاریخی اجلاس میں اور جمہوریت کی بحالی کے اس تاریخی موقع پر اس معزز ایوان میں مجھے قرارداد اعتماد پیش کرنے کا موقع فراہم کیا گیا ہے اس تاریخی قرارداد کو اس معزز ایوان کی جانب سے متفقہ طور پر منظور کرنے اور اس معزز ایوان کی جانب سے پنجاب کے وزیر اعلیٰ جناب میاں محمد نواز شریف صاحب کی ذات پر مکمل اور بھرپور اعتماد کا اظہار کرنے پر میں

جناب سپیکر کی وساطت سے محترم وزیر اعلیٰ کو اپنی جانب سے اور اس معزز ایوان کے تمام رفقاء بھائیوں اور بہنوں کی جانب سے دل کی گہرائیوں سے پیار کباد پیش کرتا ہوں اور دست بدعا ہوں کہ

خدا کرے کہ میری ارض پاک پر اترے
وہ فصل گل جسے اندیشہ زوال نہ ہو

یہاں جو پھول کھلیں وہ کھلے رہیں صدیوں
یہاں خزاں کو کبھی گذرنے کی بھی مجال نہ ہو

جناب سپیکر یہ ایک نہایت خوشگوار اور تاریخی موقع ہے کیونکہ 8 سال طویل تعطل کے بعد ملک میں انتخابات کے ذریعے جمہوری ادارے بحال ہوئے ہیں اس طویل عرصہ میں قوم کو ماضی کے اپنے جمہوری دور کی ان کوتاہیوں اور لغزشوں کی بنا پر سجدہ سہو کرنا پڑا اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے ۔ اب ہمارے شعور اور سیاسی بصیرت کا تقاضہ ہے کہ ہم ماضی کی ان غلطیوں اور کوتاہیوں کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے حال اور مستقبل کو اس انداز سے ترتیب دیں کہ ماضی کی یہ تلخیاں آئندہ ہمارے قریب نہ بھٹک سکیں میں یہ سمجھتا ہوں کہ قائد ایوان جناب میاں محمد نواز شریف صاحب نہایت خوش نصیب خوش بخت ہی نہیں بلکہ غالباً پنجاب کی جمہوری تاریخ میں شاید یہ پہلے خوش نصیب قائد ہیں جنکو اس منتخبہ ایوان کا مکمل اعتماد حاصل ہوا ہے یہ ایک ایسا تاریخی واقعہ ہے جس پر اس ایوان کے تمام معزز ممبران پنجاب کے شہری اور اس ایوان کے قائد بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں جناب والا ایک طویل تعطل کے بعد اور جمہوری اداروں کی بحالی ہوئی ہے ہم نے سفر کا آغاز کر دیا گیا ہے اب ہم نے مل بیٹھکر اس بات پر سنجیدگی سے غور کرنا ہے کہ ہمارا مستقبل کا لائحہ عمل کیا ہو گا ۔ جناب قائد ایوان میں جناب سپیکر کی وساطت سے یہ عرض کرنا چاہونگا کہ آج سے ان خوشگوار لمحات کے بعد پنجاب کے ان گھمبیر مسائل کو حل کرنے کا بوجھ آپکے جوان عزم ، جوان عمر اور جوان فکر کندھوں پر آن پڑا ہے اور یہ معزز ایوان بھی میرے شکریہ کا مستحق ہے کہ ماضی قریب دیہاتی اور شہریوں کو تقسیم کرنے کی باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اس معزز ایوان کے معزز اراکین نے آپ پر مکمل اعتماد کا اظہار کرکے ایک بہت بڑی ذمہ داری آپ کے سر پر ڈالی ہے اس سلسلے میں ضرور گزارش کرونگا کہ یہ امر حقیقت ہے کہ اس معزز ایوان کے نمائندگان بہت بڑی اکثریت ہمارے دیہاتوں کی نمائندگی کرتی ہے

اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ہمارے قائد ایوان جنکو متفقہ طور پر اس معزز ایوان نے اپنے منتخب قائد ہونے کی حیثیت سے اعتماد کا ووٹ دیا ہے وہ ہمارے پنجاب کے ایک ایسے شہری علاقہ سے تعلق رکھتے ہیں جسے زندہ دلان لاہور شہر کہتے ہیں وہ لاہور جو تحریک پاکستان کا مرکز اور ایک ناقابل تسخیر قلعہ ہونے کا شرف رکھتا ہے وہ لاہور جو داتا کی نگری کا شہر ہونے کا اعزاز رکھتا ہے وہ لاہور جسے مفکر پاکستان اور علامہ اقبال کی آرام گاہ ہونے کا فخر حاصل ہے اور وہ لاہور جہاں مینار پاکستان کی بلندیاں اس شہر کی عظمتوں کی چشم دید گواہ ہیں اس تاریخی شہر کے جوان عزم جواں فکر اور پاکستان کے اس عظیم فرزند کو اپنے مکمل اعتماد کا ووٹ دے کر فی الحقیقت ایک بہت بڑی ذمہ داری ان کو سونپی ہے اور خاموشی کے ساتھ یہ کہا گیا ہے کہ جناب قائد ایوان جس طرح سے آپ کا لاہور روشنیوں سے منور ، سڑکوں کے جال سے مزین اور ہر قسم کی سہولتوں سے مالا مال ہے براہ مہربانی اپنی قائدانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اس پنجاب کے گاؤں پنجاب کے دیہاتی علاقوں پنجاب کے چھوٹے چھوٹے قصبوں اس پنجاب کے چھوٹے شہروں کو بھی اس طرح روشنیوں کے زیور سے آراستہ کریں اور وہی سہولتیں ان پسماندہ علاقوں اور احساس محرومیوں میں مبتلا دیہی عوام کو بھی فراہم کریں جو اس وقت لاہور کو میسر ہیں جناب والا خوشگوار موقع پر میں یہ بھی عرض کرونگا کہ 8 سال کے طویل تعطل کے بعد جمہوری اداروں کی بحالی ابھی ہماری منزل مراد نہیں ہے بلکہ اس منزل کی طرف ابھی حرف آغاز ہے فی الحقیقت ہماری منزل طویل بھی ہے اور کٹھن بھی ہے اسلئے ہر دن انتقال اقتدار جمہوری اداروں اور جمہوریت کی مکمل بحالی کے لئے ہمیں مسلسل ہر اس یکجہتی اتحاد اور قومی یگانگت کے جذبوں کے تحت ابھی بہت طویل سفر طے کرنا ہو گا ۔

جناب سپیکر - ہماری جمہوری تاریخ کا جناب سپیکر المیہ یہ ہے کہ ماضی میں اکثر قیادتیں جو اقتدار میں آئیں انہوں نے بدنصیبی سے اپنی کرسی کو مضبوط کرنے اور اپنی ذات کو مضبوط تر بنانے کا ایک غیر جمہوری طریقہ اختیار کیا - یہ ایک ایسا غیر فطری عمل تھا جسے اختیار کر کے ان کا ناکام ہونا لازمی تھا لیکن بد نصیبی یہ ہوئی کہ اس عمل سے ملک کے جمہوری اداروں کو بھی ناقابل تلافی نقصان پہنچا - ہمیں ماضی کی ان تلخیوں سے سبق حاصل کر کے اپنی آئندہ کی حکمت عملی کا ہدف یہ بنانا ہو گا کہ ہم اقتدار میں آنے کے بعد اپنی ذات اور اپنی کرسی کو مضبوط کرنے پر وقت ضائع کرنے کی بجائے اس ملک کے جمہوری اداروں کو مضبوط اور اچھی روایات بخشنے کی کوشش کریں ۔

جناب سپیکر - وائیں صاحب - آپ سے معذرت چاہتے ہوئے معزز ارکان کی توجہ اس طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ جو صاحبان وائیں صاحب کے بعد بات کرنا چاہتے ہیں وہ اپنے نام کی چٹیں یہاں بھیج دیں تا کہ ان کے اسماء گرامی کا اعلان کیا جا سکے - پریس گیلری میں بھی وہ استفادہ کر سکیں اور تقرر کرنے کا ایک نظم و ضبط برقرار رکھا جا سکے - (قطع کلامیاں) وائیں صاحب آپ اپنی تقریر جاری رکھیں اور اس کے ساتھ ہی میں آپ کے نام کی چٹیں حاصل کرنے کے بعد ان کی تعداد کو پیش نظر رکھتے ہوئے آپ سے پوچھوں گا کہ ایک مقرر کو بولنے کے لئے کتنا ٹائم درکار ہوگا وائیں صاحب بھی ٹائم کا خیال رکھیں (قطع کلامیاں)

جناب غلام حیدر وائیں - جناب سپیکر - میں گزارش یہ کر رہا تھا کہ ہمیں اپنے جمہوری عمل کو شروع کرتے ہوئے اپنی پالیسی کا ہدف یہ بنانا چاہیے کہ ہم نے اپنے جمہوری اداروں کو استحکام بخشنا ہے - اس کے لئے میں اپنے احساسات ان الفاظ میں پیش کرنے کی اجازت چاہوں گا کہ -

محترم ہو جائے شاید پھر یہ پتھر کا محل
اس کی دیواروں پر لکھ دو اس کے معماروں کا نام

جناب سپیکر - میری معماروں سے مراد ہے کہ یہ ایوان یہ ادارے اور اس ملک کے معمار صرف اور صرف اس ملک کے عوام ہیں - جناب سپیکر - میں جناب کی وساطت سے اپنے قائد ایوان کی خدمت میں ایک نہایت ہی اہم مسئلے کی طرف توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ اس صوبے کی انتظامی روایات ہم سے بخوبی واقف ہیں - اس صوبے کی مضبوط انتظامیہ-

چوہدری محمد صدیق سالار - جناب والا - اس اسمبلی کی روایات ہے کہ لکھی ہوئی تقریر نہیں پڑھی جا سکتی - جناب وائیں صاحب لکھی ہوئی تحریر پڑھ رہے ہیں -

جناب غلام حیدر وائیں - نہیں جناب - میں پڑھ نہیں رہا میں نوٹ دیکھ رہا ہوں ایوان میں دوران تقریر نوٹ دیکھنے کی اجازت ہوتی ہے -

چوہدری محمد صدیق سالار - جناب سپیکر - کوئی آدمی نوٹ بھی نہیں پڑھ سکتا -

جناب سپیکر - وائیں صاحب - یہ احتجاج درحقیقت تقریر کی طوالت پر ہے -

جناب غلام حیدر وائیں جناب سپیکر - میں گذارش یہ کر رہا تھا کہ صوبے کی مضبوط انتظامیہ اور اس معزز ایوان کی منتخب قیادت کو ذہنی طور پر آپس میں ہم آہنگ کرنے کا ایک بہت بڑا فریضہ اب قائد ایوان اور اس کی ٹیم کی ذمہ داری ہوگی خاص طور پر ہماری انتظامیہ کو گذشتہ آٹھ سال میں منتخب عوامی معاشرے کے نہ ہونے کا جو موقع ملا ہے اس کی وجہ سے ہماری انتظامیہ مزید طاقتور ہو چکی ہے اور اختیارات کی قوت کی وجہ سے ان کے ذہنوں میں طاقت کا ایک نیا امتزاج پیدا ہوا ہے ان حالات کو ذہنی طور پر ہم آہنگ کرنے کے لئے اور اس معزز منتخب قیادت اور صوبے کی مضبوط انتظامیہ کو ہم آہنگ کرکے اور مل جل کر عوام کے گھمبیر مسائل کو حل کرنے کے لئے ایک مربوط پالیسی طے کرنے اور حکمت عملی اختیار کرنے کی اشد ضرورت ہے جس کی طرف میں جناب سپیکر کی وساطت سے جناب قائد ایوان کی خصوصی توجہ مبذول کراتا ہوں اور اپنی معزز انتظامیہ سے اشارتاً یہ گذارش کرنے کی جسارت کرتا ہوں کہ

تو بھی بدل فلک کہ زمانہ بدل گیا

جناب سپیکر - یہ ایوان اور اس کے اراکین جناب قائد ایوان ہم آپ کے بازو آپ کی آنکھیں اور آپ کے کان ہیں آپ نے اپنے ان بازؤوں سے اپنے ان آنکھوں اور اپنے ان صحت مند کانوں سے کامیاب نظام حکومت چلانے کا کام لینا ہے اور ان کو عوام کے مسائل اور خاص طور پر دیہی مقامی مسائل حل کرنے کے لئے ان کو کس طرح مثبت راہ پر لانا ہے یہ آپ کی سیاسی بصیرت کا ایک بہت بڑا امتحان ہوگا - ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس اہم معاملہ میں کامیابی سے ہمکنار کرے -

آوازیں - آمین -

جناب غلام حیدر وائیں - جناب سپیکر ایک ضروری مسئلہ جس کے متعلق کہ ہے بلکہ یہاں آواز اٹھتی رہتی ہے وہ لوکل کونسلز کے عہدیداروں اور ان کی رکنیت اور اس ایوان کے منتخب نمائندگان کی duel ممبرشپ کی قانونی amendment کے سلسلے میں پیدا ہوا ہے - اس قانون پر اطلاق اگرچہ 30 جون تک ملتوی کر دیا گیا ہے مگر پھر بھی یہ آج کا ہمارا قانون ہے جس کے مطابق 30 جون تک اگر اس قانونی ترمیم کو ختم کرنے کا فیصلہ نہ کیا گیا تو اس ایوان کے وہ تمام ان معزز اراکین کو جو لوکل کونسلز کے چیئرمین اور عہدیدار ہیں یا ممبر ہیں کو اپنے یہ عہدے چھوڑنے ہونگے - میری گزارش ہے کہ اس مسئلے کو top priority پر

جناب قائد ایوان اپنے ہاتھ میں لیں اور مرکزی حکومت سے اس بات کی پرزور سفارش کریں کہ لوکل کونسلز پر لگائی گئی اس پابندی اور ترمیمی قانون کو مکمل طور پر واپس لیا جائے - (نعرہ ہائے تحسین) -

جناب سپیکر - میں جناب کی وساطت سے جناب قائد ایوان کی توجہ اس جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ اگلے مالی سال کا بجٹ تیاری کے ابتدائی مراحل میں ہے - میری معلومات کے مطابق موجودہ سال کے دوران ہمارے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں 422 کروڑ روپے کی رقم تفویض کی گئی تھی - (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر - آرڈر - آرڈر - وائیں صاحب - آپ مجھے اجازت دیں تو میں آپ کی خدمت میں کچھ فگرز پیش کرنا چاہتا ہوں - اس وقت میرے پاس تقریر کے لئے ستر (70) کے قریب نام آئے ہیں اور اس کی صورت یہ ہے کہ اگر دو منٹ فی مقرر کو دئیے جائیں تو اس میں دو گھنٹے بیس منٹ لگیں گے - اگر تین منٹ دئیے جائیں تو تین گھنٹے تیس منٹ لگیں گے - اگر چار منٹ فی مقرر دئیے جائیں تو چار گھنٹے چالیس منٹ لگیں گے - اگر پانچ منٹ دئیے جائیں تو چھ گھنٹے اس پر صرف ہونگے اب میں آپ سے فیصلہ کروانا چاہتا ہوں کہ آپ کو کتنا وقت بیٹھنا ہے ۔

جناب غلام حیدر وائیں - جناب میرا یہ آخری نکتہ ہے - میں صرف دو منٹ لونگا -

جناب سپیکر - وائیں صاحب آپ اپنی تقریر جاری رکھیں اور اسکو wind up کریں -

جناب غلام حیدر وائیں - بہت اچھا جناب میں یہ گزارش کر رہا تھا کہ ہمارا آئندہ سال کا بجٹ زیر ترتیب ہے اور موجودہ سال کے دوران ہمارے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے لئے 422 کروڑ روپے مختص کئے گئے اور آئندہ کے لئے جو پالیسی اس وقت Planning and Development Department کے سامنے زیر ترتیب ہے - اس میں آئندہ سال کے لئے زیادہ تر فنڈز صرف on going schemes پر ہی اگلے سال کے A.D.P. میں مختص ہونگے اس طرح نئی ترقیاتی سکیموں کے لئے بہت کم رقم فراہم کی جا رہی ہے - میری گزارش ہے کہ آپ کی یہ منتخب قیادت جو کہ اپنے علاقوں کی ترقی اور بھلائی کے نام پر ووٹ لے کر آئی ہے ان کے لئے اگلے سالانہ ترقیاتی پروگرام کی اس رقم کو بڑھانا ہو گا - میں گزارش کروں گا کہ اگلے سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کی اس رقم کو 422 کروڑ روپے

سے بڑھا کر 600 کروڑ روپے تک لے جانے کا انتظام کیا جائے اور اس کے لئے اگر ھمیں مرکزی حکومت زائد ترقیاتی فنڈز سے سرمایہ حاصل کرنا پڑیں تو اس کے لئے فوری بندوبست کرنا چاھیے ورنہ جناب والا جب آپ کا بجٹ اس ایوان کے سامنے آئے گا تو آپ کی یہ قیادت آپ سے زائد ترقیاتی فنڈز مانگے گی چونکہ بجٹ میں بیشتر رقوم on going schemes کے لئے تفویض کی جا رھی ھیں جس کی وجہ سے مزید رقم نئے ترقیاتی منصوبوں کے لئے فراھم نہیں کر سکیں گے اس پہلو پر ھمیں سنجیدگی سے سوچنا ھو گا ۔ میں جناب سپیکر ایک بار پھر آپ کا شکریہ ادا کرتا ھوں ۔

جناب سپیکر ۔ مخدوم زادہ شاہ محمود حسین صاحب

جناب مخدوم زادہ شاہ محمود حسین ۔ جناب سپیکر میں آپ کی اجازت سے قائد ایوان میاں نواز شریف کو Unanimous vote of Confidence پر مبارکباد پیش کرتا ھوں ۔ وقت کی قلت کو مدنظر رکھتے ھوئے میں مختصراً عرض کرنا چاھتا ھوں کہ اس ایوان میں اس مرتبہ ایک بڑی تعداد میں نوجوان کامیاب ھو کر آئے ھیں بہت سے لوگ ایسے ھیں جو کہ اس ایوان میں پہلی مرتبہ تشریف فرما ھیں جن کا قیام پاکستان میں کوئی حصہ نہیں ہے ۔ میری ان سے یہ گزارش ہے کہ ھمیں مل جل کر استحکام پاکستان کے لئے کوشاں ھونا ھو گا ۔ جناب والا ۔ اگر آپ سال 1985ء کے الیکشن کے رزلٹ کا بغور مطالعہ کریں تو آپ دیکھیں گے کہ بہت سے نئے چہرے ایوان میں داخل ھوئے ھیں ۔ وہ نئے چہرے ان نئی توقعات کی نشاندھی کرتے ھیں جو کہ پاکستان کے عوام اور بالخصوص پنجاب کے عوام نے ان سے وابستہ کی ھیں ۔ ان سے منسلک کی ھیں ۔ تو میں آج اس Unanimous vote of confidence کے دن یہ امید کرتا ھوں کہ آج سے انشاءاللہ ایک نئے دور کا آغاز ھو گا ۔ اور اس نوجوان وزیر اعلیٰ کی قیادت میں کام کرنے کا موقع ملا ہے ۔ اس نوجوان قیادت کے ساتھ ھم ایک نئے دور کا آغاز کریں گے جو کہ شرافت اور انصاف پر مبنی ھو گا ۔ اور ھر قسم کے استحصال سے پاک نظام کو رائج کرنے کی کوشش کریں گے ۔ اور انشاءاللہ پنجاب کو ایک مضبوط اور مستحکم قیادت فراھم کریں گے ۔ بہت بہت مہربانی ۔

— شکریہ —

جناب سپیکر ۔ وہ پیچھے ایک محترم بزرگ بیٹھے ھیں میں ان کو دعوت دینا چاھتا ھوں کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کریں ۔

سید محمد عظیم شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں جناب میاں محمد نواز شریف کو پنجاب کا متفقہ طور پر وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔ میں جناب غلام جیلانی خان گورنر پنجاب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے پنجاب کے وزیر اعلیٰ کے لئے میاں نواز شریف کے تقرر کا فیصلہ فرمایا ۔ جو کہ ایک نہایت قابل تحسین فیصلہ تھا ۔ جسے اس ایوان نے متفقہ طور پر قبول کیا ۔ میں اپنی طرف سے اور اپنے علاقہ کے عوام کی طرف سے انہیں دلی مبارکباد دیتا ہوں ۔ خدا کرے کہ وہ اپنے عہدے کو برقرار رکھنے میں کامیاب ہوں ۔ امید واثق ہے کہ میاں نواز شریف استحکام پاکستان اور عوام کے مسائل حل کرنے میں ثابت قدم رہ کر ہمیں شکریہ کا موقع فراہم کریں گے آخر میں میں اپنی طرف سے اور فاضل ممبران کی طرف سے ان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔ شکریہ ۔

جناب سپیکر ۔ مخدوم زادہ سید حسن محمود صاحب

جناب مخدوم زادہ سید حسن محمود ۔ جناب سپیکر ۔ وقت کی پابندی آپ نے عائد کی ہے ۔ اس ایوان کے کچھ بزرگان جانتے ہیں کہ اگر 5 منٹ مجھے تقریر کے لئے دیں تو وہ تمہید پر خرچ ہو جاتے ہیں اور پونے تین گھنٹے سے لے کر پانچ دن تک میں نے یہاں پر تقریریں کی ہیں یہ مسئلہ چونکہ اہم ہے ۔ اس لئے میں ایوان کے ممبران سے درخواست کروں گا کہ اگر وہ کچھ منٹوں کی خیرات مجھے عنایت فرمائیں تو شاید میں ان کی صحیح ترجمانی کرسکوں ۔ میں صرف وقت کی بھیک مانگتا ہوں ۔

(آوازیں ۔ اجازت ہے ۔)

جناب سپیکر ۔ مخدوم صاحب کا یہ مطلب ہے کہ آپ 6 گھنٹے بیٹھنا چاہیں گے ۔

جناب مخدوم زادہ سید حسن محمود ۔ کیوں نہیں بیٹھیں گے ۔ کیوں نہیں بیٹھیں گے ۔ اگر آپ کا اور میرا کام ہو جائے تو کیوں نہیں بیٹھیں گے ۔

جناب سپیکر مخدوم صاحب ۔ آپ ارشاد فرمائیں ۔

جناب مخدوم زادہ سید حسن محمود - جناب سپیکر - اللہ تعالیٰ کی بڑی عنایت ہے اور اس کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے تمام اختیارات انسان کو عطا نہیں کئے ہیں عزت اور ذلت زندگی اور موت یہ کہ کیا جنس پیدا ہو گی - یہ چیزیں اس نے اپنے ہاتھ میں رکھی ہوئی ہیں - اگر وہ یہ چیزیں اپنے ہاتھ میں نہ رکھتا تو مرحوم بھٹو کی حکومت میں ہم شاید مسلمان سے کچھ اور ہو جاتے یہ ہمارے عقائد تھے جنہوں نے ہمیں تقویت بخشی اور ہمیں حوصلہ دیا اور اگر ہم انسان کی برتری کو اللہ تعالیٰ کی برتری پر فوقیت نہ دیں اور ایمان میں متزلزل نہ ہو جائیں تو ہمارا ایمان کبھی بھی ڈگمگا نہیں سکتا - جناب والا ، بدقسمتی سے یا خوش قسمتی وہی سیٹیں ملی ہیں جو کہ اپوزیشن کی سیٹیں تھیں اور بد قسمتی سے آپ کی نظر عنایت ان بنچوں پر کم پڑتی ہے - میں 10 مرتبہ کھڑا ہوا مگر مجھے تقریر کا موقع نہیں ملا - میں کہنا چاہتا ہوں کہ جناب والا یہ جمہوریت کا دور جس کا اب آغاز ہوا ہے وہ مارشل لاء سے جمہوریت کا دور ہے - جن کو یہ شک و شبہ ہے کہ اس میں تاخیر ہو گی یا اس میں دیر ہو گی وہ غلطی پر ہیں - میں صدر مملکت کو مبارکباد دیتا ہوں - خلوص نیت سے اور تصدیق قلب سے ، کہ جس خوبصورتی سے انہوں نے انتقال اقتدار کیا ہے - اس کی مثال شاید پہلے قائم کبھی نہیں ہوئی جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ مارشل لاء دیر تک چلے گا - وہ غلط فہمی میں مبتلا ہیں اور جو یہ سمجھتے ہیں کہ یہاں پر جماعتوں کی تشکیل نہیں ہو گی وہ بھی غلط فہمی میں مبتلا ہیں - انشاء اللہ مئی جون تک جماعتیں بحال ہوں گی اور انتقال اقتدار صدر صاحب کی طرف سے مکمل ہو گا - آج کی آپ وزارت دیکھ لیں - جس خوبصورتی سے وزراء کا تقرر ہوا ہے - اس میں جناب صدر صاحب نے بڑی فراخدلی کا ثبوت دیا ہے - اور میں اس ایوان کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاء اللہ انتقال اقتدار باآسانی ہو گا - آپ اعتماد کریں - اور بھروسہ رکھیں کہ آپ کے ایوان کا ہر ممبر ایک پروقار طریقہ سے اور اعتماد کے ساتھ اور عزت کے ساتھ اپنی رائے دینے اور اپنی آواز بلند کرنے کا مستحق ہے اور حق ادا کرے گا - یہ سمجھنا کہ جمہوری اقتدار کو پامال کیا جا سکتا ہے نا ممکن ہے - اب جو آرڈر میں ترمیم کی گئی ہے اس میں سیکورٹی کونسل بھی موجود ہے - اسلئے آئندہ مارشل لاء کی کوئی توقع نہیں کی جا سکتی اگر آپ اور عوام زندہ ہیں اگر آپ اور عوام میں احساس باقی ہے تو مارشل لاء کی نوبت نہیں آئے گی - آپ اپنی جمہوری روایات کو قائم کریں - آپ اپنے جمہوری حقوق پر قائم رہیں تو آپ سے کوئی اختیارات چھین نہیں سکتا -

آٹھ سال کا طویل عرصہ گزرنے کے بعد ہم جمہوریت کی طرف عمل پیرا ہوئے ہیں - اور میں محسوس کرتا ہوں کہ یہ جمہوریت کامیاب رہے گی - وائیں صاحب نے جن باتوں کا ذکر کیا ہے ان سے مجھے تھوڑا سا اختلاف ہے اس حد تک اختلاف ہے کہ جمہوریت کبھی ناکام نہیں ہوئی - یہاں اس ملک میں تین ادارے ہیں ، فوج ، سیاست دان ، اور بیورو کریسی ، فوج آتی رہی ہے اور سیاست دان جاتے رہے ہیں ، سیاست دان آتے رہے تو فوج جاتی رہی ہے لیکن بیورو کریسی ہمیشہ قائم رہی ہے ، بیورو کریسی کی حکومت جب سے پاکستان شروع ہوا تب سے قائم ہے - بیورو کریسی پر وزیر اعلیٰ صاحب کو گرفت مضبوط کرنا ہوگی - (نعرہ ہائے تحسین) اور اگر وزیر اعلیٰ بیورو کریسی پر قابو نہیں پا سکتے تو آپ کا وقار میرا وقار اور اس ایوان کا وقار قائم نہیں رہے گا بیورو کریسی ہمیشہ اس انسان سے ڈرتی ہے جو اس کو ڈرا سکے جو ان کی آنکھ کو جھکا سکے - جن کے سامنے وزراء کھڑے ہو جاتے ہیں اور وہ سر کہتے ہیں - وہ زمانہ اب ختم ہو گیا - اب وزراء کے سامنے ان کو اٹھنا پڑے گا ، جھکنا پڑے گا اور ایوان کے سامنے بھی جھکنا پڑے گا - (نعرہ ہائے تحسین) یہ جمہوری حکومت ہے اور بیورو کریسی ہمارے ماتحت ہے اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ کو ڈپٹی کمشنر حکم دے سکتا ہے تو غلط ہے میں کہتا ہوں کہ اس ایوان کا ایم پی - اے ڈپٹی کمشنر کو حکم دے گا - یہاں پر بیورو کریسی کی حکومت نہیں چلے گی - یہاں عوام کے منتخب نمائندوں کی حکومت چلے گی ، یہ پنجاب کی صوبائی کونسل نہیں ہے ، یہ معزز اراکین لوگوں کے اعتماد سے منتخب ہو کر آئے ہیں - غیر جماعتی الیکشن سے منتخب ہو کر آئے ہیں - لیکن ہماری allegiance کسی نہ کسی پارٹی سے ضرور ہے -

جناب رانا پھول محمد خان - اگر سیاسی وابستگی ہو تو ممبر نہیں رہ سکتے - ہم نے الیکشن میں اس بنیاد پر حصہ لیا ہے کہ ہمارا کسی جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے -

مخدوم زادہ سید حسن محمود - رانا پھول محمد خان تو میرے نال دخل نہ کر -

Mr Speaker. . . Order.....order.... please

مخدوم زادہ سید حسن محمود - جناب صدر نے کہا تھا کہ اسلام اور پاکستان کی نیک جمہوری کے نام پر ووٹ لئے ہیں - لیکن خالق جماعت کونسی ہے ,,وہ پاکستان مسلم لیگ ہے،، - کون مجھے خارج کر سکتا ہے - مسلم لیگ اس ملک کو بنانے والی جماعت ہے - اس کو پناہ دینے والی

اس کی ضمانت دینے والی جماعت پاکستان مسلم لیگ ہے کون مجھے کہہ سکتا ہے کہ میں خارج ھو سکتا ھوں پھول خان صاحب تمہارے کہنے پر آپ اور میں دوست ھیں۔

رانا پھول محمد خان - مگر الیکشن غیر جماعتی بنیاد پر ھوئے ھیں۔

مخدوم زادہ سید حسن محمود - ارے بھائی اس وقت ہم غیر جماعتی ھیں، مئی اور جون میں بولنا۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر -

Mr. Speaker : No cross talk please.

مخدوم صاحب سے استدعا ہے کہ اختصار فرمائیں۔

مخدوم زادہ سید حسن محمود - اختصار تو میرے بس کی بات نہیں ہے۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر آپ ھی مجھ پر کچھ عنایت فرمائیں، میں ذرا مطلب کی باتیں کہنے والا ھوں۔ جناب والا اس وقت پنجاب کا سب سے بڑا مسئلہ سیم و تھور سے متعلق ہے دوسرا مسئلہ پانی کی تقسیم کا ہے اور چونکہ یہ بڑا صوبہ ہے بہاولپور کو ملا کر 64 فیصد ہے۔

رانا پھول محمد خان - 62 فیصد ہے۔

مخدوم زادہ سید حسن محمود - 2 فیصد پر پھر بول رہے ھیں۔ (قطع کلامیاں) اور پھر بھی یہ صوبہ گالی کھاتا ہے۔ قربانی دیتا ہے یہ صوبہ پاکستان کا دل ہے یہ صوبہ قربانی دیتا ہے۔ یہ قربانی ہم سیاست میں دیں سکتے ھیں لیکن معیشت پر نہیں دے سکتے۔ ھمارے پاس 28 لاکھ ایکڑ زمین ہے۔ ھم سیم و تھور کا شکار ھیں۔ اسوقت سب سے بڑا مسئلہ پانی کی تقسیم کا ہے۔ اگر آپ پانی کی تقسیم صحیح کرالیں تو 20 لاکھ ایکڑ رقبہ تھل میں پڑا ہے 8 لاکھ ایکڑ بہاولپور میں پڑا ہے اس طرح یہ 28 لاکھ ایکڑ رقبہ زیر کاشت لایا جا سکتا ہے۔ اگر ھمارے نوجوان وزیر اعلیٰ جنھوں نے پہلی دفعہ سیاست میں ایک پھسلتے ھوئے گراونڈ پر قدم رکھا ہے۔

جناب حاجی مقصود احمد بٹ - پوائنٹ آف آرڈر سر - جناب والا مخدوم صاحب سے استدعا ہے کہ ذرا اختصار فرمائیں - (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر - مخدوم زادہ صاحب ذرا اختصار سے کام لیجئے - آپ ہمارے بزرگ ہیں -

مخدوم زادہ سید حسن محمود - جناب والا آپ کہتے ہیں تو میں بیٹھ جاتا ہوں میں کوئی بات نہیں کرتا -

جناب سپیکر - آپ بزرگ ہیں اس طرح ہمارے دوسرے معزز اراکین کے ساتھ نا انصافی ہو جائے گی -

مخدوم زادہ سید حسن محمود - جناب والا اگر میں کوئی غیر متعلقہ بات کر رہا ہوں پھر تو ٹھیک ہے اور اگر میں صوبہ پنجاب کے عوام کی ان کے حقوق کی بات کر رہا ہوں جو دوسرے بھی کریں گے - اگر ان کی ترجمانی کر رہا ہوں تو آپ مجھے کیوں اختصار پر مجبور کرتے ہیں -

جناب سپیکر - میں نے پہلے ہی ایوان سے دریافت کیا تھا کہ آپ کتنا وقت یہاں بیٹھنا چاہتے ہیں - اس حساب سے میں نے آپ کی مرضی کے مطابق معزز ایوان کی مرضی کے مطابق وقت کو تقسیم کیا ہے اور اب اگر میں کسی معزز رکن کو زیادہ وقت دیتا ہوں - کسی کو کم وقت دیتا ہوں تو یہ ناانصافی ہو گی -

مخدوم زادہ سید حسن محمود - آپ بے انصافی نہ کریں اگر ایوان یہ چاہتا ہے کہ میں بیٹھ جاؤں تو میں بیٹھ جاتا ہوں -

(قطع کلامیاں)

آوازیں - مخدوم صاحب تقریر جاری رکھیں -

(اس مرحلہ پر کچھ معزز ارکان کھڑے ہوئے اور انہوں نے اپنا وقت مخدوم صاحب کو دینے کی پیشکش کی - (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر - مخدوم زادہ صاحب اپنی تقریر جاری رکھیں -

(نعرہ ہائے تحسین)

مخدوم زادہ سید حسن محمود - جناب والا میں یہ گذارش کروں گا کہ ایک روایت ہے کہ خان عبدالقیوم خان صاحب اور دولتانہ صاحب نے کہا تھا کہ میں اپنے مضمون پر نہیں بول رہا تو میں نے 12 پوائنٹ ایوان سے منظور کروائے اور جب کہا گیا کہ آپ بیٹھ جائیں تو سپیکر نے آپ

کی طرح پوچھا کہ کتنا وقت لوگے - میں نے کہا 12 پوائنٹ منظور ہوئے ہیں میں نے تین پر بات کی ہے نو پوائنٹ باقی ہیں - جتنے صاحبان بیچ میں مجھے اپنا ٹائم دینا چاہتے ہیں وہ کم از کم ہاتھ کھڑا کریں -

(اس مرحلہ پر کچھ معزز ارکان نے ہاتھ کھڑے کئے)

جناب والا میں اپنے تجربے کی بناء پر گزارش کر رہا تھا کہ پنجاب کیلئے سب سے اہم مسئلہ پانی کی تقسیم کا ہے اور اس سے یہاں کی معیشت و معاشرت سب میں تبدیلی اور انقلاب آ جائے گا -

میجر ریٹائرڈ وکٹر سیوئیل - جناب والا مخدوم صاحب کی تقریر اگر اتنی طویل ہے میری درخواست ہو گی کہ اجلاس ان کی تقریر کیلئے کل بھی کر لیں گے تا کہ اسوقت جس مقصد کیلئے ہم حاضر ہوئے ہیں اس مقصد کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جا سکے -

جناب طاہر احمد شاہ - جناب والا مخدوم صاحب صوبہ پنجاب کے عوام کے مفاد کی باتیں کر رہے ہیں ، میں تو یہ تجویز پیش کرتا ہوں کہ جتنے بھی ارکان اسمبلی اپنے جذبات اور خیالات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں جتنا بھی ٹائم ان کو درکار ہے وہ ٹائم دیا جائے اور اس مقصد کیلئے بے شک اگر اجلاس آج سے کل تک ملتوی کرکے جاری رکھنا پڑتا ہے تو اسے جاری رکھا جائے - (تالیاں)

جناب سپیکر آپ کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ یہ اجلاس کل تک کیلئے جاری نہیں رہ سکتا - آپ آج جتنی دیر بیٹھنا مناسب خیال فرمائیں اس کی بات کریں -

چوہدری محمد صدیق سالار - جناب والا اس ایوان کی یہ روایت ہے کہ جناب گورنر پنجاب کی صدارت میں اس اسمبلی کا اجلاس رات 12 بجے تک جاری رکھا جا سکتا ہے -

رانا پھول محمد خان - 12 بجے کے بعد تک اجلاس جاری رہ سکتا ہے -

جناب سپیکر - تو پھر یہ طے کرتے ہیں کہ پانچ منٹ ایک مقرر کیلئے مخصوص کرتے ہیں اور اس میں چھ گھنٹے لگیں گے اور پھر یہ اجلاس رات کے بارہ بجے تک جاری رہ سکتا ہے -

(قطع کلامیاں)

جناب سعید احمد ظفر - جناب سپیکر میں آپ کی توجہ اجلاس کے ایجنڈے کی طرف دلانی چاھتا ہوں جس میں درج ہے کہ ووٹ کیلئے آج کا اجلاس اعتماد کے ووٹ کے لیے ہے - مخدوم زادہ صاحب میرے فاضل بزرگ ایک طویل قسم کی تقریر فرمانا چاھتے ھیں جس کے لئے موقع نہیں ہے - نہ ھی فاضل ممبران آج حق میں ھیں اور وہ اس موڈ میں بالکل نہیں کہ اس طرح کی لمبی تقریریں ھوں بلکہ اج ایسا موقع ہے کہ ھم اپنے منتخب وزیر اعلیٰ جناب نواز شریف صاحب کو مبارک باد دیں اور ان سے مختصراً کچھ گزارشات کر سکیں -

جناب سپیکر - آپکی بات ھو گئی -

جناب سعید احمد ظفر - دو منٹ کا جو پہلے فیصلہ ھو چکا ہے - وہ ھاوس نے دیا ہے اسکو برقرار رکھا جائے -

جناب سپیکر - مخدوم زادہ صاحب اختصار کرتے ھوئے آپ اپنی تقریر کو جاری رکھیں - میں درخواست کرتا ھوں کہ اختصار کیجئے -

(قطع کلامیاں)

آوازیں - ھم اپنا وقت ان کو دینے کیلئے تیار ھیں -

جناب سپیکر - آپکی بات سن لی ہے - آپ ان کو بات کرنے دیجئے -

(قطع کلامیاں)

اب آپ ایسا کریں کہ مخدوم زادہ صاحب کو اپنی بات ختم کرنے دیجئے -

مخدوم زادہ سید حسن محمود جناب والا کتنی دیر میں ختم کرنا ہے ؟

جناب سپیکر - کتنی دیر میں آپ کر سکتے ھیں ؟

مخدوم زادہ سید حسن محمود - جناب والا میری گزارشات کا تو کوئی اختتام نہیں ہے -

(قہقہہ)

جناب سپیکر - آپ پانچ منٹ میں ختم کر سکتے ھیں -

مخدوم زادہ سید حسن محمود - پھر میں پہلے ہی بیٹھ جاتا ہوں اس لئے میں نے بھیک مانگی تھی دوسرے ممبران سے جتنی دیر مجھے تھوڑا کریں گے آدیا وقت میں لوں گا ۔

(قطع کلامیاں)

جناب سعید احمد ظفر ۔ جناب سپیکر میرا خیال ہے کہ انہیں آخر میں وقت دیا جائے ۔ آج مختصر speaches کو پہلے موقع دیا جائے ۔ تاکہ یہ اپنی طویل تقریر بعد میں جاری رکھ سکیں ۔

جناب سپیکر ۔ مخدوم زادہ صاحب آپ اپنی بات پر بسم اللہ کیجئے ۔

مخدوم زادہ سید حسن محمود ۔ بسم اللہ کرتا ہوں ۔

جناب سپیکر ! چاہئے تو یہ تھا کہ voie of confidence تقاریر کے بعد ہوتا تاکہ ہم اپنے نوجوان ۔ نو عمر اور خوبصورت جس طرح ،،منڈ یا سیالکوٹیہ کھنڈے ہیں،، ان کی پالیسی سپیچ سن لیتے اور اپنی تقاریر میں اختصار کر سکتے ۔

رانا پھول محمد خان ۔ جناب سپیکر قائد ایوان کو منڈیا سیالکوٹیہ کہنا ۔ غیر پارلیمانی ہے انہیں اپنے الفاظ واپس لینے چاہئیں ۔

مخدوم زادہ سید حسن محمود ۔ میں نے انہیں منڈیا سیالکوٹیہ نہیں کہا ۔ یہ بات پھول خان صاحب کی سراسر ناجائز ہے ۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر سب سے اہم مسئلہ پنجاب کیلئے پانی کی تقسیم کا ہے اور وہ یہ ہے کہ مسئلہ کو کیسے حل ہو سکتا ہے ۔

رانا پھول محمد خان — پوائنٹ آف آرڈر — جناب والا ! چونکہ یہ مسئلہ قومی اسمبلی سے تعلق رکھتا ہے اور صوبائی اسمبلی سے اس کا تعلق نہیں اس لیے اس کی بجائے اگر قرارداد پر ہی مخدوم زادہ صاحب اپنا وقت صرف کر دیں تو ہماری حق تلفی نہ ہو گی ۔

(قطع کلامیاں)

مخدوم زادہ سید حسن محمود - یہ جناب صوبائی مسئلہ ہے ۔ یہ صوبائی حقوق کا مسئلہ ہے ۔

(قطع کلامیاں)

جناب سعید احمد ظفر - یہ صوبائی ہو یا قومی مسئلہ - آج ایک قرارداد پیش ہوئی ہے جس پر اعتماد کا ووٹ وزیر اعلی پنجاب کو دینا ہے - اس پر نہ لمبی چوڑی تقاریر کی ضرورت تھی اور نہ ہی کوئی ایسا مسئلہ تھا جس پر ہم پنجاب کی صورت حال بیان کرتے -

جناب سپیکر - سعید صاحب وہ آپ کی Adjournment Motion پر بول رہے ہیں -

جناب سعید احمد ظفر - نہیں جناب والا -

جناب سپیکر - آپ تشریف رکھئے - مخدوم زادہ صاحب آپ اپنی بات جاری رکھئے -

مخدوم زادہ سید حسن محمود - جناب والا پنجاب کے حقوق چاہے وہ مرکز سے متعلق ہوں یا صوبہ سے - میں پنجاب کے حقوق کی طلبی کر رہا ہوں - ہم نے سیاست میں قربانی دی ہے معیشت میں قربانی دینے کے لئے تیار نہیں ہیں -

(نعرہ ہائے تحسین)

اگر آپ کو 3 کیوسک کی بجائے 5 کیوسک پانی مل جائے تو آپ کا 78 لاکھ ایکڑ نیا رقبہ کاشتکاری میں آتا ہے جس میں پرانے بسنے والوں کو پہلی ترجیح - نئے آبادکاروں کو جن کی زمینیں تم ہو چکی ہیں ان کو دوسری ترجیح اور مزارعان کو تیسری ترجیح تو آپ کی سوسائٹی Peasant Free Agriculture Society بن سکتی ہے - اگر آپ سمجھتے ہیں کہ یہ پنجاب کا مسئلہ نہیں یہ مرکز کا مسئلہ ہے تو مرکز کا دل آپ ہیں - آپ اپنے مطالبات کریں - اللہ تعالے توفیق دے ہمارے وزیر اعلیٰ کو کہ وہ یہ چیز منوانے میں کامیاب ہوں - اس میں میں بھی ان کی امداد کروں گا -

اس کے بعد جناب بہاول پور کا مسئلہ ہے - بہاول پور میں ایک متحدہ محاذ بنا تھا جو آپ کے ساتھ شمولیت کے خلاف تھا - وہ متحدہ محاذ پنجاب میں شامل ہونا نہیں چاہتا تھا - میں واحد شخص تھا جس نے سالمیت اور استحکام پاکستان کے لئے اس سے علیحدگی اختیار کی - اپنی نیشنل اسمبلی کی سیٹ ہاری صوبائی سیٹ جیتی لیکن بہاول پور کو پنجاب میں شامل کیا - یہ مفتوحہ علاقہ نہیں ہے اور بہاول پور کی شمولیت سے میرا مقصد یہ تھا کہ ویسٹ پاکستان میں تین صوبے بنیں - ایسٹ پاکستان

میں تین صوبے بنیں تا کہ پاکستان تقسیم نہ ہو - سالمیت پاکستان کے لئے مجھے غدار بہاول پور کہا گیا تھا تو میں نے کہا تھا کہ میں وفادار پاکستانی ہوں -

(قہقہہ)

لیکن اس علاقہ کی محرومی کی حالت یہ ہے جناب وزیر اعلیٰ اور جناب سپیکر صاحب کہ چار سو ملازمین ہمارے اس وقت لئے تھے آج پنجاب میں صرف چار ہیں جب کہ ہماری آمدنی پنجاب سے زیادہ ہے - اگر ہمارے اضلاع کی آمدنی صرف ان پر ہی خرچ ہوتی تو وہ کافی تھی - لیکن ہم محرومیوں کا شکار ہوئے ہیں - میانوالی ہے ، بھکر ہے ، چکوال ہے ، ڈیرہ غازی خان ہے ، دیہی علاقے ہیں ، پس ماندہ علاقے ہیں - نہ وہاں پروفیسر صحیح ، نہ وہاں ڈاکٹر ، نہ وہاں تعلیم صحیح ، نہ وہاں انجینرنگ یونیورسٹی میں داخلہ ملتا ہے - میں اس ایوان سے اور وزیر اعلیٰ سے یہ درخواست کروں گا کہ ان پس ماندہ علاقوں کے لیے آپ 10 فی صد کوٹا مقرر کریں ، سروسز کے لئے ، میڈیکل کالجوں کے لئے - انجینیرنگ کالجوں کے لئے اور زرعی یونیورسٹی کے لئے - (نعرہ ھائے تحسین) - آپ کا تعلیمی معیار شہری تعلیم کے مقابلے میں نہیں ہوتا - آپ پس ماندہ علاقے میں ٹی وی سے محروم ہیں - آپ ڈاکٹر سے محروم ہیں - میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ جو ڈسپنسریاں میں نے بنائی تھیں - جال بچھایا تھا - جو مڈل سکول میں نے بنائے تھے - جو ھائی سکول بنائے تھے - جو کالج بنائے تھے - جو پبلک سکول بنائے تھے ان کی چھتیں گر رہی ہیں - بن نہیں رہیں - تو ان محرومیوں کا احساس آپ سے ہم کو پوری محبت کرنے نہیں دے گا - اس لئے یک جہتی کی خاطر آپ کو ان مفادات کو تحفظ دینا پڑے گا - میں درخواست کرتا ہوں کہ آپ دیہی علاقوں میں جن کا تعلیمی معیار کم ہے - ان میں سے ہر شعبے کا آپ کوٹہ مقرر کریں - اور آئندہ دس سال کے لئے کم از کم ہمارے لیے جو آپ نے امداد نہیں دی - دس سال سے ہمارے اضلاع کے ریونیوز ہیں جو انہی اضلاع پر خرچ ہونے چاہییں - ہم آپ سے مزید امداد نہیں مانگتے - اسی طرح شاید ڈیرہ غازی خان ہو - لیہ ہو - بھکر ہو - پس ماندہ علاقے ہیں - ان میں آپ امداد دیں میں وزیر اعلیٰ سے درخواست کرتا ہوں کہ اس میں میں ان کا معاون اور مددگار ثابت ہوں گا - جس طرح کابینہ بنی ہے - اس میں ہمارے احباب آئے ہیں - میں مدد کرنے کے لئے تیار ہوں - Development Fund میں جہاں بلوچستان کو ایک ارب روپیہ دیتے ہیں - وہاں پنجاب کو 25 لاکھ روپیہ ملتا ہے -

کیوں ؟ قربانی ہم سے مانگی جاتی ہے کہ آپ ٹھیکیدار ہیں آپ پاکستان کے استحکام کے ذمہ دار ہیں - جی ہاں - ہم ٹھیکیدار ہیں - ضرور ٹھیکیدار ہیں - لیکن ہم پرائم منسٹری دینے کے لیے تیار ہیں - ہم مساوات (Parity) کے لیے تیار ہیں - ہم کم نشستیں لینے کے لیے تیار ہیں - لیکن ہم پر یہ غضب نہ ڈھایا جائے کہ ہماری معیشت اور ہمارے تمام حقوق کو تلف کیا جائے - اس لیے جیسے وائیں صاحب نے کہا کہ جو ڈویلپمنٹ پلانز ہیں - ان کے لیے آپ کم از کم اس بجٹ میں اگر ایک ارب روپے نہیں مانگیں گے تو ان منتخب لوگوں نے جو وعدے کیے ہوئے ہیں - ہم نے وعدے کیے ہوئے ہیں - اپنے دیہات سے وعدے کیے ہوئے ہیں کہ کیا ہم دیں گے - کتنی سڑکیں دیں گے - کتنی سولنگ دیں گے - کتنی بجلی دیں گے - جہاں جانور اور انسان اکٹھے پانی پیتے ہیں - ان کو ہم ڈگیاں کہتے ہیں - اب پتہ نہیں - ان کو کیا کہتے ہیں - وہ وعدے کیسے پورے ہوں گے - پریذیڈنٹ اپنی تقریر میں ذکر کر چکے ہیں - پرائم منسٹر اپنی تقریر میں ذکر کر چکے ہیں - اگر پنج سالہ منصوبہ بنائیں تو وہ دیہی پروگرام کا بنائیں - (نعرہ ہائے تحسین) - تا کہ ہمارے وعدے وعید پورے ہو سکیں - اگر ایم این اے ہو گا تو اس کو غرض صوبائی حکومت سے پڑے گی - اگر ایم پی اے ہو گا تو اس کو بھی صوبائی حکومت سے غرض پڑے گی اور اگر ہم ایک ارب نہیں لے سکتے تو ہم کامیاب و کامران نہیں رہ سکتے - لہذا میں آپ کی نمائندگی کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ چلیں - میں آپ کے ساتھ چلتا ہوں -

رانا پھول محمد خان - کہاں چلیں ؟

مخدوم زادہ سید حسن محمود - اسلام آباد - امریکہ نہیں - جہاں سے پیسہ مہیا ہوتا ہے - جناب سپیکر - آپ نے بھی وعدے کیے ہوئے ہیں - یہ روپیہ ہم لے آئیں اور اپنے ووٹرز کی امیدوں پر پورے اتریں تو ہم کامیاب ہوں گے - اور میں وزیر اعلیٰ کو مبارک باد دیتا ہوں - لیکن ان سے یہ کہتا ہوں کہ اس ایوان میں چڑھتے دریاؤں کو ہم نے اترتے دیکھا ہے - اور یہ میدان آپ کا سیاسی عمل کی پوسٹن کا میدان ہے - آج جو اعتماد آپ لے رہے ہیں - قدم قدم پھونک پھونک کر رکھیئے - کیونکہ یہ پنجاب چڑھانا بھی جانتا ہے اور اتارنا بھی - بھٹو کو چڑھا دیا - اتارنے میں یہ پہلا تھا - لہذا آپ نے اپنی تقویت اعتماد - محبت اور ملنساری سے بنانی ہے - رعب یا سرمایہ داری سے نہیں آپ ہم سے مل جل جائیں اور مل جل کے بات کریں - آپ ہم جیسے رہیں سرمایہ ہمارے پاس

اتنا نہیں لیکن محبت کے خزانے ہمارے پاس بڑے وسیع ہیں ۔ آپ خدمت کریں گے تو اس میں سے آپ کو چیزیں ملیں گی ۔ آپ خدمت نہیں کریں گے تو پھر سرمائے کے بھروسے پر نہ رہیں ۔ میں ہاوس سے استدعا کروں گا کہ آپ اپنے وقار کو خود بلند کرنا چاہیں تو بلند ہو گا ۔ کسی اور کے سہارے پر رہیں گے تو بلند نہیں ہونے دیں گے ۔

رانا پھول محمد خان ۔ سپیکر صاحب کی بے بسی کا بھی خیال رکھیں ۔

مخدوم زادہ سید حسن محمود ۔ میں جناب وزیر اعلیٰ سے یہ کہتا ہوں اور جناب سپیکر سے یہ عرض کرتا ہوں کہ آپ دونوں کا وقار ہمارے وقار کی بلندی سے ہے ۔ اگر ہمارا وقار بلند نہیں تو آپ کا وقار مجروح ہو گا ۔ لہذا آپ ہمارا تحفظ کریں ۔ ہم آپ کی اطاعت کریں گے ۔ ہم آپ کے ساتھ تعاون کریں گے ۔ میں وزیر اعلیٰ کو اپنی طرف سے مبارک باد پیش کرتا ہوں ۔ (نعرہ ہائے تحسین) ۔

مسٹر سپیکر ۔ محترم ملک اللہ یار صاحب ۔

ملک اللہ یار خان ۔ جناب سپیکر جناب مخدوم صاحب کی اتنی دلچسپ اور با معنی تقریر کے بعد میں سمجھتا ہوں کہ میرے لئے سوائے اس کے کچھ نہیں رہا کہ میں اپنے الفاظ قائد ایوان کو مبارکباد دینے تک ہی محدود رکھوں ۔ یہ درست ہے کہ اس ایوان کا موجودہ اجلاس صرف اس لئے منعقد کیا گیا ہے کہ ہم قائد ایوان کو اعتماد کا ووٹ دیں اور اس سلسلے میں اگر اراکین یہ مناسب سمجھیں تو اختصار سے ان کے اعتماد کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں ۔ کیونکہ اگر ہم دوسری بحثوں میں الجھ گئے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ ممکن نہیں ہو گا اور اگر ہم نے یہی طرح ڈال دی تو شاید اگر ہم چار دن بھی اس اجلاس میں بیٹھے رہیں تو جس طرح کہ میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے اراکین اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں ، وہ شاید کر نہیں پائیں گے ۔ اس لئے میں آپ کی وساطت سے اس ایوان کے معزز اراکین کی خدمت میں گزارش کروں گا کہ بحث کے لئے ابھی بہت وقت باقی ہے ۔ بجٹ سیشن آ رہا ہے اس سیشن میں ہم اپنے خیالات کا اظہار کر سکتے ہیں ۔ اور تمام تر وہ موضوعات ، تمام تر وہ امور جو اس وقت ہمارے ذہنوں میں موجود ہیں ، ہم ان پر اظہار خیال کر سکتے ہیں ۔ لیکن اس وقت جس مقصد کے لئے یہ اجلاس منعقد کیا گیا ہے ہم اپنے خیالات کو اور ان کے اظہار کو اسی حد تک محدود رکھیں ۔ جناب والا ، میں اپنی طرف سے قائد ایوان کو تہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔ مجھے یہ

فخر حاصل ہے کہ گذشتہ چار سال میں نے قائد ایوان کی ہمراہی میں گزارے ہیں - ان کی ہمراہی میں میں نے دیکھا ہے کہ انہوں نے جس محنت اور ذہانت سے اپنے محکمے کے مسائل کو سلجھانے کی کوشش کی ہے جو یقیناً قابل تحسین ہے - لیکن سیاست میں یہ ان کا پہلا قدم ہے - اور جیسا کہ میرے بزرگ مخدوم صاحب نے فرمایا ہے کہ سیاسی میدان بہت کٹھن میدان ہوتا ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ ان کی ذہانت ان کی بصورت ان کے کام آئے گی اور اپنی ذہانت کے بل بوتے پر وہ سیاسی میدان میں اپنے عمل کو انتہائی خوش اسلوبی سے چلانے میں کامیاب ہو سکیں گے - جناب والا مجھے گذشتہ چار سالوں میں ان کی ہمراہی کا شرف حاصل رہا ہے اور اس عرصہ میں پنجاب کی حکومت نے چند ایک مفید کام اور چند ایک اچھے منصوبے شروع کئے تھے میں صرف ان منصوبوں کے بارے میں نہایت اختصار سے لا اشارتاً ان کی خدمت میں گذارش کروں گا جو منصوبے سابقہ حکومت نے شروع کئے تھے - میں سمجھتا ہوں کہ یہ منصوبے ہماری زندگی کے لئے ہماری معیشت کے لئے انتہائی مفید اور ضروری ہیں ان منصوبوں کو جاری رکھا جائے اور جس قدر ممکن ہو سکے ان منصوبوں کی تکمیل جلد سے جلد کرنے کی کوشش کی جائے ان منصوبوں میں ایک منصوبہ کچی آبادی کے مکینوں کو حقوق مالکانہ دینے کے بارہ میں ہے اسی طرح بے زمین کسانوں کو سرکاری زمین الاٹ کرنے اور ان کو مالکانہ حقوق دینے کے بارہ میں ہے یہ ایسے دو منصوبے تھے اور ہیں جو قیام پاکستان کے بعد انتہائی اہم اور اس اعتبار سے تاریخی حیثیت رکھتے ہیں - کہ آج تک کسی بھی حکومت کو یہ سعادت نصیب نہیں ہو سکی کہ وہ اپنے غریب بے زمین کسانوں اور بے مکان لوگوں کے بارہ میں کچھ سوچنے کی سعادت حاصل کر سکیں یہ دو منصوبے جو اس وقت بھی جاری ہیں میری دلی خواہش ہے اور میری گذارش ہے کہ وہ ان دونوں منصوبوں کی تکمیل کے لئے اپنی تمام تر توجہ مبذول کریں گے تاکہ ہم ان مقاصد کو حاصل کر سکیں جن مقاصد کے لئے یہ ملک حاصل کیا تھا اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے ہم اپنی تمام تر مساعی اس طرف مبذول کر دیں - اس کے علاوہ ایک منصوبہ جو موجودہ حکومت کا ایک بہت بڑا کارنامہ ہے وہ بلدیات کا نظام ہے جناب والا آپ خود اس نظام سے بہت قریب اور منسلک ہیں آپ جانتے ہیں کہ اس نظام نے ہمیں کیا کچھ دیا اور آج ہم جب جمہوریت اور جمہوری دور کی باتیں کرتے ہیں ہم جب قیام پاکستان کے بعد بعض مختلف سیاسی حکومتوں کے بارہ میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں تو یہ بھول جاتے ہیں کہ اگر اس ملک میں مارشل لاء کی حکومتیں قائم رہیں اور مارشل لاء آتے رہے تو اس کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ ہم نے اس

ملک میں جمہوریت کی بنیاد کو پہنچنے نہ دیا ہم نے ان جمہوری اداروں کو زیادہ مستحکم کرنے کی کوشش نہ کی جن کی بنیاد پر ہم صوبائی اور قومی سطح پر جمہوریت کو مستحکم کر سکتے - اگر گذشتہ چار سالوں میں ہم نے اس بلدیات کے نظام کو ایک زندگی بخشی ایک استحکام دیا تو اس کا نتیجہ جناب والا آج آپ دیکھ رہے ہیں کہ آپ کے اس معزز ایوان میں بلدیات کے 128 اراکین اس معزز ایوان کے رکن منتخب ہوئے ہیں - (تالیاں) اور 39 اراکین بلدیات قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے ہیں یہ اس نظام کا نتیجہ ہے اور جو اس نظام کی کامیابی کا مظہر ہے - میں سمجھتا ہوں کہ جب تک ہم ان بنیادی جمہوری اداروں کو مستحکم نہیں کریں گے اور اپنی تمام تر توجہ اس طرف مبذول نہیں کریں گے اور جس وقت تک ہم ان بلدیات کے اراکین کو وہ تحفظ و وقار اور وہ اعتماد نہیں دیں گے جس کے وہ حق دار ہیں تو اس وقت تک ہم صوبائی یا قومی سطح پر جمہوریت کے نظام کے خواب کبھی نہیں دیکھ سکتے - یہ جناب والا انتہائی ضروری ہے کہ جس قدر ممکن ہو سکے تمام تر وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے ہم ان بنیادی جمہوری اداروں کو زیادہ سے زیادہ مستحکم کرنے کی کوشش کریں - تاکہ ہمارے بلدیات کے اراکین اور ان بلدیات کے چیئرمین صاحبان کو اعتماد اور وقار حاصل ہو انہیں یہ احساس ہو کہ انہوں نے اس ملک اور اپنے پسماندہ علاقوں کی خدمت کرنی ہے اور اپنے پسماندہ علاقوں کے عوام کی خدمت کرنی ہے نہ صرف یہ بلکہ ملک میں جمہوریت کے نفاذ کو قائم و دائم رکھنے کے لئے ان کا کردار ایک تاریخی حیثیت کا حامل ہوسکتا ہے - مجھے یقین ہے کہ قائد ایوان میری ان معروضات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنے آمدہ بجٹ اجلاس میں ان امور کے بارہ میں خصوصی توجہ فرمائیں گے اور بالخصوص بلدیات کے استحکام اور بلدیات کے ان ترقیاتی پروگراموں کے بارہ میں جن کے لئے گذشتہ سال مناسب فنڈ مہیا نہ کئے جا سکے اور جاری منصوبوں کے لئے کچھ رقوم مہیا کی گئی اور بہت سے نئے منصوبے تشنہ تکمیل رہے ان کے بارہ میں بھی میں گذارش کرونگا کہ آنے والے بجٹ میں ان امور کا خاص طور پر خیال رکھیں اور مجھے امید ہے کہ اگر ہم اپنے ان بلدیاتی اداروں کو اپنے ان بنیادی جمہوری اداروں کو مستحکم کرنے میں کامیاب ہوگئے تو ہم صوبائی اور قومی سطح پر انشاءاللہ صحیح معنوں میں جمہوری نظام قائم کرنے میں کامیاب ہوسکیں گے ان الفاظ کے ساتھ جناب والا میں آپکا بے حد شکر گذار ہوں اور ایک بار پھر قائد ایوان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں -

جناب سپیکر۔ محمد سلیم باجوہ صاحب کو بلانے سے پہلے ملک صاحب کی اس تجویز کو دہرانا چاہتا ہوں کہ آج کی یہ نشست وزیر اعلیٰ کے اعتماد کے ووٹ کے لئے مخصوص ہے۔ اور اعتماد کے ووٹ کے بعد اس پر اظہار رائے کے لئے ہے اسکے علاوہ میں یہ گذارش کرونگا کہ اختصار کی تجویز جو حضرات پیش کرتے ہیں لیکن خود اس پر عمل نہیں کرتے محمد سلیم باجوہ صاحب

جناب محمد سلیم باجوہ۔ جناب سپیکر میں آپکی وساطت سے جناب میاں محمد نواز شریف صاحب کو وزیر اعلیٰ کے منصب پر فائض ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ جناب میاں صاحب وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان کے تحت نیکی کے اجرا اور بدی کو روکنے کے لئے پوری کوشش کریں گے اور جمہوریت کو پروان چڑھانے کے لئے میں جناب میاں صاحب سے توقع کرتا ہوں کہ وہ ان دوستوں کی ذہانت کو انکے خلوص اور ان کے اعلیٰ کردار کو مد نظر رکھتے ہوئے انکی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے میں دعا کرتا ہوں کہ جناب میاں صاحب کو اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ نظام مصطفیٰ کے لئے پوری کوشش کریں۔

جناب سپیکر۔ غلام شبیر جوئیہ صاحب۔

ملک غلام شبیر جوئیہ جناب سپیکر ایوان صدر کو میں اپنی طرف سے اور اپنے ساتھیوں کی طرف سے دلی مبارکباد دیتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے مقصد میں ہمارے علاقے کے مسائل میں ملک کی خوشحالی اور ترقی میں اور اسلام کی سربلندی میں کامیاب رکھے۔ ملک اللہ یار صاحب فرما رہے تھے کہ بلدیاتی نظام بہت بہتر ہے۔ بلدیات کے متعلق میں اپنی طرف سے اس طرح عرض کرونگا کہ ڈسٹرکٹ کونسل کے بجٹ کو پیش نظر رکھتے ہوئے کام کریں کہ صوبائی بجٹ کو سامنے رکھیں۔ چاہے سکول ہوں یا رابطہ سڑکیں ہوں یا کوئی اور منصوبہ ہو ان کے متعلق ہمارے علاقہ کے نمائندے اپنی رپورٹ دیں کہ ان کے علاقے کی schemes ان پر کس قدر فنڈز خرچ ہونگے۔ کیونکہ عام طور پر ڈسٹرکٹ کونسل میں اپوزیشن بھی ہوتی ہے۔ پنجاب اسمبلی میں ایسے آدمی بھی آئے ہیں جو اپوزیشن سے تعلق رکھتے ہیں وہ یہاں سے کوئی چیز منظور کروا کر اپنی ڈسٹرکٹ کونسل کے ذریعے تقسیم کریں گے تو میں سمجھتا ہوں کہ کمزور لوگوں کو اپنا پورا حق نہیں ملے گا تو میں عرض کرتا ہوں کہ اس چیز کی پوری وضاحت ہونی چاہیے۔

جناب والا۔ تمام صاحبان کہہ رہے ہیں کہ فلاں علاقے میں اس طرح ہونا چاہیے فلاں میں اس طرح ہونا چاہیے میں اپنی طرف سے ایک نہر کے معاملہ میں عرض کرتا ہوں۔ ہم میانوالی لیہ اور خوشاب کے لوگ پانی کو ترس رہے ہیں۔ گرمیوں میں ہمارے علاقے میں وارہ بندی کر کے پانی تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ وہ ریتلا تھل کا علاقہ ہے اور وہاں 18 عدد فی ہزار ایکڑ کے لئے پانی دیا جاتا ہے جو ناکافی ہے۔ وہاں کی کاشت بہت متاثر ہو رہی ہے۔ لوگ اپنی کھاد اور تمام چیزیں ڈال کر کاشت کرتے ہیں لیکن ان کو پورا معاوضہ نہیں ملتا۔ ہمارے علاقے میانوالی میں ایسی جگہیں بھی ہیں جہاں رابطہ سڑکیں آج تک لوگوں کو نہیں ملیں۔ اڑتیس اڑتیس اور چالیس چالیس ہزار افراد کی آبادیاں ہیں۔ اور جو نچے علاقے کی فصلیں ہیں وہاں لوگوں کے ٹیوب ویل لگے ہوئے ہیں لیکن عوام کو رابطہ سڑکیں نہ ہونے کی وجہ سے بہت ہی تکلیف ہے۔

جناب والا۔ اب میں یہ عرض کروں گا کہ ہمارے علاقے میں لڑکوں کی تعلیم کے سلسلے میں حکومت نے خاص طور پر بڑی دلچسپی لی ہے اور تقریباً کافی پڑھے لکھے بی۔ اے تک لوگ تعلیم حاصل کر کے وہ صرف ایس بی یا پولیس کی بھرتی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ تو میں اپنی طرف سے یہ رائے دوں گا کہ ٹیکنیکل سکولوں پر زیادہ توجہ دی جائے تاکہ لوگ پڑھ کر ٹیکنیکل کام کرسکیں کیونکہ وہ مشینری سے استفادہ حاصل کر کے بہتر ذریعہ معاش حاصل کر سکیں گے اور اس طرح ملک کی بہتر خدمت بھی کرسکیں گے گرلز سکولوں کے بارے میں میں عرض کروں گا کہ گرلز پرائمری سکولز میں پانچویں جماعت کے بعد بچیوں کی عمر زیادہ ہو جاتی ہے اور دوسری جگہ نہیں پڑھ سکتیں لہذا جتنے پرائمری سکولز کو مڈل کا درجہ دیا جائے اور ان میں دستکاری کے کام میں زیادہ توجہ دی جائے تاکہ بچیاں ہنر مند ہو کر کوئی کام کرسکیں۔ خدا حافظ۔

جناب سپیکر۔ محمد صفدر شاکر صاحب۔

مسٹر محمد صفدر شاکر۔ جناب سپیکر

لاکھ آندھیاں اٹھیں ہزار برق گرے
وہ پھول کھل کے رہے جو کھلنے والے تھے

میں سب سے پہلے جناب وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد نواز شریف کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور یہ بھی توقع رکھتا ہوں کہ ہمارے ممبران جو اپنے اپنے علاقوں سے مسائل لے کر آئے ہیں ان کو وہ حل کرنے کی پوری کوشش کریں گے ۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس میدان میں کامیابی سے ہمکنار کرے اور آپ کا یہ دور پنجاب کے لئے سنہری دور ہو ۔ آخر میں ایک شعر عرض کرتا ہوں ۔

فضائے بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو
اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی

جناب سپیکر ۔ راجہ محمد خالد خان صاحب ۔

راجہ محمد خالد خاں ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ جناب سپیکر،

راہ طلب میں جذبہ کامل ہو جن کے ساتھ
خود ڈھونڈ لیتی ہے انہیں منزل کبھی کبھی

سب سے پہلے میں منتخب وزیر اعلیٰ جناب نواز شریف صاحب کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔ میاں صاحب سے یہ بھی گذارش کرنا مناسب سمجھوں گا کہ جہاں یہ ایک بہت بڑا اعزاز ہے اس کے ساتھ ساتھ ایک بہت بڑی ذمہ داری سے بھی آپ نبرد آزما ہونگے ۔ پنجاب کے کروڑوں عوام کا بارگراں معاشرتی ذمہ داریوں کا بارگراں جو آپ کے نحیف اور نازک کندھوں پر لاد دیا گیا ہے میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ آپ کو اس سے عہدہ برا ہونے کی توفیق عطا فرمائے ۔

آوازیں ۔ آمین

راجہ محمد خالد خاں ۔ جناب والا ۔ یہ پھولوں کی سیج نہیں بلکہ پر خطر وادی پر خار وادی ہے ۔ اس میں آپ کو پھونک پھونک کر چلنا پڑے گا ۔ آپکے ہر جائز اور مناسب اقدامات کی تائید و حمایت کریں گے ۔ لیکن حق و صداقت کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑیں گے ۔

ہر چند جب بھی ملو گے ہمیں پاؤ گے مخلص
ہر چند کہ ہم اخلاص کا دعویٰ نہیں

میاں صاحب میں آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ آپ کو ان ذمہ داریوں سے سرخرو فرمائے تاکہ روز محشر آپ کو اللہ کے حضور شرمندگی نہ اٹھانا پڑے ۔ و آخردعونا ان الحمد للہ رب العالمین ۔

ایک معزز ممبر ۔ جناب والا ۔ نماز کا وقت ہوگیا ہے ۔

جناب سپیکر ۔ 6 بجکر 35 منٹ پر نماز کا وقت ہوگا ۔ اور پندرہ منٹ کے لئے نماز کا وقفہ ہوگا ۔ ارشاد علی صاحب ۔

جناب ارشاد علی ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ جناب سپیکر ۔ میں سب سے پہلے تو اس ایوان کا شکریہ ادا کرتا چاھتا ھوں جنہوں نے میرے ضلع میں سے اپنے ایک ساتھی کو بالاتفاق رائے سپیکر منتخب کیا ہے ۔ اس کے بعد میں ڈپٹی سپیکر جناب رانجھا صاحب کو بھی اپنی جانب سے اوکاڑہ کی جانب سے اور اوکاڑہ کے عوام کی جانب سے مبارکباد پیش کرتا ھوں ۔ جناب سپیکر ۔ اس وقت جو اجلاس چل رہا ہے اس میں جناب نواز شریف صاحب وزیراعلیٰ قائد ایوان منتخب ھوئے ھیں ان کو مبارکباد کے لئے تقاریر ھو رھی ھیں تو میں اس سلسلے میں اوکاڑہ ضلع کے ساتھیوں ۔ اوکاڑہ ضلع کے عوام اور خصوصاً رینالہ خورد کے عوام کی جانب سے مبارکباد پیش کرتا ھوں اور ان کو وھاں کے باسیوں کی طرف سے اور اپنی طرف سے تعاون کا یقین دلاتا ھوں جناب سپیکر ۔ مسائل تو بے پناہ ھیں جو انشاءاللہ مرحلہ وار جناب قائد ایوان اور اراکین ایوان کے امداد سے حل ھوتے رھیں گے ۔ لیکن سرفہرست جو مسائل اس وقت پیش ھیں ان میں سیم و تھور کا مسئلہ ، تعلیمی سہولتوں کا فقدان سر فہرست ہے ۔ اس کے لئے جناب قائد ایوان کی توجہ مبذول کرانا چاھتا ھوں اس کے علاوہ میں یہ بھی توقع رکھتا ھو کہ جب جناب قائد ایوان اپنے دیہاتی علاقوں کا دورہ شروع کرینگے تو سب سے پہلے میں ان کو دعوت دیتا ھوں کہ وہ رینالہ خورد حلقہ کے عوام کو شرف بخشیں اور سب سے پہلے دورے میں ان کو ترجیح رینالہ خورد کے عوام کو دینی چاھیے تاکہ ھم اس مبارک دن کو اپنے لئے بھی باعث رحمت قرار دے سکیں ۔ شکریہ

جناب سپیکر ۔ ابھی ایک مقرر تقریر کر سکتے ھیں اگر وہ اختصار سے کام لیں کیونکہ نماز کا وقفہ ، ھونے والا ہے ۔ میں مسز نجمہ حمید سے درخواست کروں گا کہ وہ تقریر کریں ۔

مسز نجمہ حمید ۔ جناب سپیکر ۔ میں راولپنڈی ڈویژن کے لوگوں کی طرف سے میاں نواز شریف کو صوبہ پنجاب کے متفقہ طور پر وزیر اعلیٰ منتخب ھونے پر مبارکباد پیش کرتی ھوں ۔ انہیں چھوٹی عمر میں جو عزت نصیب ھوئی ہے ۔ خدا کرے وہ اسے نہایت خوش اسلوبی سے نبھا سکیں عزت ملتی تو آسان ہے مگر عزت کو برقرار

رکھنا بہت مشکل ہے - میری دعا ہے - میری بہنوں کی دعا ہے اور میرے بھائیوں کی دعا ہے کہ خدا کرے جو عزت آپ کو ملی ہے اسے آپ خوش اسلوبی سے نبھائیں - میں یقین دلاتی ہوں کہ ہر حق بات میں ہم ان سے تعاون کریں گے میں راولپنڈی گروپ کی طرف سے ان کو دعوت دیتی ہوں کہ وہ اپنا دورہ راولپنڈی سے شروع کریں - ہم انہیں خوش آمدید کہتی ہیں - ہم ان کے ساتھ ہمیشہ نبھاہ کریں گی - شکریہ -

جناب سپیکر - ابھی کچھ وقت ہے - سردار الطاف حسین صاحب

سردار الطاف حسین - جناب سپیکر - میں آپ کی وساطت سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر جناب میاں نواز شریف صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں - اور اس موقع پر چند ایک صوبائی اور علاقائی مسائل ان کے گوش گزار کرتا ہوں - جناب والا سب سے اہم مسئلہ جو کہ صوبائی نوعیت کا ہے اس کے بارہ میں عرض ہے کہ انتظامیہ خصوصاً پس ماندہ اضلاع کی انتظامیہ زیادہ تر بد عنوان افراد پر مشتمل ہے - - انصاف کا حصول مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہو چکا ہے - آپ باہمت ہیں - آپ ناقابل تسخیر عزم کے ساتھ آج اس ایوان کے سامنے ارشاد فرمائیں کہ پنجاب کی انتظامیہ کو راشی اور غلط قسم کے ناپاک افسران سے پاک کریں گے - تاکہ دیہی عوام اس پر مسرت موقع پر خوشی کا اظہار کر سکیں اور اس میں شامل ہو سکیں - اس کے علاوہ دیہات اور قصبات کی تنگ و تاریک کچی آبادیوں کے مکینوں کو اگر آپ آج کی تقریر میں یہ خوشخبری سنائیں کہ انہیں جلد یہی مستقل طور پر بہت کم قیمت پر مالکانہ حقوق دے دیئے جائیں گے - تو شاید اس سے زیادہ آپ کی طرف سے پنجاب کے عوام کے لئے اور زیادہ تحفہ کوئی نہ ہو گا میں جناب سپیکر کی وساطت سے ایک بار پھر آپ کو مبارکباد دیتا ہوں اور توقع رکھتا ہوں کہ ہمارا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ جو کہ حال ہی میں معرض وجود میں آیا ہے آپ اپنی اولین فرصت میں وہاں پر تشریف لائیں گے اور ان کے لوگوں کے مسائل سنیں گے اور موقع پر ان مسائل کو حل کریں گے - شکریہ -

جناب سپیکر — شکریہ سردار صاحب - اب پندرہ منٹ کے لئے اجلاس کی کارروائی نماز مغرب کے لئے ملتوی کی جاتی ہے -

(اجلاس پندرہ منٹ کے لئے ملتوی ہوا)

(مسٹر سپیکر شام سات بجے کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

مسٹر سپیکر — معزز اراکین سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی اپنی بات پون گھنٹے میں ختم کرنے کی کوشش کریں ، اس لیے کہ ٹی وی کو چیف منسٹر صاحب کے تقریر کی کوریج اور آپ کی تقاریر کی کوریج کا سب معاملہ آٹھ بجے تک نمٹانا ہے تب جا کر یہ نیشنل نیوز میں آ سکے گا - اس بات کے پیش نظر کہ ملک کی نظریں آپ کی کارروائی پر لگی ہوئی ہیں اور یہ کارروائی نیشنل نیوز میں آ جانی چاہیے آپ سے درخواست ہے کہ ایک ایک منٹ میں مختصر مبارکباد دینے پر اکتفا کیجیے گا - میں سردار فتح محمد صاحب سے درخواست کروں گا کہ وہ تقریر فرمائیں -

رانا پھول محمد خان — جناب سپیکر ، آپ نے ٹولنٹن مارکیٹ سے کبھی بٹیرے خریدے ہوں گے - جب ان سے کہتے ہیں کہ بس چاہیں ، کہتے ہیں ، ایک دو تین - آپ ہمارے ساتھ وہ سلوک تو نہ کیجیے - پانچ منٹ تو آپ کے قواعد و ضوابط کی رو سے ہمارا حق ہے - اس میں کمی تو نہیں کی جا سکتی -

سردار فتح محمد خان بزدار — جناب سپیکر صاحب ، میں آپ کے توسط سے وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں اور ان سے یہ توقع رکھتا ہوں کہ پنجاب کے ایسے علاقوں کے لیے - ......

سردار محمد عارف — پوائنٹ آف آرڈر - جنہیں مبارک باد دی جا رہی ہے وہ تو تشریف نہیں رکھتے - اتنی دیر تک یہ کارروائی نہ کی جائے جب تک وزیر اعلیٰ صاحب تشریف نہ لے آئیں -

مسٹر سپیکر — آپ کی بات ریکارڈ ہو رہی ہے - وزیر اعلیٰ اور تمام حضرات جن کے وہ متعلقہ ہے ، اس کو ملاحظہ کریں گے - یہ بات نہیں ہے ان کے سامنے ہی بات کی جائے تو ان تک پہنچے گی - آپ کی مبارک باد باقاعدہ ریکارڈ ہو رہی ہے - آپ نے اپنی بات ختم کر لی سردار صاحب - شکریہ

چودھری غلام رسول۔ جناب والا یہ تجویز معقول تھی کہ وزیر اعلیٰ صاحب تشریف لے آتے تو ان کی موجودگی میں بات کی جاتی۔ بہرحال آپ کا یہ حکم ہے تو ہم عرض کرتے ہیں۔ میں اپنی طرف سے اپنے دوست چودھری پرویز الہیٰ کی طرف سے ضلع گجرات کی طرف سے اور تمام معزز اراکین اور ساتھ ہی گزارش کرتا ہوں ایوان کی طرف سے وزیر اعلیٰ کی خدمت میں مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ وہ چونکہ شہر کے رہنے والے ہیں دیہاتی مسائل سے انہیں پوری واقفیت نہیں۔ میں ان کی خدمت میں گزارش کروں گا کہ وہ دیہاتوں کا دورہ کریں اور دیہاتی مسائل کو معلوم کر کے ان کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ ان کا زیادہ تر میدان صنعتی ہے۔ دیہاتوں میں چھوٹی چھوٹی صنعتیں لگانے کی کوشش کریں تاکہ وہاں کے غریب عوام کو روزگار مہیا ہو سکے۔ اس کے علاوہ جو main مسئلہ ہے وہ افسر شاہی کا ہے۔ ہم چاہے جتنے اچھے قوانین بنائیں اچھے رولز بنائیں جب تک افسر شاہی درست نہیں ہوگی کوئی قانون کارگر ثابت نہیں ہو سکے گا۔ (نعرہ ہائے تحسین) مثلاً ہم کوئی مشینری لگاتے ہیں۔ اس میں رف کپڑا بنتا ہے۔ ہم ریشمی کپڑا بنانے کا پروگرام بنا لیتے ہیں۔ جب تک اس مشینری کی reshuffling، یا اس کی replacement نہیں کریں گے، اوور ہالنگ نہیں کریں گے اس وقت تک ہمارا وہ منصوبہ کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اس افسر شاہی کو درست کرنا ہمارا فرض اولین ہونا چاہیے۔ کیونکہ آپ کو معلوم ہے کہ جو نمائندے منتخب ہو کر آئے ہیں وہ ماشاءاللہ علاقے کا نچوڑا اور بہت اچھے لوگ ہیں۔ ہمارے پاس مثال بہت اچھا ہے۔ ماشاءاللہ، وزیر اعلیٰ بھی صلاحیت رکھتے ہیں، اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں، اپنے نام کی نسبت سے شریف بھی ہیں۔ میں ان سے گزارش کروں گا کہ وہ ہماری بہتری کے لئے بھرپور کوشش کریں۔ اس کے علاوہ ہمارا ایک اور مسئلہ ہے جو بہت عرصے سے معرض التوا میں چلا آ رہا ہے۔ منڈی بہاؤالدین جو پنجاب کا سب سے بڑا، ہیوی سب ڈویژن ہے، اس کو ضلع کا درجہ دیا جائے۔ کیونکہ اس سے پہلے چکوال، خانیوال کے ساتھ منڈی بہاؤالدین کا نمبر تھا لیکن اس کو ضلع نہیں بنایا گیا۔ تو میں یہ گزارش کروں گا کہ انصاف کے تقاضے کو سامنے رکھتے ہوئے جہاں چھوٹے چھوٹے سب ڈویژنوں کو ضلع کا درجہ دے دیا گیا ہے، وہاں منڈی بہاؤالدین کو فوری طور پر ضلع بنانے کا اعلان کیا جائے۔ میں نے گورنر صاحب کی خدمت میں بھی گزارش کی ہے۔

میاں عطا محمد قریشی — پوائنٹ آف آرڈر۔

چودھری غلام رسول — پلیز ایک منٹ۔ اس کے بعد پریس کو مکمل آزاد کیا جائے۔ کیونکہ جس ملک کے پریس کو مکمل آزادی نہیں ہو گی

مسٹر سپیکر — پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنے کی اجازت ہے۔

میاں عطا محمد قریشی — جناب سپیکر، افسر شاہی کا ایک چھوٹا سا نمونہ یہاں دیکھنے میں آ رہا ہے۔ جناب وزیر اعلیٰ صاحب اور پورا ایوان یہاں موجود ہے، لیکن افسر شاہی کا یہ ایک ھلکا سا نمونہ ہے کہ ان کے بنچ خالی پڑے ہوئے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)۔

چوھدری غلام رسول - میں دوبارہ التجا کروںگا کہ پریس کو مکمل آزادی دی جائے پریس کی مکمل آزادی کے بغیر مسائل حل نہیں ہو سکتے۔ اور نہ ہی کوئی ترقی ہو سکتی ہے میں دوبارہ اپنی طرف سے اور اپنے گروپ کی طرف سے نواز شریف کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور انکو یقین دلاتا ہوں کہ ہم انکے ساتھ تعاون کریں گے

جناب سپیکر - پیر احمد شاہ کھگہ صاحب۔

پیر احمد شاہ کھگہ - بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ جناب سپیکر آج جناب نواز شریف صاحب کو اعتماد کا ووٹ دے کر میرا خیال ہے کہ ایوان تھوڑا سا غور کرے کیونکہ آدمی کی زبان میں کمی بیشی ہو جاتی ہے اتنی زیادہ سوچیں بہانے کی ضرورت نہیں جناب نواز شریف صاحب کو ہاؤس سے اعتماد کا ووٹ لے کر وزیر اعلیٰ مقرر ہونے پر مبارکباد دیتا ہوں اور اپنے علاقے کے عوام اور اپنی طرف سے انکو دوبارہ مبارکباد دیتا ہوں۔ اسکے متعلق اللہ پاک نے فرمایا ہے انما اعمالکم عمالکم اسکا مطلب یہ ہے کہ نیک اعمال پر نیک حکام تعینات ہوتے ہیں اور برے اعمال پر برے حاکم تعینات ہوتے ہیں۔ جسطرح کے پچھلے واقعات آپکے سامنے ہیں۔ لہذا میاں نواز شریف نہایت شریف انسان ہیں یہ دیا نتدار مخیر اور دین دار ہیں اور دین کے لیے کام کرنے کے لئے انہوں نے سنگ مرمر کی مسجد تعمیر کرکے اکیڈمی تیار کرائی ہے اور دینی سکول جو انہوں نے دین کی تبلیغ کے لئے بنایا ہے۔ اسکا بہت بڑا

ثبوت ہے کہ ایک بہت نیک اور شریف اور بڑے اعلیٰ انسان اللہ کی طرف سے آپکو میسر ہوئے ہیں اور ہمارے اوپر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک مہربانی کا خاص ثبوت ہے ۔ کہ ہمیں اس قسم کے وزیر اعلیٰ میسر آئے ہیں جو نیکو کار دین دار اور دین سے تعلق رکھنے والے اور دین اسلام کی ترقی میں بیشمار خرچ کرنے والے اور اس میں اپنی خدمت پیش کرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ وہ ہمارے پنجاب پر خوش ہوئے ۔ (تالیاں) اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ انہوں نے ہم پر ترس فرمایا ہے ۔

جناب سپیکر ۔ پیر صاحب کے مطالبہ میں ابھی گھنٹی بجی ہے مگر پیر صاحب کو کچھ اور وقت دیا جاتا ہے

پیر احمد شاہ کھگہ ۔ «اعمالکم اعمالکم» کا مطلب یہ ہے کہ ہمارا اگر کردار برا ہے تو برے حاکم لگائے جائیں گے اور اگر ہمارا کردار بہتر ہے تو بہتر حاکم لگائے جائینگے جسطرح کے پچھلے عرصے میں آپ کے سامنے جو مسئلہ آیا ہے جب اللہ کی ناراضگی ہو جاتی ہے تو اس قسم کے حاکم تعینات ہوتے ہیں جس سے وہ مسائل پیدا ہوتے ہیں اسلئے اللہ پاک نے ہم پر خوشی کا اظہار فرماتے ہوئے میاں نواز شریف صاحب کو وزیر اعلیٰ مقرر فرمایا ہے یہ اللہ کی دین اور اللہ کی مہربانی ہے اسکے متعلق اگر آپ غور سے دیکھیں تو آپکو صحیح پتہ چلے گا ۔ ہمارے بزرگ اور فاضل ممبر صاحبان نے اسطرح کی تقاریر فرمائی ہیں کہ جسطرح میاں نواز شریف صاحب سمجھنے کے متعلق تھوڑا سا قاصر ہیں ۔ کیونکہ یہ شہر سے واسطہ رکھتے ہیں اسلئے سمجھنے سے قاصر ہیں اور اسلئے علاقے کے تمام واقعات جو بیرونی ہیں وہ بھی انکو ابھی ابھی سمجھا دیے جائیں حالانکہ بجٹ سیشن پر یہ باتیں ہو سکتی تھیں اب تو انکو مبارکباد دینے کا وقت تھا ۔ لیکن انہوں نے لمبی لمبی تقاریر کر کے یہ حالات پیدا کئے ہیں کہ شاید میاں نواز شریف صاحب ابھی ہمیں سمجھتے نہیں ہیں اور اس لیے انکے ذہن میں یہ لایا جائے کہ یہ فلاں فلاں علاقے کی یہ تکالیف ہیں انکا جائزہ غور سے کریں اور ذہن میں رکھیں جناب سپیکر میری عرض پر آپکو کچھ ہنسی تو آئی ہے لیکن اگر آپ غور سے دیکھیں تو اسوقت مسئلہ بھی قابل غور ہے ۔ وہ یہ ہے «اعمالکم عمالکم» یہ دو لفظ اللہ تعالیٰ کی طرف حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد ہوا اللہ پاک نے فرمایا کہ میں جب لوگوں پر ناراض ہوتا ہوں

تو میں لوگوں پر ظالم حاکم لگا دیتا ہوں اور جب میں ان پر خوش ہوتا ہوں اور میری طبیعت میں جب مہربانی آتی ہے تو میں ان پر نیک حاکم لگا دیتا ہوں ۔ اسکی صورت یہی ہے کہ ہمارے وزیر اعلیٰ صاحب معتبر دیندار نیک و کار اور بے حد مصروف ہیں تعریف خدا اور خدا کے رسول کے لیئے ہے کیونکہ نیک حاکم اللہ کی طرف سے مقرر ہوتے ہیں ۔ اور نیک حاکم وقت کی تعریف کرنا بھی ہمارے فرض میں آتا ہے کیونکہ انکا دین کے ساتھ بے حد لگاؤ ہے لہذا میں انکو دوبارہ اپنی اور اپنے عوام کی طرف سے مبارکباد دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انکو کامیابی عطا فرمائے شکریہ ۔

جناب سپیکر—محترمہ ساجدہ بیگم صاحبہ

محترمہ ساجدہ بیگم صاحبہ—جناب سپیکر میں میاں نواز شریف کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتی ہوں اور اپنی بہنوں کی جانب سے ھدیہ تہنیت پیش کرتی ہوں میں ان کی خدمت میں یہ بھی مبارکباد پیش کرتی ہوں کہ وہ صوبہ پنجاب کے نوجوان وزیر اعلیٰ ہیں اور ہمیں توقع ہے کہ وہ اپنے جمہوری نظام کو ترویج دیں گے اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے میں توقع کرتی ہوں کہ وہ ہمارے عوامی مسائل کو حل کرانے میں بھر پور تعاون فرمائیں گے اور صوبہ پنجاب کو ایک مثالی صوبہ بنائیں گے یہاں سے رشوت مہنگائی اور بیروزگاری کا مکمل خاتمہ کریں گے اور بھی وعدے ہم نے اپنے عوام کے ساتھ کئیے ہوئے ہیں میں انکو اپنی پوری حمایت اور قصور کے صوبائی اراکین کی طرف سے مکمل حمایت اور تعاون کا یقین دلاتی ہوں شکریہ

جناب سپیکر—محمد ارشد خان لودھی صاحب ۔

محمد ارشد خان لودھی—جناب سپیکر میں وزیر اعلیٰ پنجاب کو مکمل اعتماد کا ووٹ حاصل ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اسکے ساتھ ساتھ اس ہاؤس کے معزز اراکین کو بھی دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے آپ پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے آپ کے بلا مقابلہ انتخاب سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ پنجاب کے عوام نے اپنے وزیر اعلیٰ پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے جناب والا میاں صاحب نوجوان ہیں ذہین ہیں ملنسار اور سیاسی بصیرت کے حامل ہیں میں یہ سمجھتا ہوں ان کی ان صفات نے تمام اراکین ہاؤس کو انکی طرف مائل کیا ہے اور انہوں نے مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے ۔ اس سے جناب میاں صاحب یہ بھی ظاہر

ہوتا ہے کہ پنجاب کے تمام مسائل پنجاب کی تمام تکلیف آپ کے سامنے آئیں گی ۔ اور ہم امید اور اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ آپ ان تمام مسائل کو حل کرنے میں کامیاب و کامران ہوں ۔ ہمیں یقین ہے کہ جسطرح پنجاب کے عوام نے آپ پر اعتماد ظاہر کیا ہے آپ ان مسائل کو حل کریں گے ۔ اور ہم انشاءاللہ ان کوششوں میں آپ کے شانہ بشانہ ہونگے ۔ پنجاب کے عوام بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں ۔ میں جناب والا ۔ صرف ایک لفظ کہنا ہوں کہ یہ بڑی خوشی آئند بات ہے کہ آج آٹھ سال کے بعد اس پنجاب کے سب سے بڑے ادارہ میں جمہوریت کی ابتدا ایک نوجوان قیادت کی سرکردگی میں اور ایک نوجوان سپیکر کی صدارت میں ہوئی ہے ۔ اللہ تعالی آپ کو کامیاب و کامران کرے ۔ (آمین) ۔

جناب سپیکر۔ شکریہ ۔ محترم میاں محمد افضل حیات صاحب ۔

میاں محمد افضل حیات ۔ جناب سپیکر ۔ میں آپ کی وساطت سے میاں نواز شریف صاحب کو وزیر اعلی پنجاب منتخب ہونے پر اور اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے نہ صرف وزیر اعلی کا منصب سنبھالا ہے بلکہ وہ اس ایوان کے قائد بھی منتخب ہوئے ہیں ۔ یہ اپنی جگہ ایک بہت بڑا اعزاز ہے ۔ میں توقع کرتا ہوں کہ وہ اس ایوان کی روایات اور پرانے طریقہ کار کو پورے طور پر نبھائیں گے اور اراکین اسمبلی کا پورا تعاون ہمیشہ ان کے ساتھ رہے گا ۔ اس کے ساتھ اس ایوان کا پرانا طریقہ کار بھی اس طرح چلتا رہے گا ۔ یہ ایک غریب ملک ہے اور خاص طور پر پنجاب ایک غریب صوبہ ہے اور اس کے اپنے بے شمار مسائل ہیں ۔ لیکن سب سے بڑا مسئلہ بحالی جمہوریت کا تھا ۔ اس کے لئے ہم نے سب سے پہلا اور سب سے مشکل مرحلہ طے کر لیا ہے ۔ اس کے بعد اب اس جمہوریت کو چلانا ہے میں پوری امید سے اور میں دعا کرتا ہوں کہ جناب نوازشریف صاحب وزیر اعلی پنجاب اس امتحان میں اللہ تعالی کے فضل و کرم سے وہ جوان عمر ہیں جوان فکر ہیں جوان عمل ہیں لیکن تجربہ میں بڑی کسی سے کم نہیں ۔ مہربانی ۔

ایک معزز ممبر — جناب والا ۔ وقت مقرر کر دیں ۔

جناب سپیکر — میں تو امید کرتا ہوں کہ آپ خود ٹائم مقرر کرلیں ۔ دو دو منٹ کا فیصلہ ہوا تھا ۔ اپ نے خود کہا کہ اس کی خلاف ورزی کی جائے ۔ تو اب بتائیے کہ کیا دو منٹ ٹھیک ہیں ؟

آوازیں — ٹھیک ہے -

جناب سپیکر — ٹھیک ہے - دو منٹ کے بعد گھنٹی بجائی جائے محترمہ سیدہ ساجدہ نیر عابدی صاحبہ -

محترمہ سیدہ ساجدہ نیر عابدی — جناب والا - میں محترم وزیر اعلیٰ کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتی ہوں اور خدا کا شکر ادا کرتی ہوں کہ جناب نواز شریف صاحب کا وزیر اعلیٰ مقرر ہونا ہمارے جمہوری عمل کے لئے ایک نیک فعال ہے - میں سمجھتی ہوں کہ ان کے وزیر اعلیٰ مقرر ہونے کے بعد ہماری کوشش انشاء اللہ تعالیٰ روز بروز بروئے کار آئیں گی اور مجھے یقین ہے کہ جمہوریت کے فروغ کے لئے وزیر اعلیٰ عزم واستقلال کی علامت بن جائیں گے - آپ کی ذات حسن واخلاق کا خوبصورت گلدستہ ہے جس کی وجہ سے ہم تمام لوگ آپ کے ساتھ انشاء اللہ قدم بقدم ہونگے - ایک شعر آپ کی ذات کے لئے نذر کرتی ہوں -

ایسے جیسے کہ آفتاب نے اٹھا رخصت اندھیرا ہو گیا
موت سوئی زندگی جاگی سویرا ہو گیا

شکریہ -

جناب سپیکر — نوابزادہ مظفر علی خان صاحب -

نوابزادہ مظفر علی خان — جناب والا - میں آپ کے توسط سے جناب نواز شریف کو اس ھاوس سے متفقہ طور پر اعتماد کا ووٹ حاصل ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں - اور گورنر پنجاب کے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتا ہوں کہ انہوں نے یہ دیکھتے ہوئے کہ اس ایوان میں اکثریت نوجوانوں کی ہے ایک نوجوان کو اس منصب کے لئے منتخب کیا - جیسا کہ سب اراکین جانتے ہیں کہ جناب گورنر نے جناب نواز شریف کو ذاتی طور پر جانتے کے باوجود ان کے با صلاحیت اور با کردار ہونے کے باوجود بھی اپنی طرف سے کوئی فیصلہ نہیں ٹھونسا بلکہ اس ایوان کے ہر رکن کو اعتماد میں لے کر یہ فیصلہ کیا گیا - جہاں پر نوجوانوں کی اس معزز ایوان میں اکثریت ہے وہاں پر بزرگوں کا دم بھی غنیمت ہے اور ہمیں یہاں جوانوں کے جذبہ اور جوش سے اور بزرگوں کے تجربہ سے استفادہ کرنا ہے - جو مسائل پنجاب کے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ

اگر اندرون گنوانے بیٹھ جائیں تو وقت درکار ہے ۔ وہ ہمارے سامنے بھی ہیں حکومت کے سامنے بھی ہیں ہم سب کو مل جل کر کوشش کرنی چاہیئے کہ ان مسائل کا حل تلاش کریں ۔ میری اس ایوان سے درخواست ہے کہ دور جمہوریت کا ازسرنو اجراء ہوا ہے اس موڑ پر ہمیں ہر قدم خواہ وہ اس ایوان کے اندر ہو یا باہر ہو سوچ سمجھ کر اٹھانا چاہیئے تاکہ خدا نخواستہ ایسے حالات نہ پیدا ہو سکیں کہ ماضی کے واقعات کا اعادہ ہو۔ آخر میں جناب وزیر اعلیٰ کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ اس صوبہ کی تعمیر و ترقی کے لئے اور اس کے ساتھ ساتھ شرافت و دیانت کی سربلندی کے لئے جو بھی اقدامات کریں گے ہمارا مکمل تعاون ان کے ساتھ ہو گا ۔

جناب سپیکر:۔ سردار محمد صادق خان صاحب ۔

سردار محمد صادق خان:۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ جناب سپیکر۔ لفظ مبارک اتنا پرانا ہو چکا ہے کہ جذبات کی صحیح عکاسی نہیں کر سکتا میں اگر دل کو باہر نکال کر دکھاؤں تو اس سے یہ ثابت ہو جائے گا کہ اس دل کو کتنی خوشی ہے ۔ یہاں مسائل پیش ہو رہے ہیں مسائل کے متعلق گزارش ہے کہ ہم اٹک کے رہنے والے ہیں ۔ اٹک ایک پسماندہ ضلع ہے جہاں سڑکوں کی بہت ہی کمی ہے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ایک گاؤں میں ہمیں ووٹوں کے سلسلے میں اتنی گہرائی میں جانا پڑا کہ نیچے زمین اور اوپر آسمان نظر آ رہا تھا ۔ میں یہ بھی عرض کر دوں کہ ہمارا ضلع فوجی لحاظ سے بھرتی میں نمایاں ہے اگر کوئی فوجی افسر یا سپاہی رخصت پر آئے اور بارشوں کا موقع ہو تو وہ رخصت راستے میں ہی ختم ہو جاتی ہے ایک تو ہمارا یہ مسئلہ ہے ۔ دوسری گزارش یہ ہے کہ پانی کا جہاں تک تعلق ہے وہاں پر کڑوا پانی ملتا ہے جو پینے کے قابل نہیں ہوتا ۔ وہاں مویشی اور انسان ایک ہی جگہ پانی پی رہے ہیں ۔ میں اس ہاؤس کی وساطت سے اپنے خرچ پر آپ سب کو دعوت دیتا ہوں کہ جا کر ہمارے ضلع کو دیکھیں ۔ انسانیت کے دکھ بانٹتے ہوئے اس ضلع پر رحم کی نظر کی جائے ۔ بہرحال اس پسماندہ ضلع کے متعلق میں وزیر اعلیٰ صاحب کی خدمت میں عرض کروں گا کہ اس پر خاص توجہ فرمائی جائے ویسے تو تکالیف ہر جگہ موجود ہیں ۔ یہ نہیں کہ تکالیف نہیں ہیں ۔ تکالیف ہر جگہ ہیں ۔ لیکن مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اس سلسلے میں ہمارا ضلع سب سے پیچھے ہے آخر میں میں جناب نواز شریف صاحب کے وزیر اعلیٰ ہونے پر اپنے ضلع کی طرف سے اور اپنے عوام کی طرف سے مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔

چوہدری پرویز الٰہی ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ جناب سپیکر میں میاں نواز شریف صاحب کو اپنی طرف سے مبارکباد پیش کرتا ہوں میں سمجھتا ہوں کہ کامیابی حاصل کرنا بڑا مشکل کام ہے ۔ لیکن کامیابی کو بر قرار رکھنا اس سے بھی کہیں زیادہ مشکل کام ہے ۔ ہمارا مکمل تعاون ان کے ساتھ رہے گا ۔ ان کی ہر مشکل میں ہم ان کا ساتھ دیں گے ۔ اور پیچھے نہیں ہٹیں گے ۔ یہ ہمارے خاندان کی روایت ہے ۔ اور ہمیشہ رہی ہے ہم کسی مشکل وقت میں پیچھے نہیں رہے ۔ ہم نے ایک مرتبہ جس کے متعلق سوچا ہے جس سے عہد کیا ہے کہ اس کا ساتھ دینا ہے ۔ چاہے کچھ بھی حالات ہوں ہمارے خاندان نے وہ عہد پورے کئے ہیں ۔ نبھائے ہیں ۔ جناب والا یہ ایوان بخوبی سمجھتا ہے کہ موجودہ الیکشن مکمل طور پر غیر جماعتی ہوئے ہیں ۔ کسی جماعت کا اس سے کوئی تعلق نہیں تھا ۔ کوئی واسطہ نہیں تھا آپ بھی بخوبی جانتے ہیں ۔ اس ایوان کا ایک ایک رکن اس بات کی گواہی دے گا کہ ہم بغیر کسی پارٹی تعصب کے یہاں پر منتخب ہو کر آئے ہیں ۔ الیکشن کے دوران سب سے اچھی بات یہ دیکھنے میں آئی ہے کہ لوگوں نے اجتماعی مسائل پیش کئے ہیں جناب نواز شریف صاحب سے میری گذارش ہے کہ وہ اپنی پہلی فرصت میں دیہی علاقوں کا دورہ کریں اور وہاں کے مسائل معلوم کریں وہاں کے لوگوں سے ملیں ان سے پوچھیں کہ وہ کس حال میں رہ رہے ہیں اور ان کے کیا مسائل ہیں اسکے بعد یہاں پر اکٹھے بیٹھ کر مل جل کر عوام کے تعاون سے ان کو حل کرنے کی کوشش کی جائے ۔ اس سلسلہ میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ ہمارا تعاون ہمیشہ ان کے ساتھ رہے گا ۔ دوسری گزارش جو میں اس ایوان کے سامنے کرنی چاہتا ہوں کہ اس منتخب ایوان کے بہت سے دشمن باہر بیٹھے ہوں جو کہ اس ایوان کو تسلیم نہیں کرتے ہیں ۔ میری آپ سے گذارش ہو گی کہ ہمیں جناب میاں نواز شریف کے ہاتھ مضبوط کرنے چاہئیں تاکہ باہر جو لوگ ایم ۔ آر ۔ ڈی کی شکل میں اس ایوان کو تسلیم نہیں کرتے ان کی اس نیت کو ختم کرنے کے لئے ان کی اس سوچ کو مٹانے کے لئے ہم ایک ہو کر ، متحد ہو کر ، ان کے ساتھ چلیں اور میں سمجھتا ہوں کہ کوئی ایسی وجہ نہیں ہو گی کہ ہم خدا وند تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب نہ ہوں ہمارا صوبہ پنجاب خدا وند تعالیٰ کے فضل و کرم سے ترقی کی منزل کی طرف رواں دواں نہ ہو ۔

شکریہ ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ۔ لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد یامین صاحب ۔

جناب محمد یامین ۔ جناب سپیکر ، میں آپ کی وساطت سے اپنی طرف سے اور اپنے حلقہ نیابت کے عوام کی طرف سے میاں محمد نواز شریف کو متفقہ اعتماد پر پنجاب کی وزارت کا عہدہ حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور یہ توقع رکھتا ہوں کہ جناب وزیر اعلیٰ ہمارے مسائل کو جوان ہمت اور جوان سالی کے بنیاد پر حل کرنے کی بطریق احسن کوشش کریں گے ۔ جناب سپیکر میں آپ کی وساطت سے قائد ایوان کو یاد دہانی کے طور پر اسلامی تاریخ کے اس سنہری باب کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں جس میں خلیفہ اول نے انتخاب کے بعد جو انہوں نے خطاب کیا تھا اس کے صحیح الفاظ تو مجھے اچھی طرح یاد نہیں لیکن اس کا مفہوم اس طرح تھا اے لوگو میں آپ سے کسی طرح برتر نہیں ہوں اور نہ مجھے آپ پر فوقیت ہے ماسوائے اس حوالے کہ آپ حضرات نے باہمی احترام و تفہیم اور مشاورت سے میرے کندھوں پر ایک ذمہ داری ڈالی اور اور اس ذمہ داری کو نبھانے کی پوری طرح کوشش کرونگا ۔ ان کے اگلے الفاظ کچھ اس طرح سے ہیں اے لوگو اچھی طرح سن لو جب تک میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کروں اس وقت تک تو آپ پر میری اطاعت واجب ہے ۔ اور اگر میں اللہ اور اس کے رسول سے روگردانی کروں تو آپ پر میری اطاعت واجب نہیں جناب سپیکر میں آپ کی وساطت سے جناب میاں نواز شریف سے یہ کہوں گا کہ وہ مسلمانوں کی تاریخ کے اس سنہری باب کا بغور مطالعہ کریں اور میں وثوق سے کہتا ہوں کہ اگر وہ ان عظیم ہستیوں کے نقش قدم پر چلے تو نہ صرف یہ اعتماد جو کہ انہیں آج حاصل ہوا ہے قائم و دائم رہے گا بلکہ اللہ تعالیٰ کے انوارات اور برکات ان کے ہر کام میں شامل ہوں گے اور وہ انشاء اللہ ہر کام میں سرخرو ہوں گے ۔ علاوہ ازیں عوام کے مسائل جن کا یہاں پر تفصیل سے ذکر ہوا ہے ۔ میں صرف اپنے حلقہ نیابت کی طرف passing reference دوں گا ۔ میرا تعلق کہوٹہ اور پنڈی کے پی پی 9 سے ہے یہاں پر سب حضرات نے اپنے اپنے اضلاع کے مسائل کی نشاندہی کی ہے ۔ میں بھی اپنے ایک ساتھی کی طرح جو کہ میرے داہنی طرف بیٹھے ہوئے ہیں پورے ہاؤس کو یہ دعوت دیتا ہوں اور حسب توفیق خدمت کرنے کا وعدہ بھی کرتا ہوں کہ اگر یہ تمام ہاؤس یا

ان میں سے کچھ حضرات اس علاقے کا دورہ کریں تو انہیں از خود پتہ چل جائے گا ۔ یہ مسائل تو ایک طرف وہاں کے عوام زندگی کی بنیادی ضرورتوں سے محروم ہیں میں اب وقت کی قلت کے پیش نظر اس پر اکتفا کروں گا ۔ اور اپنا حق کسی دیگر وقت پر علاقہ کے مسائل پر تفصیل سے گفتگو کے لئے محفوظ رکھتا ہوں ۔

جناب سپیکر ۔ سردار نصراللہ خان دریشک

سردار نصراللہ خان دریشک ۔ جناب والا ۔ میں جناب کے توسط سے جناب میاں نواز شریف کو اس ایوان کا قائد منتخب ہونے پر ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں ۔ جناب سپیکر یہ قائد ایوان جس خوش اسلوبی سے منتخب ہوئے ہیں میں توقع کرتا ہوں کہ وہ اس خوش اسلوبی سے اس ایوان کو چلائیں گے جس طرح اس معزز ایوان نے خلوص اور باہمی تعاون سے ان کو منتخب فرمایا ہے ۔ ان تمام معزز اراکین نے اپنے علاقہ کے لوگوں سے انتخابات کے وقت جو وعدے کئے ہیں ۔ ان کو نبھانے میں ان سے بھرپور تعاون کریں گے اور ان منتخب اراکین کے باہمی تعاون اور ان کی طاقت کے ساتھ ہی وہ اس سارے صوبے کو حسب منشا چلا سکتے ہیں ۔ میں آخر میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ دیہی علاقوں کی ترقی کے لئے انہوں نے اپنی پریس کانفرنس میں بھی ذکر کیا ہے اور اس کو نمبر 1 پر priority دی ہے ۔ ہمارے حلقہ انتخاب میں بہت سارا سرکاری رقبہ ہے جو الاٹ ہو چکا ہے اس کے لئے میں حکومت وقت کا شکریہ ادا کرتا ہوں ۔ لیکن ابھی کافی رقبہ ہے جن پر غریب مزارعین آباد ہیں ۔ ان کو بے دخل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔ میں وزیر اعلیٰ کی خدمت میں یہ گذارش کروں گا کہ وہ اس کا نوٹس لیں اور وہ اراضی ان غریب لوگوں کو پانچ سالہ پٹہ پر یا جو بھی صورت مناسب سمجھیں ۔ ان کو یہ زمین پٹہ پر دی جائے کل ہمارا انتخاب ہوا ہے آج وہ لوگ بے دخل ہو رہے ہیں تو دیہی عوام کی بھلائی کے لئے جو ہم باتیں کرتے ہیں ۔ صدر صاحب نے باتیں کی ہیں ۔ وزیراعظم نے کی ہیں ۔ ان کی نفی ہوتی ہے ۔ پینے کے پانی کی اس حد تک قلت ہے کہ نہروں میں پانی نہ ہونے کی وجہ سے ہمیں کاشت کے لئے تو کجا پینے کے لئے بھی دستیاب نہیں ۔ اس کی وجہ سے لوگوں نے وہاں سے بوریا بستر باندھنا شروع کر دیا ہے اس چیز کا

بھی فوری نوٹس لیں اور وہاں پر پینے کے پانی کا بندوبست کیا جائے ہمیں اس بات کا احساس ہے کہ دریاوں میں پانی کی کمی ہے لیکن ہمیں صرف پینے کے لئے پانی دیا جائے - آخر میں میں ایک دفعہ پھر وزیر اعلی کو ان کے متفقہ انتخاب پر ھدیہ تبریک پیش کرتا ہوں - اور آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے ہمیں وقت دیا ہے - شکریہ -

جناب سپیکر اب میرے پاس ایک ہی طریقہ ہے جو اراکین صبح کی نشست میں اظہار خیال فرماچکے ہیں ان کی بجائے دوسرے دوستوں کو دعوت دوں کہ وہ اظہار خیال کریں -

جناب رانا پھول محمد خان - پوائنٹ آف آرڈر سر - جناب سپیکر میں یہ گذارش کروں گا کہ سپیکر اور وزیر اعلی کو ایک نظر سے نہ دیکھا جائے - دونوں مختلف منتخب ہونے والے معزز حضرات کو الگ الگ مبارکباد پیش کرنے کی اجازت آپ کو ان طلب کروں کو دینی ہوگی اور اگر سپیکر اور وزیراعلی کو آپ ایک پلڑے میں تولیں گے تو ٹھیک نہیں ہوگا کیونکہ آپ وزیر اعلی کے اختیارات استعمال نہیں کرسکتے اور وزیر اعلی آپ کے اختیارات استعمال نہیں کرسکتے - یہاں آپ نے فیصلہ کرنا ہوگا کہ یہ دونوں اختیارات اکٹھے ہیں تو ہمیں قبول ہے -

جناب سپیکر - آپ پوائنٹ آف آرڈر پر تقریر نہیں کرسکتے (قہقہہ

جناب رانا پھول محمد خان - جی ہاں نہیں کرسکتے -

جناب ملک محمد عباس خان کھوکھر - جناب والا جناب سپیکر اور وزیر اعلی کو اگر ایک پلڑے میں نہیں رکھا جاسکتا تو تمام تو تمام اراکین کو بھی ایک پلڑے میں نہیں رکھا جا سکتا - جب کچھ اراکین نے پہلے تقریریں کر لی ہیں تو دوسروں کا بھی حق ہے کہ وہ بھی بولیں اور اس ایوان میں اپنے خیالات کا اظہار کریں -

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر Order Order چوہدری محمد صدیق سالار

سردار محمد عارف - پوائنٹ آف آرڈر سر - جناب سپیکر آپ نے ابھی فرمایا تھا کہ جن معزز ارکان کو صبح تقریر کرنے کا موقع نہیں ملا ان کو ترجیح دی جائے گی - لیکن صدیق سالار صاحب صبح سے دو دفعہ تقریر کرچکے ہیں باقی لوگوں کو بھی موقع دیا جائے تاکہ وہ بھی تقریر کرسکیں -

جناب سپیکر - میرا خیال یہ تھا کہ تقریر نہیں کر چکے -

چوھدری محمد صدیق سالار - جناب والا میں نے تقریر نہیں کی میں نے تو پوائنٹ آف آرڈر پر بات کی تھی یہ تو بڑی سیدھی سی بات ہے اور اب اگر سردار صاحب بات کریں گے تو میں پوائنٹ آف آرڈر ضرور پیش کروں گا ۔ اب میرا پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے -

جناب سپیکر - چلیں آپ بولیں لیکن آپ یہ بتائیں کہ آپ پوائنٹ آف آرڈر پر بول رہے ہیں یا تقریر کررہے ہیں -

چوھدری محمد صدیق سالار - نہیں میں اس وقت تقریر کر رہا ہوں ۔ میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے تقریر کرنے کا موقع دیا ۔ جناب والا میں جناب نوازشریف صاحب کو جن پر اس ایوان نے پورے خلوص کے ساتھ متفقہ طور پر اعتماد کا اظہار کیا ہے بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ انہیں پورے پنجاب کے عوام کا اعتماد حاصل ہوا ہے جس میں لیبر طالب علم علماء کرام مزدور کسان زمیندار اور انڈسٹریلسٹ تمام لوگ شامل ہیں میں دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں یہ پہلے وزیر اعلیٰ ہیں جن پر ان تمام لوگوں نے مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ جناب وزیر اعلیٰ اپنی پہلی فرصت میں ہسپتالوں کے اندر مریضوں کے تشویشناک حالات کو دیکھیں گے مرتے ہوئے انسانوں کو بھی دیکھیں گے آپ نچی آبادیوں میں جاکر ان لوگوں کی ابتر حالت دیکھیں گے جب سکولوں کے داخلے کا وقت ہوتو آپ دیکھیں گے کہ پرائمری سکول پاس کرنے والے طالب علم کو کسی سکول میں بھی داخلہ نہیں مل رہا آپ ان لوگوں کو بھی دیکھیں گے جو آپ کی راہ دیکھ رہے تھے کہ اے اللہ اگر نواز شریف وزیر اعلیٰ بن جائے تو ہمارے ان دکھوں کا علاج ہو جائے جو آج ہمارے صوبہ پنجاب کو درپیش ہیں - جناب والا پنجاب کی دیہی آبادیوں میں پینے تک کیلئے پانی نہیں ہے - کڑوا پانی موجود ہے - ہماری دیہی آبادیاں ایسی آبادیاں ہیں جہاں پینے کیلئے پانی میسر نہیں ہے شہروں میں ایسی آبادیاں موجود ہیں جہاں سیوریج کا انتظام نہیں ہے اور بعض جگہوں پر

پینے کا پانی تک نہیں ہے - یہاں پر نو میل لمبے علاقے ایسے ہیں جیسے نصیر آباد - اکبر آباد منصور آباد جہاں پر نہ کوئی پرائمری سکول ہے نہ کوئی مڈل سکول ہے - نہ ھائی سکول ہے - مجھے یقین ہے کہ آپ اپنی پہلی فرصت میں پورے پنجاب کے اندر ان علاقوں میں جا کر دیکھیں گے جہاں آپ کی ضرورت ہے - آخر میں - میں پھر اپنے ضلع کی طرف سے آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور جناب سپیکر صاحب کا مشکور ہوں جنہوں نے مجھے وقت دیا -

جناب ملک محمد عباس خان کھوکھر — جناب سپیکر میں وزیر اعلیٰ پنجاب جناب نواز شریف صاحب کو اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں ساتھ ہی ان کا یہ شکریہ بھی ادا کرتا ہوں کہ وزیر اعلیٰ منتخب ہونے کے بعد انہوں نے اپنی پہلی پریس کانفرنس میں ہماری دیہاتی آبادی کی طرف خاص توجہ فرمانے کا وعدہ کیا ہے - اس کے ساتھ ہی میں یہ گذارش کروں گا کہ ہماری دیہاتی آبادی کے مسائل یا بڑی مشکلات گھمبیر اور زیادہ ہیں جن کے لئے اب اتنا وقت نہیں ہے کہ میں کچھ گذارش کر سکوں لیکن میں ایک گذارش کروں گا کہ ہم نے اپنے الیکشن کے دوران بھی اپنے ووٹروں سے اس بات کا وعدہ کیا ہے کہ ان کے مسائل حل کئے جائیں گے اور دو چیزوں سے ان کی گلو خلاصی کرائی جائے گی یا ان دو چیزوں پر اگر قابو پا لیا جائے تو میں سمجھتا ہوں ہمارے غریب عوام جو دیہاتوں میں رہتے ہیں جن کا بجٹ دو تین سو روپے ماہوار تک ہوتا ہے ان کو سکون میسر آئے گا میرے خیال میں گلبرگ کی ایک کوٹھی کے ناشتے کا بجٹ اور ان کے مہینے کا بجٹ برابر ہوتا ہے وہ اس میں بڑی خوش اسلوبی سے اور بڑے شوق سے گزارہ کرتے ہیں اگر ان کو ان دو چیزوں سے نجات دلوائی جائے اور وہ دو چیزیں ہیں - رشوت اور چوری اگر ان دو چیزوں پر مکمل کنٹرول کیا جائے تو ان غریبوں کو جو بھی کوئی اقتصادی ترقی آپ دیں گے ان کو اس سے فائدہ ہو گا ورنہ آپ ان کو جتنی مرضی روشنی دیں جتنی مرضی پکی سڑکیں دیں جو کچھ دیں ان کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا وہ اپنے اس معمولی بجٹ میں بڑی خوشی سے گزارہ کرتے ہیں - لیکن جب ان دو چیزوں میں سے کوئی چیز بھی ان کو ڈس لیتی ہے تو ان کے ہوش ٹھکانے نہیں رہتے اور وہ اپنے بجٹ کو سنبھالنے کے قابل نہیں رہتے اس لئے میں گزارش کروں گا کہ میں اپنے علاقے میں لوگوں سے ان دو چیزوں کا بھرپور وعدہ کر کے آیا ہوں کہ ان دو چیزوں کو ختم کرواؤں گا اس سلسلہ میں میں آپ کی اعانت کا طالب

اور آپ سے یہ درخواست کروں گا کہ میری اس سلسلہ میں مدد فرمائیں ۔ اس کے بعد انشا اللہ تعالیٰ آپ ہمارے خلوص کی انتہا کا بھی اندازہ کر سکیں گے ۔ بہت بہت شکریہ ۔

جناب سپیکر — ڈاکٹر سید خاور علی شاہ ۔

ڈاکٹر سید خاور علی شاہ — جناب سپیکر میں (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر — میں سمجھتا ہوں کہ ڈاکٹر خاور علی شاہ صاحب بعد میں قائد ایوان جناب وزیر اعلیٰ صاحب کو دعوت دوں گا کہ وہ اظہار خیال فرمائیں ۔

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سردار محمد عارف — جناب والا میں صبح سے کھڑا ہوں لیکن مجھے تقریر کرنے کا موقع نہیں ملا ۔

جناب سپیکر — آج آپ میں سے جو صاحبان بات نہیں کر سکے پریشان نہ ہوں
وزیر اعلیٰ صاحب سے درخواست کروں گا کہ وہ ایوان میں اپنی تقریر کے بعد موجود رہیں اور آپ سب کو دعوت دوں گا کہ آپ اپنی بات مکمل کریں ۔

(قطع کلامیاں)

ملک طیب خان اعوان جناب والا چند آدمیوں کو بولنے دیا جائے اور تمام معزز ممبران کو بولنے کا حق دیا جائے ۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر ۔ order order please ڈاکٹر خاور علی شاہ صاحب

ڈاکٹر خاور علی شاہ — جناب سپیکر میں آپ کے توسط سے میاں نواز شریف صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں ان کی بریس کانفرنس جس میں انہوں نے دیہی آبادی کے بارے میں بلند بہت کی دو باتیں جو میں ضروری سمجھتا ہوں وہ عرض کروں گا ایک تو دیہی آبادی ہم سے ایک چیز کی ضرور طالب ہے ۔ ہم ان

کو انصاف مہیا کریں اور انصاف مہیا کرنے میں ہمیں کوئی مزید بجٹ کی ضرورت نہیں ہمیں کوئی مزید افسران تعینات کرنے کی ضرورت نہیں - جہاں پر رشوت کی بات ہوتی ہے - میں کہتا ہوں ٹھیک ہے رشوت بھی نہیں ہونی چاہیے اس کے ساتھ ساتھ سفارش بھی نہیں ہونی چاہیے - حق کی بات ہونی چاہیے اور اگر ہم صحیح طریقہ سے انتظامیہ کو چلائیں تو کوئی شک و شبہ کی بات نہیں ہے کہ یہ چیز صحیح نہ چل سکے - میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ دیہی آبادی کی طرف سے اسوقت ہم جو ایم-پی-اے منتخب ہو کر آئے ہیں ہمارے لئے یہ سب سے بڑا مسئلہ کھڑا ہے کہ ہماری دیہی آبادی میں پڑھے لکھے لوگوں کی بے روزگاری ہے اور وہ بے روزگاری اس حد تک پہنچ گئی ہے کہ اب وہ لوگ ہم سے سڑکوں اور بجلی کا بھی مطالبہ کم کرتے ہیں لیکن وہ یہ چاہتے ہیں کہ جن ماں باپ نے اپنے بچوں کو زیادہ خرچ کرکے اور اپنی پوری پونجی خرچ کرکے پڑھائے ہیں کہ وہ چاہتے ہیں کہ کم از کم ہم ان کو چھوٹی سے چھوٹی ملازمت ضرور دلوا دیں - اور اس سلسلہ میں

جناب سعید منظور جناب والا معزز رکن شاید اس ضلع سے تعلق رکھتے ہیں جہاں پر سڑکات بھی ہیں اور بجلی بھی موجود ہے ہم اس ضلع سے تعلق رکھتے ہیں جہاں پر نہ سڑکیں ہیں اور نہ ہی بجلی ہے لہذا یہ اپنے پوائنٹ کو تبدیل کریں -

جناب سپیکر - ڈاکٹر صاحب آپ اپنی بات جاری رکھیں -

ڈاکٹر سید خاور علی شاہ - جناب والا میں یہ عرض کررہا تھا کہ ہر چیز اپنی جگہ پر ضروری ہے - لیکن ہر علاقہ کی ترجیحات مختلف ہوتی ہیں سڑکیں بھی ضروری ہیں بجلی بھی ضروری ہے پینے کا پانی بھی دینا چاہیے نہری پانی بھی ضرورت ہے یہ سب باتیں ہوچکی ہیں لیکن میں ان کو دھرانا نہیں چاہتا تھا - میں اپنے معزز رکن کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میرے بعد وزیر اعلیٰ اس معزز ایوان سے خطاب کریں گے تو میں یہ عرض کرنا چاہتا تھا کہ اس سلسلہ میں ہمارے دیہی عوام کی مشکلات کو ضرور دیکھا جائے - پہلے یہ ہوتا تھا کہ دیہاتی لوگوں کیلئے ایک آسامی ہوتی تھی جس کے لئے انہیں ترجیح دی جاتی تھی ، وہ تحصیلدار کی آسامی تھی - اب یہ حالت ہے کہ وہ بھی پبلک سروس کمیشن کی طرف سے پر کی جاتی ہے اور وہ دیہی عوام

جن کا پہلے اس آسامی پر استحقاق ہوتا تھا اب وہ استحقاق بھی ختم کردیا گیا ہے ۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جسطرح 70 فیصد آبادی دیہات میں ہے ، ہمیں ملازمتوں کے سلسلہ میں بھی اتنا کوٹہ ملنا چاہیے ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں جناب سپیکر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور یہ بھی عرض کروں گا ۔ ہم ایم۔پی۔اے بن کر آئے ہیں ہمارے ترقیاتی اختیارات ہونے چاہیں اور لوکل کونسلوں کے بعض اختیارات ایم پی اے ۔ حضرات کے پاس ہونے چاہیں ، کیونکہ اب بجٹ کا معاملہ ہے ۔ ہم ان کے اختیارات نہیں مانگتے وہ اپنے اختیارات رکھیں لیکن 1977ء میں یہ ہوا کہ ایم پی ۔ اے تھے لوکل کونسلیں نہیں تھیں 1977ء سے 1985ء تک لوکل کونسلیں تھیں لیکن منتخب اسمبلی نہیں تھی تو میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہر ایوان کو اپنے مکمل اختیارات ملنے چاہیں ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں اجازت چاہوں گا ۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کا خطاب

جناب سپیکر — میں معزز ، اراکین کو یہ یاد دلانا چاہتا ہوں وزیر اعلیٰ صاحب کی تقریر کے بعد وہ یہاں ایوان میں تشریف رکھیں گے اور آپ جو بات کرنا چاہتے ہیں آپ سب کو موقع دیا جائیگا ، آپ اپنی باتیں مکمل کر لیں —

(قطع کلامیاں)

آپ کی بات ہوگئی — چھٹہ صاحب آپ تشریف رکھیں — آپ اجازت دیں مجھے کہ میں وزیر اعلیٰ کو دعوت دیں —

(نعرہ ہائے تحسین)

وزیر اعلیٰ — (میاں نواز شریف) بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ جناب سپیکر سب سے پہلے تو میں خدا تعالیٰ کے ہاں سر بسجود ہوں جس نے مجھے آج یہ عزت بخشی — آپ اور اس معزز ایوان کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مجھے اعتماد کا ووٹ دیا اور میری ذات پر اعتماد کا اظہار کیا ۔ ان دوستوں کا بھی اور ان بہنوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میرے بارے میں اپنے خیالات اور جذبات کا اظہار کیا ۔ میں اپنے آپ کو اس چیز کے لائق نہیں سمجھتا لیکن میری یہ کوشش ہوگی کہ

میں آپکی پورے خلوص کے ساتھ خدمت کرسکوں ۔ اس صوبہ کی پورے خلوص کے ساتھ خدمت کر سکوں ۔ میں آپ سے یہ بھی استدعا کروں گا ، آپ سب میری کامیابی کے لئے دعا کیجئے ۔ یہ کامیابی میری کامیابی نہیں ہوگی بلکہ آپکی کامیابی ہوگی ۔ اس ایوان کی کامیابی ہوگی ۔ صرف اس ایوان کی کامیابی نہیں ہو گی بلکہ پورے پنجاب کی کامیابی ہو گی ۔

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر — گو آج لمبی تقریر کا موقع نہیں ہے لیکن صرف چند ایک نکات آپکی اجازت سے پیش کرنا چاہوں گا ۔ قدرت نے پاکستان کو بہت سارے وسائل بخشے ہیں قائد اعظم رحمتہاللہ علیہ کا یہ پاکستان نظریہ اسلام کے اوپر معرض وجود میں آیا ۔ پاکستان کے قیام کے بعد جو کچھ بھی سلوک ہم نے اس ملک کے ساتھ روا رکھا وہ آپ بھی جانتے ہیں میں بھی جانتا ہوں ۔ میرے بزرگ مجھ سے بہتر جانتے ہیں ۔ اس ملک کے لئے جانیں قربان کی گئیں ۔ لوگ گھر چھوڑ کر یہاں آئے اور یہاں آکر آباد ہوئے ۔ ہماری ماں بہنوں نے قربانیاں دیں ۔ پاکستان کی 38 سالہ زندگی کے اندر ایک لمحہ فکریہ سوچنے کی بات ہے کہ ہم نے کتنی خلوص نیت کے ساتھ کوشش کی اس نظام کو اس ملک کے اندر رائج کرنے کیلئے قدرت نے ہمیں بیشمار مواقع عطا کئے اپنے ملک کی قسمت سدھارنے کیلئے ۔ کبھی ہم نے ایک راہ بنانے کی کوشش کی کبھی دوسرا راستہ اختیار کرنے کی کوشش کی ۔ ملک کے دو ٹکڑے ہوئے ۔ کہیں انا کا مسئلہ بنا ۔ کہیں لوگوں کی پگڑی اچھالی ۔ کہیں لوگوں کی عزت سے کھیلے لیکن اس بنیادی مقصد کیلئے ہم نے کیا کیا جس کیلئے پاکستان کو حاصل کیا گیا تھا ۔ یہ سوچنے کی بات ہے ۔ ہم نظام اسلام کے نفاذ کی بات کرتے ہیں ۔ پاکستان میں خدا کے قانون کے نفاذ کی بات کرتے ہیں ۔ ہم نماز بھی پڑھتے ہیں ۔ قرآن پاک بھی پڑھتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ حکومت اس ملک کے اندر نظام اسلام کا نفاذ کرے گی ۔ تو اس ملک کے اندر یہ قانون نافذ ہو گا کیا ہم نے کبھی یہ سوچا ہے ۔ نماز پڑھتے ہیں ۔ قرآن پڑھتے ہیں ۔ نماز اور قرآن ہمیں کیا سکھاتا ہے ۔ آج آپ اپنے معاشرہ کا مقابلہ کیجئے ان معاشروں کے ساتھ ۔ ان مغربی ممالک کے ساتھ جن کو ہم کافر کہتے ہیں تو شائد آپکو ان کے معاشرے میں اتنی برائیاں نہ ملیں جتنی آج آپکو اپنے معاشرے میں ملتی ہیں ۔ آپ دیکھئے جب سے پاکستان

رہا ہے ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا گلا کاٹنے کی فکر میں رہا - ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی فکر میں رہا جھوٹ ہم بولتے ہیں - دھوکہ ہم کرتے ہیں - منافقت ہم کرتے ہیں - صبح سے شام تک ہم منافقت کرتے ہیں - منافقت ہمارے معاشرے میں کوٹ کوٹ کر بھر چکی ہے - کم ہم تولتے ہیں - ذخیرہ اندوزی ہم کرتے ہیں - مہنگائی کے ذمہ دار

ہم ہیں - تو بتائیں جب تک ان تمام برائیوں کو اپنے معاشرے سے پاک نہیں کریں گے - اپنی ذات سے پاک نہیں کریں گے ہمیں نماز پڑھ لینا ہمیں قرآن پڑھ لینا کیا بارگاہ ایزدی میں قبول ہوسکتا ہے - تو میں یہ سمجھتا ہوں ہم اپنے قول و فعل کے تضاد کو دور کریں - اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں اور جس مقصد کے لئے اس ملک کو حاصل کیا اس مقصد کو اس ملک کے اندر نافذ کریں - ہماری نجات یقین مانئے اسی میں ہے میں سمجھتا ہوں قدرت نے جو پاکستان ہمیں عطا کیا ہے جتنا بھی شکر ادا ہو سکے اتنا ہی کم ہے بلکہ میں تو یہاں تک کہوں گا کہ آپ ساری زندگی بھی اگر سجدے میں پڑے رہیں تو اس کا شکر ادا نہیں کیا جا سکتا - آج خدا نے جو عزت ہمیں بخشی ہے اس کے پیش نظر میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں تاریخ میں ایک سنہری موقع ملا ہے کہ آپ لوگ انتخابات لڑ کر اس ایوان میں آئے ہیں - ہم اس ایوان کا وقار اور عزت ہیں - اور ہمیں آج یہ عہد کرنا چاہئیے کہ ہم وہ کچھ کریں جو ہم ماضی میں نہیں کر پائے - مجھے یقین ہے جب ہم وہ کچھ کریں گے تو انشاللہ آپ دیکھیں گے کہ ایسے کبھی بھی حالات پیدا نہیں ہوں گے کہ دوبارہ مارشل لاء لگنے کی نوبت آئے - ہمیں ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھنا چاہئیے - جو کچھ ماضی میں کوتاہیاں سرزد ہوئی ہیں ان کا ہمیں ازالہ کرنا چاہئیے اور خدا وند تعالیٰ کے حضور دعا کرنی چاہئیے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ اپنی منزل مقصود تک پہنچائے اور جس مقصد کے لئے اس ملک کو حاصل کیا ہے اس مقصد کو اس نظام کو اس ملک کے اندر ہم نافذ کریں ہمیں چاہیے کہ ہم تنقیدی رویہ - یا غیر ذمہ دارانہ قسم کی سوچ یا رویہ دور کریں - یہ خداوند تعالیٰ کا شکر ہے کہ اتنے طویل عرصے کے بعد آج پھر جمہوری ادارے قائم ہوئے ہیں - ان کو فروغ دینا - ان کو آگے بڑھانا - آپ کی اور میری ذمہ داری ہے اور مجھے یقین ہے کہ ہم اس کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں - انشاللہ ہم خلوص نیت سے کوشش کریں گے کہ یہ جمہوری ادارے فروغ پائیں اور مضبوط سے مضبوط تر ہوں - (نعرہ ہائے تحسین)

میں آپ ... اس عزم کا اظہار کرنا چاہتا ہوں کہ میری نظر میں کوئی بڑا چھوٹا نہیں ہے - کوئی اونچ نیچ نہیں ہے - آپ میرے رفقائے کار ہیں - آپ میرے ساتھی ہیں اور انشا اللہ آپ کو ساتھی بنا کر ایک ٹیم کی شکل میں ہم سب اکٹھے چلیں گے مجھے یقین ہے کہ آپ کا مکمل اعتماد اور تعاون انشاءاللہ مجھے حاصل رہے گا اور ہم وہ کام کریں گے جس کی قوم کو بہت دیر سے توقع ہے - میں آپ کی ہدایت اور رہنمائی کا ہمیشہ منتظر رہوں گا - مجھے یقین ہے کہ انشاءاللہ آپ مجھے اس سے سرفراز فرمائیں گے - میں مثبت سوچ رکھنے والا انسان ہوں - منفی سوچ میرے قریب سے کبھی نہیں گزری - مجھے یقین ہے کہ انشاءاللہ یہ مثبت سوچ ہمیشہ قائم رہے گی - تنقید برائے تنقید نہیں کی جائے گی بلکہ تعمیری تنقید کو ہم ہمیشہ Welcome کریں گے اور اس کو اچھی نظر سے دیکھیں گے - کیونکہ وہ ہماری خامیاں اور کمزوریاں دور کرنے میں مدد گار اور معاون ثابت ہوں گی - کیونکہ اگر ہمیں قائد اعظم کے مشن کی تکمیل کرنی ہے تو پھر ہمیں کمزوریوں کو واقعی اپنی ذات میں اور اپنے معاشرے سے ختم کرنا پڑے گا اور اس سلسلے میں انشاءاللہ میں آپ کی رہنمائی حاصل کرتا رہوں گا - جہاں تک آج بعض معزز اراکین نے نکات اٹھائے ہیں - میں نے مختصراً ان کو نوٹ کیا ہے - ہماری حکومت کی سب سے پہلی توجہ rural poor کی طرف ہو گی (نعرہ ہائے تحسین) - وہ ہمارے بھائی جو دیہاتوں میں رہتے ہیں - جو زندگی کی سہولتوں سے محروم ہیں - جو بڑی کس مپرسی کی حالت میں زندگی بسر کر رہے ہیں ان کا ہم پر بنیادی حق ہے اور انشاءاللہ مشنری جذبے کے ساتھ ان کے اوپر کام کیا جائے گا - (نعرہ ہائے تحسین) بلکہ میں انگریزی میں یہ کہوں گا -

They shall be our love. They shall be our affection. Similarly urban poor shall also be our love and affection:—

میں سمجھتا ہوں کہ وہ لوگ جو اڑتیس سال سے پاکستان میں آباد ہیں - بلکہ اس سے پہلے آباد ہیں - جنہوں نے پاکستان کے لئے ، پاکستان کی معشیت کو مضبوط بنانے کے لیے بے شمار قربانیاں دیں ، ان کا ہم پر بڑا حق ہے - اور انشاءاللہ سب سے پہلے اس طرف توجہ دی جائے گی - یہ ہمارا بنیادی مقصد ہو گا کہ ہم دیہی زندگی میں انقلابی تبدیلی رونما کریں - ان کی زندگی میں آسودگی پیدا کریں تاکہ ہمارے دیہات کے رہنے والے حضرات کے لئے جو کہ آبادی کا ستر سے پچھتر فی صد ہیں - ایسی پالیسیاں

مرتب کی جائیں کہ پنجاب کے دیہات کے لئے ہمارے بجٹ کی ایلوکیشن اسی تناسب سے کی جائے۔ (نعرہ ہائے تحسین) ۔ آپ بخوبی واقف ہوں کہ میں چار سال صوبہ پنجاب کا وزیر خزانہ رہا جب میں نے اپنا چارج سنبھالا ۔ اس وقت پنجاب کے اے ڈی پی کی تقسیم اس طرح سے تھی کہ 45 فی صد دیہات کے لیے فنڈ رکھا جا رہا تھا ۔ اور باقی ماندہ شہری علاقوں کے لئے مخصوص تھا میں نے اس میں بتدریج اضافے کے لیے کوشش کی اور خدا تعالیٰ نے اس میں مجھے کامیابی بھی عطا فرمائی ۔ میں آج اس عزم کا اظہار کرنا چاہتا ہوں کہ اسی جذبے کے ساتھ اس کے اوپر میں کارفرما رہوں گا اور اسی جذبے کے ساتھ اس بات کے اوپر بھرپور توجہ دوں گا اور جیسے میں نے ابھی اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ جتنی آبادی دیہات میں رہتی ہے جیسا کہ اس وقت ستر سے پچھتر فی صد آبادی دیہات میں رہتی ہے اس تناسب سے بجٹ کی ایلوکیشن کی جائے گی ۔ (نعرہ ہائے تحسین) ۔ جناب سپیکر میرا اگلا نکتہ تعلیم کے بارے میں ہے ۔ یہ بھی ایک strategic thrust ہے جو کہ ہماری پالیسی کا بڑا اہم حصہ ہوگی ۔ آج تک بے شمار وسائل خرچ کیے جانے کے باوجود تعلیم میں ہم نے خاطر خواہ نتائج حاصل نہیں کیے ۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ اس میں کمزوریاں اور خامیاں ہم میں موجود ہیں اور ہمیں ان خامیوں اور کمزوریوں کو دور کرنے کی ضرورت ہے ۔ بلکہ بڑی شدت سے ضرورت ہے ۔ تو اس سلسلے میں ہماری کوشش یہ ہوگی کہ ہم اس کے اوپر تمام تر وسائل جو ممکن حد تک ہوسکیں خرچ کریں ۔ آپ دیکھیں کہ اتنے وسائل خرچ کرنے کے باوجود آج پنجاب کا بلکہ پاکستان کی شرح خواندگی چوبیس فی صد ہے جو کہ بڑی افسوس ناک شرح ہے ۔ یہ مایوس کن فگر ہے ۔ لیکن انشاء اللہ ہماری کوشش ہوگی کہ ہم تعلیم کو عام کریں دیہاتوں میں لے کر جائیں تعلیم بالغاں کے اوپر بھی پورا زور دیں کیونکہ ایک ماں کو پڑھانا پورے خاندان کو پڑھانے کے مترادف ہے ۔ اس لیے ہماری کوشش ہوگی کہ اس سیکٹر کے اوپر بھی بھرپور توجہ دی جائے اور ملک سے ناخواندگی کو جتنی جلدی ہوسکے دور کیا جائے ۔

جناب سپیکر سوم وتھرو ہمارا تیسرا major thrust ہوگا جس کے اوپر ہمیں بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ یہ کینسر کی طرح ہماری زمین کو کھا رہا ہے مجھے اس بات کا شدت سے احساس ہے اور انشاءاللہ آپ اور اس معزز ایوان کے تعاون سے اپنے بھائی اور بہنیں جو یہاں تشریف فرما

ہیں ان کے تعاون سے اس بیماری کو جتنی جلدی ہوسکا دور کیا جائے گا۔ اس میں وسائل کی شدت سے ضرورت ہے لیکن وسائل کو بڑھانا بھی ہمارا کام ہے۔ ہمارا جہاں یہ کام ہوگا کہ ہم وسائل کو بڑھائیں وہاں ہماری نظر اس طرف بھی ہوگی کہ ہم اخراجات کو کم سے کم کریں۔ حکومت جو غیر ضروری قسم کے اخراجات کرتی ہے ان کو curtail کریں۔ صرف curtail نہ کریں بلکہ ان کو ختم کریں (نعرہ ہائے تحسین)۔

جناب سپیکر میرا چوتھا نکتہ پس ماندہ علاقوں کے متعلق ہے جو کہ ہمارے strategic thrust کے اندر شامل ہے۔ ہمارے پس ماندہ علاقے جو تاریکیوں میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ یہ پس ماندہ علاقے کسی بھی صوبے کے اس ماندہ علاقے سے کم نہیں ہیں جتنے کہ پنجاب کے اندر پس ماندہ علاقے ہیں۔ آپ کے سامنے وہ مثال ہے میرے بے شمار بھائی وہاں کے رہنے والے ہیں۔ تو ہم وفاقی حکومت کی مدد سے انشاءاللہ ان کی پسماندگی کو دور کرنے کے لئے حتی الامکان کوشش کریں گے۔ وفاقی حکومت جہاں دوسرے صوبوں کی پسماندگی دور کرنے کے لیے سپیشل ڈویلپمنٹ پروگرام بناتی ہے وہاں سے انشاء اللہ پنجاب بھی پورا حصہ لے گا اور پنجاب جہاں آج تک بڑے بھائی کا کردار ادا کرتا چلا آرہا ہے انشاءاللہ آئندہ بھی بڑے بھائی کا کردار ادا کرتا چلا آئے گا۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ پنجاب کی پسماندگی کو دور کرنے کے لیے انشاءاللہ ہم بھی وفاقی حکومت سے اپنے حقوق کا پورا مطالبہ کریں گے (نعرہ ہائے تحسین)۔

بجلی اور پانی کے متعلق بھی بات ہوئی میں ان مسائل سے بخوبی واقف ہوں کچی آبادی بھی میرے دل میں اتنی ہی کھٹکتی ہے جتنی آپ کے دل میں کھٹکتی ہے میں خود محسوس کرتا ہوں کہ وہ لوگ جو کچی آبادی کے مکین ہیں ان کو ایک تو مالکانہ حقوق جلد سے جلد ملیں دوسرے ان کچی آبادیوں کو دوسروں علاقوں کی طرح سہولتیں ملیں (تالیاں)

میں اس عزم کا اظہار کرتا ہوں کہ ان پر جنگی بنیادوں کے اوپر کام کیا جائے گا اور کچی آبادیوں کو مالکانہ حقوق دئیے جائیں جس میں بظاہر مجھے کوئی قباحت نظر نہیں آتی تو پھر تاخیر کس بات کی تو میں انشا اللہ یہ کوشش کروں گا کہ سب سے پہلے ان کچی آبادی کے مکینوں کو ان کے مالکانہ حقوق دئیے جائیں اور ان کے معاشی مسائل بھی حل کئے جائیں اور ان کے لئے بہتر ماحول کو پیدا کیا جائے اور وہاں کے ترقیاتی کاموں کو بھی مکمل کیا جائے آپ جانتے ہیں میری پنجاب میں بطور وزیر خزانہ

کوشش رہی ہے میں نے چار سال میں چار بجٹ بطور وزیر خزانہ پیش کئے ہیں ۔ اس کی پنجاب کے اندر مثال ہے کہ اس مدت میں شاید کوئی نیا ٹیکس عائد نہ کیا گیا ہو یہ چار سال کا ریکارڈ ہے کہ ہم نے یہی کوشش کی کہ اپنے موجودہ ٹیکسز کی آمدنی کو بڑھائیں ۔ جہاں رشوت تھی جہاں ٹیکسوں کی چوری کا معاملہ تھا اس کو ختم کیا جائے لیکن ہم نے کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا اور خدا تعالیٰ نے ہم کو اس میں بہت کامیابی عطا فرمائی تھی اور ابھی میں نے حال ہی میں اس کا چارج چھوڑا ہے ۔ ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے موجودہ ٹیکسز میں رہتے ہوئے اپنی آمدنی کو خاطر خواہ حد تک بڑھایا اور اپنی ضروریات کو اس سے پورا کیا اور آج تک پنجاب کی تاریخ میں یہ مثال نہیں ملتی اتنے بہتر طریقے سے آمدنی کے ذرائع نیا ٹیکس لگائے بغیر بڑھے ہوں تو ہم کوشش کریں گے کہ آئندہ جو loopholes ہیں جو evasions ہیں ان کو ختم کیا جائے اور عوام کے اوپر ٹیکسوں کا بوجھ کم سے کم ڈالا جائے (تالیاں)

میں انتظامیہ سے بھی کہنا چاہوں گا کہ وہ قوم کے خادم بن کر اپنا فرض ادا کریں (تالیاں)

میں الیکشن کے جس مرحلے میں سے گزر کر آیا ہوں اور آپ بھی گزر کر آئے ہیں غیر جانبدارانہ اور منصفانہ کرانے میں پوری مدد کی ہے ۔ انہوں نے کسی کی پشت پناہی نہیں کی اور یہ بڑی خوشی کی بات ہے ۔ میں ان کو اس عمدہ کارکردگی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔ انہوں نے جنرل ضیا الحق صاحب کے مشن کی تکمیل کی ہے میں ان سے یہ کہوں گا کہ وہ اسمبلی کے ممبران اور اس ایوان کے معزز اراکین کی عزت و وقار میں اضافہ کرنے کے لئے کوشش کریں اور ان کے تمام جائز مسائل موقع پر حل کئے جائیں ۔ مجھے اپنے معزز اراکین سے پوری توقع ہے کہ وہ کبھی کسی ناجائز مسئلے میں نہیں الجھیں گے اور جب بھی کوئی مسئلہ پیش کریں گے وہ جائز مسئلہ پیش کریں گے ۔ میں انتظامیہ سے توقع کرتا ہوں کہ وہ خلوص نیت کے ساتھ اس مسئلے کا ازالہ کریں گے اور موقع پر کریں گے اور مجھے قوی یقین ہے کہ وہ معاملہ مجھ تک نہیں پہنچے گا اور وہیں پر حل ہو گا اور ہمارے ان معززین اراکین کی تسلی کے مطابق حل کیا جائے گا ۔

(تالیاں)

میں ذرائع ابلاغ سے جو جمہوریت کی بحالی پر اتنے ہی خوش نظر آتے ہیں جتنے ہم نظر آتے ہیں کیونکہ وہ بڑی دلچسپی کے ساتھ آج کی یہ کارروائی کو نوٹ کر رہے ہیں بھی درخواست کروں گا کہ براہ مہربانی حکومت کے ساتھ تعاون کریں کیونکہ حکومت کی نیت نیک ہے کیونکہ حکومت کی سوچ مثبت ہے اور حکومت یہ چاہتی ہے کہ وہ اپنی کمزوریوں اور خامیوں کو دور کرے۔ لہذا میری ان سے گزارش ہو گی کہ وہ اس سلسلے میں اس حکومت کا ساتھ دیں اور اس ملک کے اندر جمہوری اداروں کو فروغ دینے کے لئے کوشاں رہیں ہمارے ساتھ تعاون کریں کیونکہ قومی تقاضا یہی ہے اور ملکی تقاضا بھی یہی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ انشا اللہ وہ تنقید برائے تنقید نہیں کریں گے بلکہ خود بھی مثبت سوچ اور مثبت رویہ اپنا کر ہماری حوصلہ افزائی کریں گے اور کسی کی بھی حوصلہ شکنی نہیں کریں گے۔ آخر میں میں آپ سب بھائیوں اور بہنوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مجھ پر اعتماد کا اظہار کیا اور مجھے باوقار طریقے کے ساتھ اور با عزت طریقے کے ساتھ منتخب کیا انشااللہ میں یہ بات درد دل کے ساتھ کرتا ہوں کہ میں آپکی توقعات پر پورا اترنے کی بھر پور کوشش کرونگا میں خدا تعالی سے دعا گو ہوں اور اللہ تعالی مجھے توفیق عطا فرمائے کہ میں اس ملک و ملت کی خدمت کر سکوں اور میں اپنے ذاتی مفادات سے بالا تر ہو کر اس ملک و ملت اور اس صوبے کی خدمت کر سکوں انشااللہ مجھے اپنے اوپر یقین ہے میرا جو بھی قدم اٹھے گا وہ قوم کی خاطر اٹھے گا میرا جو بھی قدم اٹھے گا وہ ملک کی خاطر اٹھے گا نواز شریف کی زندگی میں انشااللہ وہ دن کبھی نہیں آئیگا کہ اسکا قدم اپنی ذات کی خاطر اٹھے (تالیاں)

جناب سپیکر۔ جیسا کہ معزز ارکان کی رائے ہے اور میں بھی یہ چاہتا ہوں کہ چیف منسٹر صاحب کی تقریر کے بعد میں اپنی طرف سے انکو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اس بات کا یقین رکھتا ہوں کہ میاں نواز شریف صاحب کی سر براہی میں پنجاب کی حکومت اس صوبہ کے مسائل حل کرنے میں انشااللہ کامیاب ہوگی صرف ایک بات کہنا چاہتا ہوں کہ آج کے اعتماد کے ووٹ سے پہلے اور جناب وزیر اعلیٰ کی تقریر سے پہلے جو واقعات گذرے ہیں اور جو گروپ بندی رہی ہے جسطرح لوگ اپنی اپنی جگہ یہ کوشش کرتے رہے ہیں میں جناب وزیر اعلیٰ سے توقع کرتا ہوں کہ اب آج کے اس با اتفاق رائے سے ووٹ حاصل کرنے کے بعد وہ یہ محسوس کریں

گئے کہ 258 اراکین کا یہ ایوان ہے جو ہے ان میں سے ہر معزز رکن جو ہے وہ انکے نزدیک اہم ہے اور انکا احترام ان پر لازم ہے اور اس میں اور دوسرے لوگوں میں کوئی فرق نہیں ہے یہ توقع کرتا ہوں کہ وہ 258 کے اس ایوان کو اپنے ساتھ لے کر چلیں گے اور ہم انشاللہ تعالیٰ جمہوریت کی منزل کی طرف رواں دواں ہوں گے ہم اسلام کا دامن تھامتے ہوئے ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لئے دن رات کوشش کریں گے۔

حاجی مقصود احمد بٹ جناب والا! سید مظہر الحسن المعروف چن پیر صاحب کی خدمت میں استدعا کی جائے کہ وہ سٹیج پر آکر دعائے خیر کریں۔

وزیر اعلیٰ (میاں نواز شریف) میں معزز رکن کی تائید کرتا ہوں۔

(اس مرحلہ پر دعا ئے خیر کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی معزز اراکین جناب سپیکر کی اجازت سے عرض ہے کہ جناب گورنر پنجاب نے موجودہ اجلاس کی اس نشست کے بعد اسے منقطع یعنی prorogue کر دیا ہے میں حکم پڑھ کر سناتا ہوں۔

In exercise of the powers conferred by Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan 1973, I, Lt. Gen. Ghulam Jilani Khan, Governor Punjab, hereby prorogue the Provincial Assembly of the Punjab with effect on and from 10th April, 1985 after the termination of the sitting of the Assembly on that date.

جناب سپیکر اجلاس کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔